شہید قائدؒ نے فرمایا

علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کے رشحاتِ فکر

www.kitabosunnat.com

ڈاکٹر قمر احسان کمالپوری

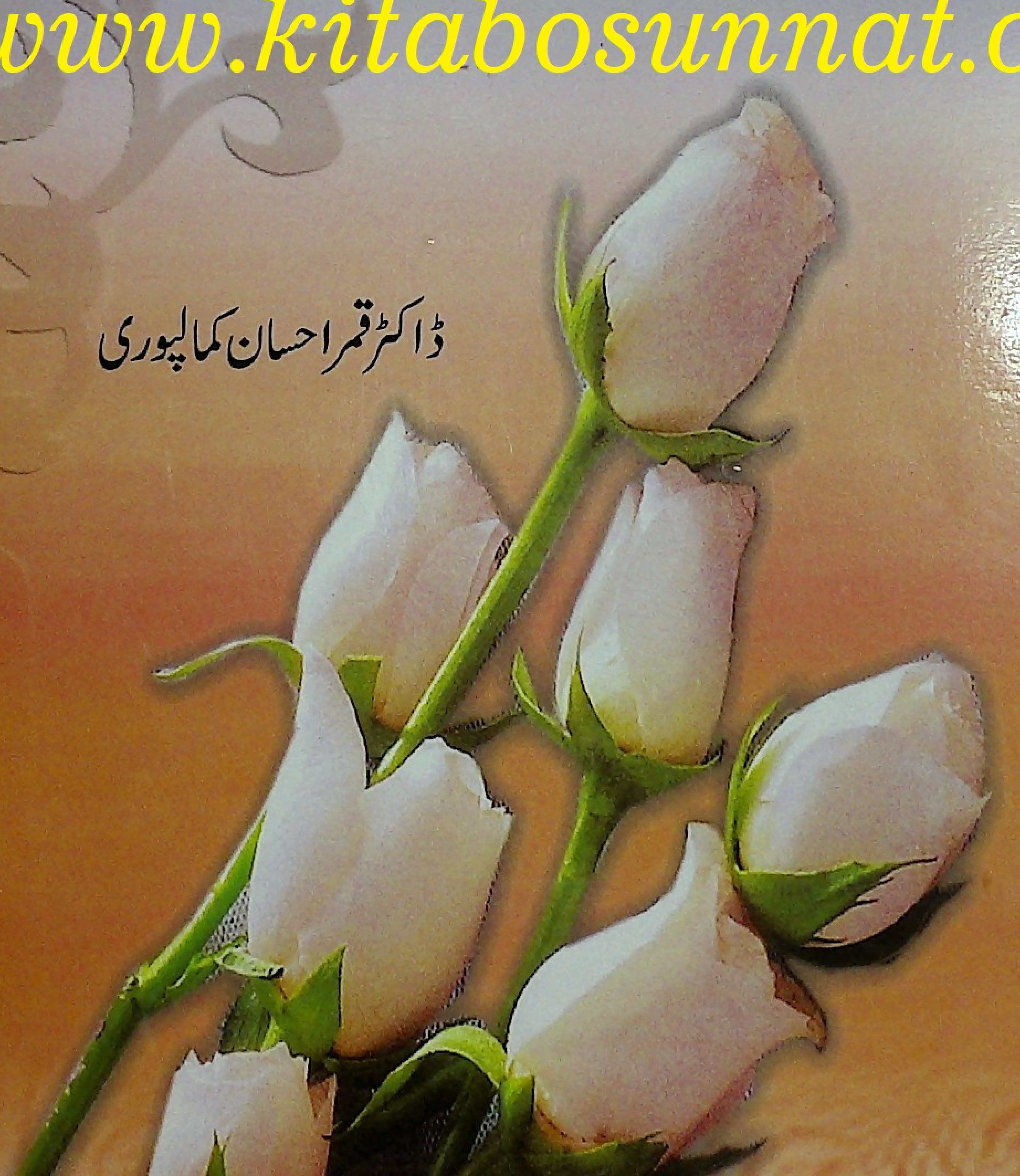

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

شہید قائدؒ نے فرمایا!

علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کے رشحاتِ فکر

مرتبہ

ڈاکٹر قمر احسان کماپلوری

www.KitaboSunnat.com

بیت الحکمت لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۷،۶۱ کماپلوری، قمر احسان، ڈاکٹر

ک م ا ـ ش شہید قائد نے فرمایا!

لاہور: بیت الحکمت

۲۰۰۵ء

۱۲۸ ص

۱۔ تذکرہ، ملفوظات، سوانح

ISBN 969-8773-26-6

جملہ حقوق محفوظ

۲۰۰۵ء

کتاب	شہید قائد نے فرمایا!
مرتبہ	ڈاکٹر قمر احسان کماپلوری
اہتمام	بیت الحکمت، لاہور
مطبع	آصف یٰسین پرنٹنگ پریس، لاہور
قیمت	10/ روپے

ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، تاجران کتب خانہ جات

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ

اُردو بازار، لاہور فون 7320318

ای میل: hikmat100@hotmail.com

کراچی میں ملنے کا پتہ

فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی ۰۲۱:۲۲۱۲۹۹۱

۹۹- جے ماڈل ٹاؤن - لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

ہر اس بندۂ مسلم کے نام
جو اللہ تعالیٰ کے احکامات اور نبی آخر الزمان ﷺ
کے فرمودات کے علاوہ کسی بات کو حق نہیں سمجھتا

بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترتیب

- حرفِ اوّل .... پروفیسر عبدالجبار شاکر ۱۱
- سوانحی خاکہ ۲۱
- علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ ۲۴
- لفظوں کی حرمت .... ڈاکٹر قمر احسان کماپوری ۲۹

افکارِ شہیدؒ

- اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ۳۳
- نبی ﷺ کی بات سب سے بڑی بات ۳۳
- نظام صرف احکم الحاکمین کا ۳۳
- ہم اکیلے محمد ﷺ کے پیار کی دعوت دیتے ہیں ۳۴
- شریعت میں نہ کمی ہے نہ زیادتی ۳۴
- قُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۳۵
- روحوں کی بالیدگی ۳۵
- مسلک اہلحدیث ۳۶
- مدینے والے پہ دین مکمل ہوگیا ۳۶
- میری تگ ودو کا ایک ہی مقصد ۳۷
- قرآن وسنت کا پرچم تھام لو ۳۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❋ ہمارا راستہ ابتلاؤں کا راستہ ہے ۳۷

❋ جنت کا راستہ ۳۸

❋ تم سارے پلٹ جاؤ ۳۹

❋ خوشگوار موت ۳۹

❋ کہیں تم سو نہ جانا ۳۹

❋ اپنوں پہ چوٹ کون کرتا ہے ۳۹

❋ اپنے بیگانے ۴۰

❋ تیرے سوا کسی کی طرف پلٹ کے نہیں دیکھا ۴۰

❋ یہی ایک بڑا فخر ہے ۴۱

❋ محمد ﷺ سے محبت ۴۱

❋ فرقہ بندیوں کو چھوڑو ۴۱

❋ محمد ﷺ سے پیار کا تقاضا ۴۱

❋ دین کے اندر تعصب جائز نہیں ۴۲

❋ قرآن کا چہرہ ۴۲

❋ حقوق العباد ۴۳

❋ تمام تر محبت صرف ایک کے لیے ۴۳

❋ ڈھلوکہ کا المیہ ۴۳

❋ کبھی یاد کیا کرو گے ۴۴

❋ حوالہ صرف قرآن کا یا محمد ﷺ کے فرمان کا ۴۴

❋ رب کی خوشنودی ۴۵

❋ رب کے سوا کسی کے سامنے گردن نہ جھکاؤ ۴۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✵ اللہ موت آئے تو مدینے میں آئے ۴۵
✵ حق کی راہ ۴۵
✵ توحید کا درس ۴۶
✵ نماز سے سب عبادتیں ۴۶
✵ تقلید اور قیامت کا دن ۴۶
✵ قرآن وسنت کا نفاذ ۴۷
✵ دھوکہ ۴۷
✵ کثرت کے ناز نے مارا ۴۷
✵ کملی والے کا رب ناراض نہ ہو ۴۸
✵ یہ ملک محمدؐ کے نام الاٹ ہوا ۴۸
✵ ۱۰ کروڑ اگر مرنے کا عزم کر لیں ۴۸
✵ بیٹے کی محبت ۴۸
✵ ختم نبوت اور اہلحدیث ۴۹
✵ شکوہ ۴۹
✵ پتھر اور پھول ۴۹
✵ ہم انقلابوں کے خوگر نہیں رہے ۴۹
✵ کون مومن اور مسلمان؟ ۵۰
✵ حق لاشریک ۵۰
✵ کس کو مانیں ۵۰
✵ مدینے والے کی مہر ۵۱
✵ ہمارا مسلک تقلیدی نہیں ۵۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✵ تیسری بات ۵۱
✵ چھوٹا سا دل ۵۲
✵ خوفِ خدا اور جذبۂ شجاعت ۵۳
✵ سب سے زیادہ شجاع و بہادر ۵۳
✵ وہ نظر ہی کیا جو ہر طرف اُٹھے ۵۳
✵ جمہوریت اور حق گوئی ۵۳
✵ کوئی دوسری راہ موجود نہیں ۵۴
✵ اسلام اور پاکستان ۵۴
✵ مرنا برحق ہے ۵۴
✵ ہمارے بہادر نوجوان ۵۵
✵ تاریخ شاہد ہے ۵۵
✵ قومیت کے بت ۵۵
✵ اسلام اور ترقی کی راہ ۵۵
✵ لادینیت کا خوب صورت جال ۵۶
✵ نام دین کا دھندے دنیا کے ۵۶
✵ دوستی اور دعوت ۵۶
✵ توحید کا دعویٰ اور ہمارے کام ۵۷
✵ اللہ کی ذات اور ہمارا یقین ۵۷
✵ عقیدہ توحید اور اعمال کا دارومدار ۵۷
✵ اعلیٰ حضرت سے لے کر ادنیٰ حضرت تک ۵۸
✵ یہ نمائشی مولوی ۵۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✵ ہمارے لیڈر اور کردارِ رہبریت ۵۹

✵ ہمارا مطلوب و مقصود ۵۹

✵ ہمارا عقیدہ اور سودے بازی ۶۰

✵ وطن کا دشمن اپنی اغراض کا غلام ہوتا ہے ۶۰

✵ عصبیت اور جتھہ بندی ۶۱

✵ اسلام کی تعلیمات ۶۱

✵ خالق اور مخلوق ۶۱

✵ عظمت اور رفعت ۶۲

✵ کبھی بہادری ضرب المثل تھی اور آج! ۶۲

✵ خالق ساختہ قوانین ۶۳

✵ ہمارا نصابِ تعلیم ۶۳

✵ جوانمرد اور حق کوش ۶۳

✵ غلامی کا طوق ۶۴

✵ مرد اور عورت ۶۴

✵ معاشرتی اخلاق ۶۴

✵ پاکستان کا مقدر اسلام ۶۵

✵ ہماری ثقافت چودہ سو سالہ پرانی ہے ۶۵

✵ دینِ حنیف کا خادم ۶۵

✵ مرزائیت کی آبیاری ۶۶

✵ میلاد النبیؐ اور ہماری خوشی ۶۶

✵ صرف اسلام، کوئی اور ازم نہیں ۶۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتحاد و اتفاق ۶۷

✵ نبی ﷺ کی بات، حرفِ آخر ۶۷

✵ اسلام اجتہاد کا داعی ۶۸

✵ خواب ۶۸

✵ منصب ختم رسالت و شریعت ۶۹

✵ قرآن مجید مشترکہ متاع ۶۹

✵ اتحاد بین المسلمین ۶۹

✵ اللہ کی نصرت و تائید ۷۰

✵ عقائد کے اثبات کے لیے ۷۰

✵ اے کاش ۷۰

✵ مسلک اہلحدیث ۷۱

✵ ہمارا ماضی ۷۱

✵ اتحاد ۷۱

✵ حقیقی جہاد ۷۲

✵ بڑی سعادت ۷۳

✵ میرا عزم ۷۳

✵ میری منزل ۷۴

✵ سقوطِ ڈھاکہ ۷۴

✵ ۱۶ر دسمبر ۱۹۷۱ء کا دن ۷۷

✵ رنگ و نسل کا بت ۷۸

اقوالِ شہید ۸۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضامین ...... ڈاکٹر قمر کماپلوری

- علامہ صاحب! قدم بڑھاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں ۱۱۳
- مردِ جری علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید ۱۱۵
- مجھے گلابوں پہ اعتبار نہیں ۱۲۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

ادیانِ عالم میں اسلام واحد دین ہے جو اپنے عقیدہ و عمل کے اعتبار سے خیر القرون سے لے کر آج تک پوری آن، بان اور شان و شوکت کے ساتھ موجود ہے۔ گزشتہ چودہ صدیوں میں زمان و مکان کے مختلف مراحل میں اس دین قیم کے عقیدہ و عمل میں بھی انحراف کی بہت سی علمی اور عملی صورتیں پیدا ہوئیں، مگر ایک طائفہ مقدسہ اور طائفہ منصورہ ہر دور میں ایسا رہا ہے جس نے دین و شریعت کے روئے درخشاں پر کسی نوعیت کی کثافت کو برداشت نہیں کیا اور پوری قوتِ ایمانی اور تحقیقی ذوق کے ساتھ دین و شریعت کی اساس اور ماخذ اوّل کو محفوظ کیا۔ طائفہ مقدسہ کے اس کار خیر کی تحسین خود حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی ایک پیش گوئی میں بہت واضح الفاظ میں فرمائی:

((لا تزال من امتی أمة قائمة بامر اللّٰه لا یضرهم من خذلهم ولا من خالفهم حتی یاتی امر اللّٰه وهم علی ذلك۔))[1]

"میری امت میں ہمیشہ ایک گروہ اللہ کے حکم (دین و شریعت) پر قائم رہے گا، اسے چھوڑنے والے اور اس کی مخالفت کرنے والے اسے کچھ ضرر یا نقصان نہ پہنچا سکیں گے، یہاں تک کہ خود اللہ کا حکم آجائے (یعنی قیامت برپا ہو جائے) مگر وہ اسی (دین و شریعت) پر (قائم) رہیں گے۔"

یہ گروہ اسلامی تاریخ کے خیر القرون میں صحابہؓ اور تابعین کرامؒ پر مشتمل تھا، مگر جب وسعت پذیر ممالک اسلامیہ میں کتاب و سنت کے چشمۂ صافی کی بجائے فقہا اور مجتہدین کے

---

[1] الصحیح البخاری، حدیث: ۳۶۴۱ وصحیح مسلم، حدیث: ۱۹۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقوال وافکار کو عقیدہ وعمل کی اساس تسلیم کیا جانے لگا اور یوں تقلید و جمود کی راہیں کھلنے لگیں، تو خیر القرون سے منسلک رہنے والے حضرات اور گروہ کو فقط تمیز و امتیاز اور تعارف کی غرض سے اہلحدیث، اصحاب الحدیث اور اہل اثر کی اصطلاحات سے یاد کیا جانے لگا، جیسے گذشتہ صدی کے مقلدین اور متعصب حضرات نے اس طائفہ مقدسہ اور طائفہ منصورہ کو غیر مقلد اور وہابی یا نجدی کی اصطلاحات سے موسوم کر رکھا ہے۔ مگر یہ طائفہ منصورہ کتاب وسنت اور اسوۂ حسنہ کی محکم اور مطلوب اساس پر خیر القرون سے آج تک اور ان شاء اللہ الرحمٰن قیامت کے برپا ہونے تک نبی مکرم ﷺ کی پیش گوئی کے مطابق دین و شریعت کی اصل اور حقیقی سرچشمے کی حفاظت واشاعت کرتا رہے گا۔

اسلام کی تعلیمات اور توحید کی کرنیں پہلی صدی کے آغاز ہی میں برصغیر کو منور کرنے لگیں۔ تاریخ وتذکرہ کی مستند روایات سے پتہ چلتا ہے کہ خلافت فاروقی رضی اللہ عنہ میں بارہ، عہد عثمانی رضی اللہ عنہ میں پانچ، خلافت علی رضی اللہ عنہ میں تین، عہد معاویہ رضی اللہ عنہ میں چار اور حکومت یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ میں ایک صحابی برصغیر کی سرزمین میں آیا۔ اس سلسلے کی دیگر تفصیلات عرب و ہند کے تعلقات اور روابط کے ضمن میں لکھی گئی کتابوں سے مل سکتی ہیں۔ ان روایات کا ایک ملخص راقم الحروف نے ''تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء'' کے دیباچے میں بڑی وضاحت سے لکھ دیا ہے۔ مگر اس تاریخی ستم ظریفی اور تحقیقی بددیانتی کا کیا علاج ہے کہ برصغیر میں اہلحدیث مسلک اور مکتب فکر پر ''نووارد'' کی پھبتی کسی جاتی ہے۔ مگر تاریخی حقائق اس کے برعکس شواہد پیش کرتے ہیں۔ اہل علم اور ارباب تحقیق کا اس امر میں اتفاق ہے کہ عہد صحابہ اتباع سنت کا نقشہ پیش کرتا ہے۔ تابعین اور تبع تابعین کے دور میں بھی جامد تقلید کا رجحان نہیں ملتا۔ مقلدین کے ہاں جن چار ائمہ یعنی امام ابو حنیفہؒ (م ۱۵۰ھ)، امام مالکؒ (م ۱۷۹ھ)، امام شافعیؒ (م ۲۰۴ھ) اور امام احمد بن حنبلؒ (م ۲۴۱ھ) کی تقلید کا رجحان ملتا ہے۔ یہ چاروں ائمہ اس اتہام اور الزام سے پاک ہیں کہ انہوں نے کبھی کسی مقام پر تقلید شخصی اختیار کرنے کی دعوت دی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس حقیقت کو پیش نظر رکھنا چاہیے کہ دین و شریعت حیات طیبہ میں مکمل ہو چکے تھے، قرآنِ مجید نے اس پر مہر تصدیق ثبت کر دی اور نبی مکرم ﷺ نے بھی کتاب و سنت پر عمل کرتے کی وصیت کی۔ ذیل کے استدلال کے بعد تقلید کی کیا گنجائش باقی رہ جاتی ہے۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط ﴾ [المائدة: ۳]

"آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔"

((ترکت فیکم امرین لن تضلوا ماتمسکتم بھما کتاب اللہ وسنۃ رسولہ)) [مشکوٰۃ المصابیح]

"میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، جب تک تم دونوں کو پکڑے اور تھامے رکھو گے، گمراہ نہیں ہو گے۔ ایک اللہ کی کتاب اور دوسری سنت رسول ہے۔"

مذکورہ آیت مبارکہ اور حدیث مقدسہ کی روشنی میں ایک اہل حدیث وہ فرد یا جماعت ہے جو عقائد و عبادات اور معاملات کی تفہیم و تعین میں قرآنِ مجید کو اساس تسلیم کرے اور اس کی سب سے مستند تفسیر و تشریح یعنی صحیح احادیث سے استدلال کرے اور اپنی زندگی کے ہر عمل کے لیے اسوۂ حسنہ کی اتباع کو لازم جانے۔ نیز اعمال و عبادات میں صرف مسنون طرزِ عمل کو اختیار کرے۔ مشرکانہ رسوم اور بدعات و محدثات سے کاملاً مجتنب رہے۔ فرامین رسالت کے مقابلے میں انفرادی آراء اور قیاس کو ترک کر دے۔ یہی باعث ہے کہ زمین کے ہر ٹکڑے پر اور زمانے کی ہر کروٹ میں اس طائفہ منصورہ نے علم حدیث اور اس کی حفاظت و اشاعت کو اپنے سوزِ نفس اور خونِ جگر سے زندہ رکھا اور اس علم کے تقدس پر قیاس اور آراء کے دبیز پردوں کو ہٹا کر اسوۂ حسنہ اور سنت مصطفوی کو روشن اور منور کر دیا۔ دین و شریعت کا یہ وہ مطلوبہ منہج ہے جسے خیر القرون نے ہر قسم کی فتنہ سامانی سے محفوظ رکھا۔ یوں ایک بندۂ مسلم کی زندگی کا نصب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العین اللہ وحدہٗ لاشریک کی رضا و خوشنودی کا حصول ہے، جو فقط خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی اتباع کامل سے میسر آ سکتی ہے۔ یوں دنیا میں ہر اہل حدیث کا امام، مرشد، پیشوا اور معلم صرف اور صرف حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں اور آپ کے بعد آپ کے متبعین میں کسی کو یہ مقام و مرتبہ حاصل نہیں ہے۔

برصغیر میں جو کاروانِ حدیث عہد فاروقی رضی اللہ عنہ مین داخل ہوا۔ محمدؒ بن قاسم نے فتح سندھ کے موقع پر موسیٰ بن یعقوب ثقفی کو پنجاب کی سرزمین میں قائم ہونے والے پہلے دارالحدیث کا شیخ الحدیث مقرر کیا۔ امام حسن بصریؒ کے شاگرد اسرائیل بن موسیٰ بصری، جن کی روایت صحیح بخاری میں موجود ہے اور جنہیں نزیل الہند بھی کہا جاتا ہے، برصغیر میں درس حدیث کے معروف استاد تھے۔ ربیع بن صبیح بصری مشہور تابعی ہیں، جن کا انتقال ۱۶۰ھ میں ہوا اور وہ سندھ میں مدفون ہوئے، انہوں نے علم حدیث پر اپنی ایک کتاب یادگار چھوڑی ہے۔ ان کے بعد شیخ رضی الدین حسن صغانی لاہوری، شیخ علی متقی جونپوری، شیخ محمد طاہر گجراتی، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، شیخ احمد سرہندی، شیخ نورالحق، سیّد مبارک محدث بلگرامی، شیخ نورالدین احمد آبادی، میر عبدالجلیل بلگرامی، حاجی محمد افضل سیالکوٹی اور مرزا مظہر جان جاناں شہید بھی علم حدیث اور سنت کے چراغ جلاتے دکھائی دیتے ہیں۔ مگر شاہ ولی اللہؒ کے خاندان نے برصغیر میں علم حدیث کا جو چراغ روشن کیا اور اس فن شریف کے درس و تدریس اور تراجم و تشریح کے ضمن میں جو خدمات جلیلہ پیش کیں ان کا تذکار جمیل آب زر سے لکھے جانے کے لائق ہے۔ اسی فضا میں تحریک المجاہدینؒ کے شہیدین نے تقلیدی ذہن کے جمود کو توڑنے کے لیے علم جہاد بلند کیا۔ راہِ سنت کی اپنے خون سے آبیاری اور سیرابی کا سامان فراہم کیا، جس کے نتیجے میں کتاب و سنت کا ذوق اور علم حدیث کا شوق فراواں ہوتا چلا گیا۔ نواب سیّد صدیق حسن خان (م ۱۲۵۳ھ بمطابق ۱۸۳۸ء) نے علوم اسلامیہ کی تحفیظ و تدوین کے انبار لگا دیے۔ ان کی ۲۲۲ تصانیف میں سے ۳۳ کتب صرف علم حدیث سے تعلق رکھتی ہیں۔ نادر و نایاب مخطوطات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث کو تدوین کے بعد شائع کر کے انہوں نے عرب وعجم کی اقالیم وممالک میں حدیث کے ذوق وشوق کو عام کر دیا۔ شیخ الکل سیّد نذیر حسین محدث دہلوی (۱۸۰۵ء۔۱۹۰۲ء) نے شاہ محمد اسحٰق دہلوی کی مسند حدیث پر ساٹھ سال سے زائد عرصے تک علم حدیث کی تدریس کی گراں قدر ذمہ داری سرانجام دی اور عرب وعجم میں سیکڑوں تلامذہ پیدا کیے، جنہوں نے بلاد اسلامیہ میں علم حدیث کی تدریس واشاعت میں نمایاں کارنامے سرانجام دیے۔ راقم الحروف نے اپنے حالیہ دورۂ ہندوستان میں پھاٹک حبش خاں دہلی میں ان کے مدرسے میں جاری درس سے خطاب کی عزت حاصل کی اور ان کی آخری آرام گاہ پر بھی حاضری دی۔ مقام شکر ہے کہ ان کا گراں قدر کتب خانہ جو ہزاروں نادر کتب اور مخطوطات پر مشتمل ہے، دہلی میں ہمدرد یونیورسٹی کی مرکزی لائبریری جو حکیم محمد سعید شہید کے نام سے منسوب ہے، اس کی چھ منزلہ عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ مجھے اس شخصی ذخیرے کو بھی دیکھنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ کاش اس جامعہ کے منتظمین اس ذخیرے کی ایک مشرح کتابیات بھی اہل علم کے استفادے کے لیے تیار کر دیں۔

اس زمانے میں جماعت اہل حدیث کے ایک اور ممتاز عالم مولانا محمد حسین بٹالویؒ (۱۸۴۱ء۔۱۹۲۰ء) نے ۱۸۷۷ء میں ''اشاعۃ السنۃ'' کے نام سے ایک ماہنامہ جاری کیا، جس نے مسلک اہلحدیث کی اشاعت اور دفاع میں بھرپور کردار ادا کیا۔ غیر مسلموں بالخصوص قادیانی فرقے، منکرین سنت اور نیچریوں کے ابطال وتردید میں سب سے نمایاں کردار انجام دیا۔ شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ (۱۸۶۸ء۔۱۹۴۸ء) برصغیر میں جماعت اہلحدیث کے وہ بطل جلیل ہیں، جو اس عہد میں اسلام کی حقانیت کی ایک حجت اور دلیل قاطع بن کر ابھرے۔ ان کے قلم سے پونے دو سو کے قریب کتابیں لکھی گئیں، جو تفسیر وحدیث پر جید کتب کے علاوہ تمام فرق باطلہ کی تردید میں حرف ناطق کی حیثیت رکھتی ہیں۔ آپ کی مناظرانہ اور صحافیانہ خدمات بھی لائق تذکرہ ہیں، مگر سیاسات ہند کے پلیٹ فارم پر آپ کی کاوشوں کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکرہ ایک الگ دفتر کا تقاضا کرتا ہے۔ برصغیر میں تحریکِ اہلحدیث کا یہ وہ دور فرخ فال ہے کہ اس کے ہزاروں علماء اور سیکڑوں مدارس الدین الخالص کی دعوت و تبلیغ میں مصروف دکھائی دیتے ہیں۔ تحریک اہل حدیث کے اس دور کا ذکر کرتے ہوئے سید سلیمان ندوی (م ۱۹۵۳ء) لکھتے ہیں:

''اہل حدیث تحریک کے جو اثرات پیدا ہوئے اور اس زمانے سے آج تک ہمارے دورِ ادبار کی ساکن سطح میں اس سے جو جنبش ہوئی، وہ بھی ہمارے لیے بجائے خود مفید اور لائق شکریہ ہے۔ بہت سی بدعتوں کا استیصال ہوا، توحید کی حقیقت نکھاری گئی، قرآن پاک کی تعلیم و تفہیم کا آغاز ہوا، قرآن پاک سے براہِ راست ہمارا رشتہ دوبارہ جوڑا گیا، حدیث نبوی کی تعلیم و تدریس اور تالیف و اشاعت کی کوششیں کامیاب ہوئیں اور دعویٰ کیا جاسکتا ہے کہ ساری دنیائے اسلام میں ہندوستان ہی کو صرف اس تحریک کی بدولت یہ دولت نصیب ہوئی۔ نیز فقہ کے بہت سے مسئلوں کی چھان بین ہوئی۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ دلوں سے اتباع نبوی کا جو جذبہ کم ہوگیا تھا، وہ دوبارہ پیدا ہوگیا۔ اس تحریک کی ہمہ گیر تاثیر یہ بھی تھی کہ وہ ''جہاد'' جس کی آگ اسلام کے مجمر میں ٹھنڈی پڑ گئی تھی، وہ پھر بھڑک اٹھی۔ یہاں تک کہ ایک زمانہ گزرا کہ ''وہابی'' اور ''باغی'' مترادف لفظ سمجھے گئے اور کتنوں کے سر قلم ہوگئے، کتنوں کو سولیوں پر لٹکنا پڑا اور کتنے پابجولاں دریائے شور عبور کردیے گئے یا تنگ کوٹھریوں میں انہیں قید ہونا پڑا۔

اس تحریک کا ایک اور فائدہ یہ ہوا کہ موت کا زنگ طبیعتوں سے دور ہوا اور یہ جو خیال ہوگیا تھا کہ اب تحقیق کا دروازہ بند اور نئے اجتہاد کا راستہ مسدود ہوچکا ہے، رفع ہوگیا اور لوگ ازسرِنو تحقیق و کاوش کے عادی ہونے لگے۔ قرآنِ پاک اور احادیث مبارکہ سے دلائل کی خو پیدا ہوئی اور قیل وقال کے مکدر گڑھوں کی بجائے ہدایت کے اصلی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرچشمۂ مصفا کی طرف واپسی ہوئی۔''

برصغیر میں اہل حدیث فکر کی مبسوط تاریخ ابھی ایک فرض اور قرض کی حیثیت رکھتی ہے، البتہ اس کی مختلف کڑیوں کو متعدد حضرات نے قلم بند کرنے کی کوشش کی ہے۔ بیسیوں اکابرین اہل حدیث کی سیرت وسوانح پر لکھا گیا ہے۔ کچھ حضرات کے مختصر مگر جامع خاکے بھی تحریر کیے گئے ہیں۔ ان سب تذکروں کے مطالعے سے اکابر واعاظم کی ایک ایسی درخشاں کہکشاں ترتیب پاتی ہے، جس کا ہر ستارہ اپنے مقام ومنزل پر روشن اور منور دکھائی دیتا ہے۔ اس کہکشاں میں ایک نجم درخشاں اور کوکب تاباں خاص طور پر نمایاں ہے، جسے ہم علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے جانتے ہیں۔ وہ حقیقی معنوں میں علوم اسلامی کے متبحر عالم تھے۔ قدرت نے انہیں پاکستان کی عظیم درسگاہوں کے علاوہ سعودی عرب کی ممتاز درسگاہ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں بڑے امتیاز کے ساتھ تعلیم مکمل کرنے کا اعزاز بخشا۔ انہوں نے اپنے عہد کے عظیم اور ممتاز اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔ جدید علوم میں انہوں نے عربی، اسلامیات، اُردو، فارسی، سیاسیات اور ایل ایل بی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ نو سال کی عمر میں قرآنِ مجید کو حفظ کرلیا، جس کے باعث ان کا استحضار علمی قابل رشک تھا۔ اُردو، فارسی، عربی اور انگریزی زبانوں پر انہیں مکمل دسترس حاصل تھی۔ عربی زبان میں وہ ایک صاحب اسلوب مصنف تھے اور اس زبان میں انہیں جو قدرت بیان حاصل تھی، اس پر خود اہل عرب داد وتحسین دیتے تھے۔ وہ بیک وقت ایک مصنف، مؤلف، مترجم، ادیب، خطیب، مفکر، مؤرخ، زعیم، صحافی، داعی، رہنما اور سیاستدان تھے۔ ہر شعبۂ علم وفن میں ان کا طوطی بولتا تھا۔ وہ ایک عطیۂ خداوندی اور ہمہ گیر شخصیت کے مالک تھے۔ مختلف ممالک کی علمی سیر وسیاحت نے ان میں ایک بلند نظری پیدا کردی تھی۔ وہ عالم اسلام اور دولِ مغرب میں اسلام اور فکر اہلحدیث کے سفیر اور داعی تھے۔ ان کی شخصیت میں قلندرانہ ادائیں اور سکندرانہ جلال کا امتزاج تھا۔ وہ فکر اسلامی اور عقیدۂ توحید میں کسی نوعیت کی آمیزش اور کثافت کے خلاف شمشیر برہنہ تھے۔ وہ ہر بزم میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی شعلہ نوائی سے رزم کی کیفیت پیدا کر دیتے تھے۔ وہ اپنی ذات میں ایک انجمن اور ادارہ تھے۔ وہ جس بات کو حق سمجھتے تھے، پھر اس کی سربلندی کے لیے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرتے تھے۔ وہ باطل نظریات کے سامنے ایک چٹان کی طرح ڈٹ جاتے تھے۔

مجھے بہت سالوں تک ان سے ایک ذاتی تعلق خاطر رہا ہے۔ مختلف موضوعات پر گھنٹوں ان سے علمی صحبت رہتی۔ علم اور معلومات کا ایک بحرِ زخار ان کی گفتگو میں ٹھاٹھیں مارتا دکھائی دیتا تھا۔ ان کی فکر کا تموج سامعین اور حاضرین پر ایک رعب و دبدبہ قائم کر دیتا۔ ان کی کتابوں سے محبت دیدنی تھی۔ راقم کو بھی مطبوعات و مخطوطات سے جنوں کی حد تک تعلق خاطر رہا ہے اور وہ میری کتاب دوستی اور بیت الحکمت کے ذخیرے کے بارے میں جانتے تھے، اس لیے ہر محفل میں نادر و نایاب اور مطبوعہ کتب کا تذکرہ ضرور ہوتا تھا۔ کتابوں کی تلاش و جستجو میں انہوں نے بہت طویل و عریض سفر اختیار کیے۔ اس لحاظ سے وہ اسلاف کے رحلات علمی کے وارث تھے۔ اسلامی فرق پر ان کی گہری نظر تھی۔ اسلام کے چشمۂ صافی میں فرق کی لہریں کیوں اور کیسے اٹھیں اور ان کثافتوں کے موجد و مخترع کون کون تھے، وہ ان سب تاریخی اسباب و عوامل سے کماحقہ آگاہ تھے۔

علامہ شہیدؒ کی ذات ایک ایسی کتاب الفت تھی کہ جس کے ہر پرت پر مختلف اور متنوع صفات و کمالات کے نقش ہائے رنگا رنگ دکھائی دیتے ہیں۔ ان میں دین کی حمیت اور عصبیت اس درجہ موجود تھی کہ وہ اس سلسلے میں شیران غاب کا سا حوصلہ رکھتے تھے۔ میدانِ خطابت میں وہ شیر کی طرح گرجتے، چیتے کی طرح لپکتے، ہیرے کی طرح دمکتے اور موتیوں کی طرح چمکتے تھے۔ ان کی فکر میں شاہین کا تجسس اور نظر میں عقاب کی سی لپک تھی۔ ان کی حیات جو ایک شعلۂ مستعجل کی صورت تھی، سراسر غیرت ایمانی اور حمیت دینی سے لبریز تھی۔ وہ توحید الٰہی کی پرکار، حب نبوی میں سرشار، جماعت اہلحدیث کا افتخار، علم و تحقیق کی دستار، قلم و قرطاس کا وقار، حریت و حمیت کی تلوار، آئمہ سلف کا کردار، آمروں کے لیے للکار اور خیر القرون کا تذکار تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی بیالیس سالہ زندگی میں انہوں نے علوم حکمت کے گلزار دیکھے تو سیاست کے خارزاروں میں بھی برہنہ پائی اختیار کی۔ ان کا قلم اگر علمی اور تحقیقی جواہر ریزے برساتا تو ان کی خطابت بھی ہمیشہ شعلہ بار رہی۔ وہ کسی کے جلال و جبروت سے دبنے والے نہ تھے۔ انہوں نے اہلحدیث کے نوجوانوں میں ایک ایسا جذبۂ تازہ اور نشۂ دینی بیدار کر دیا کہ جس کے اثرات نے ان کے داعیانہ کردار کو ایک نئی مہمیز عطا کر دی۔ ان کی قائدانہ صلاحیتوں نے اپنی جماعت کو ملک کی صف اول کی جماعتوں کے قد کے برابر کر دیا۔ وہ اپنے ساتھیوں کو بزم کی رعنائیوں سے رزم کے معرکوں میں لے آئے۔ اپنی مملکت میں جمہوری قدروں کے آبیاری کے لیے قید وبند کی صعوبتوں کو بھی خندہ پیشانی کے ساتھ قبول کر لیا۔ ایسی شخصیت کے کارنامے ایک مجاہد کی سی شان سے آراستہ تھے تو قدرت نے انہیں شہادت کے اعزاز سے بھی محروم نہ رکھا۔ جس سر زمین نے اسے علم دین کے فیوض و برکات بخشے بالآخر وہ اسی مدینۃ النبی میں جنت البقیع کا حق دار بن گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے مراتب اور مدارج میں مزید بلندی عطا فرمائے۔ اور ہمیں ان کے چھوڑے ہوئے مشن کو درجۂ کمال تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق

ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

پیش نظر کتاب علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمۃ اللہ علیہ کے رشحات فکر کا ایک بصیرت افروز اور سبق آموز انتخاب ہے۔ علامہ شہید کے بیسیوں خطبات اور درجنوں تصانیف کے مطالعہ سے ان جواہر پاروں کو جمع کیا گیا ہے۔ عزیز گرامی ڈاکٹر قمر احسان کماپوری نے بڑے جذب و شوق اور کمال ہنرمندی کے ساتھ ان کے خیالات ونظریات کو جمع کیا اور متعین عنوانات کے تحت ترتیب دیا ہے۔ کتاب کے آغاز میں ان کے سوانحی کوائف، حیات نامے اور آخر میں تین اہم تاثراتی مضامین کا اضافہ کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس قسم کی کتابوں کے مطالعے سے جذبۂ توحید میں سرشاری پیدا ہوتی ہے۔ اور حق و باطل کی رزمگاہ میں باطل قوتوں کے خلاف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈٹ جانے کا حوصلہ نصیب ہوتا ہے۔ ''شہید قائد نے فرمایا'': ایک ایسی علمی اور عملی کوشش ہے جو فرزندان توحید میں ایک نشہ علمی پیدا کرے گی۔ ہمارے علم و عمل میں راستی اور راستبازی کا جوہر پیدا کرے گی۔ مجھے یقین ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ مسلک اہل حدیث کے متوالوں اور عامۃ المسلمین کو اسلام کے اس رخ کو دیکھنے اور سمجھنے کے مواقع فراہم کرے گا، جو خیر القرون نے اسوۂ حسنہ اور سیرت نبوی کے آئینے میں دیکھا اور اس کے جوہر سے اپنی زندگیوں کو منور کیا۔ اللہ تعالیٰ قارئین کو اسی جذبے اور لگاؤ سے اس کتاب کے مطالعے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

یکم جنوری ۲۰۰۵ء

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوانحی خاکہ

- ۳۱ مئی ۱۹۴۵ء مطابق ۱۸ جمادی الاوّل ۱۳۶۴ھ بروز جمعرات سیالکوٹ کے محلّہ احمد پورہ میں پیدا ہوئے۔
- آپ کے والد کا نام حاجی ظہور الٰہی اور آپ بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔
- ابتدائی تعلیم محلّہ کے پرائمری اسکول سے حاصل کی۔
- نو برس کی عمر میں قرآن پاک حفظ کیا۔
- ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ شہابیہ سے حاصل کی۔
- جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ اور جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے دینی علوم کی تکمیل کی۔
- ۱۹۶۰ء میں دینی تعلیم سے فراغت پائی۔
- ۱۹۶۰ء میں پنجاب یونیورسٹی سے عربی میں بی اے آنرز کی ڈگری لی۔
- کراچی یونیورسٹی سے لا کا امتحان پاس کیا۔ ایم اے فارسی کا امتحان پاس کیا۔
- ۱۹۶۱ء ایم اے اُردو کا امتحان پاس کیا۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔
- مدینہ یونیورسٹی کے زمانہ طالب علمی میں ہی ''القادیانیۃ دراسات وتحلیل'' کے نام سے کتاب لکھی۔
- ۱۹۶۷ء میں آپ مدینہ یونیورسٹی سے ۹۳٫۲ فیصد نمبر حاصل کر کے ریکارڈ کے ساتھ فارغ ہوئے۔
- ۱۹۶۵ء آپ کا ایک عربی مضمون اس سال کا ادب پارہ قرار پایا۔
- وطن واپسی پر ''چٹان، لیل ونہار'' اور ''اقدام'' جیسے رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- جمعیت اہلحدیث کے جریدے ہفت روزہ ''الاعتصام'' اور بعد میں ہفت روزہ ''اہلحدیث'' کے مدیر رہے۔
- ۱۹۶۸ء میں سیاسی سرگرمیوں کا آغاز کیا۔
- آپ نے اپنا ماہنامہ ''ترجمان الحدیث'' جاری کیا۔
- ۱۹۷۲ء آپ تحریک استقلال میں شامل ہوئے، پہلے پارٹی کی ورکنگ کمیٹی میں رہے، بعد میں آپ کو مرکزی سیکرٹری اطلاعات بنا دیا گیا۔
- ۱۹۷۷ء کی تحریک میں آپ تحریک استقلال کے قائم مقام سربراہ بھی رہے۔
- ۱۹۷۸ء میں بعض اختلافات کی بنا پر آپ تحریک استقلال سے مستعفی ہو گئے اور جمعیت اہلحدیث کو منظم کرنے کا پروگرام بنایا۔
- صدر ضیاء الحق نے آپ کو علماء کی ایڈوائزری کونسل کا رکن بھی نامزد کیا تھا لیکن آپ نے استعفاد ے دیا۔
- ۱۹۸۱ء جمعیت اہلحدیث پاکستان کی طرف سے جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ میں ایک کنونشن بلایا گیا۔
- دو دھڑوں کے انتشار کی وجہ سے مولانا محمد حسین شیخوپوری نظامت سے مستعفی ہو گئے تو علامہ احسان الٰہی ظہیر کو ناظم اعلیٰ کے منصب کا اہل قرار دیا گیا۔
- ۱۸/اپریل ۱۹۸۵ء موچی دروازہ لاہور میں خطاب۔
- ۲/مئی ۱۹۸۶ء سیالکوٹ میں خطاب۔
- ۹/مئی ۱۹۸۶ء کو گوجرانوالہ میں جمعیت اہلحدیث کے سیاسی جلسے میں شریک ہوئے۔
- ۶۳ لارنس روڈ لاہور پر ایک وسیع و عریض جگہ حاصل کی، آپ اس مرکز میں جدید طرز پر ایک مسجد، ہسپتال، مدرسہ، آڈیٹوریم اور جمعیت کے دفاتر قائم کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔
- علامہ احسان الٰہی ظہیر نے مختلف ممالک کے تبلیغی سفر کیے جن میں سعودی عرب اور دیگر عرب ممالک کے علاوہ بیلجیم، ہالینڈ، سویڈن، ڈنمارک، اسپین، اٹلی، فرانس، جرمنی،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگلینڈ، یوگوسلاویہ، ویانا، گھانا، نائجیریا، کینیا، جنوبی کوریا، جاپان، فلپائن، ہانگ کانگ، تھائی لینڈ، امریکہ، چین، عراق، افغانستان اور ہندوستان کے مختلف علمی اجتماعات اور تبلیغی کانفرنسوں سے خطاب کیا۔

- آپ کی کتب مدینہ یونیورسٹی اور دیگر اسلامی ممالک کی یونیورسٹیوں کے نصاب میں شامل ہیں۔
- ۲۰/مارچ ۱۹۸۷ء کے خطبۂ جمعہ میں آپ نے اعلان فرمایا کہ آج کا خطبہ جمعہ چینیانوالی مسجد میں آخری خطبہ جمعہ ہے۔
- ۲۳/مارچ ۱۹۸۷ء کو قلعہ لچھمن سنگھ فوارہ چوک راوی پارک میں اہل حدیث یوتھ فورس کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبیؐ میں خطاب کے دوران بم دھماکے سے زخمی ہوئے۔
- ۳۰/مارچ ۱۹۸۷ء کو بمطابق ۲۹/جمادی الاخریٰ ۱۴۰۷ھ بروز پیر نمازِ فجر کے بعد صبح ریاض میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔
- جنت البقیع میں آپ کی تدفین ہوئی۔
- شہادت کے وقت آپ کی عمر ۴۲ سال تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ احسان الٰہی ظہیر

(۳۱ر مئی ۱۹۴۵ء تا ۲۷ر مارچ ۱۹۸۲ء)

علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ ۳۱ر مئی ۱۹۴۵ء بمطابق ۱۸ر جمادی الاوّل ۱۳۶۵ھ بروز جمعرات سیالکوٹ کے محلّہ احمد پورہ میں ایک دیندار گھرانے کے فرد حاجی ظہور الٰہی کے گھر پیدا ہوئے۔ آپؒ اپنے بہن بھائیوں میں سے بڑے تھے۔ آپ کے والد محترم امام العصر حضرت مولانا ابراہیم میر سیالکوٹیؒ کے عقیدت مندوں اور مداحوں میں سے تھے۔ انہیں شروع وقت سے شوق تھا کہ اپنے بچوں کو دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں۔

ابتدائی تعلیم آپ نے اپنے محلّہ کے پرائمری اسکول سے حاصل کی۔ سکول کی تعلیم کے دوران ہی آپ کو قرآن مجید حفظ کرنے کے لیے اونچی مسجد پنساریاں میں بھیجا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی کرم اور خداداد ذہانت وفطانت کی بنا پر آپ نے نو برس کی عمر میں ہی قرآن مجید کو حفظ کرنے کی سعادت حاصل کر لی۔ یہ ایک اعزاز ہے کہ اتنی کم عمر میں قرآن پاک نہ صرف حفظ کیا بلکہ اسی سال نمازِ تراویح میں سُنا بھی دیا۔ ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ شہابیہ سے حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ چلے آئے جہاں محدث العصر حافظ محمد گوندلوی کا چشمۂ فیض جاری وساری تھا۔ اُن سے آپ نے کتب احادیث پڑھیں، یہاں سے فراغت کے بعد جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں داخل ہوگئے۔ جہاں ماہر علوم وفنون عقلیہ حضرت مولانا محمد شریف اللہ سے آپ نے معقولات کا درس لیا۔ ۱۹۶۰ء میں دینی علوم کی تحصیل سے فراغت پائی اور پنجاب یونیورسٹی سے عربی میں بی اے آنرز کی ڈگری لی۔ کراچی یونیورسٹی سے لا کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۶۰ء ہی میں ایم اے فارسی اور ۱۹۶۱ء میں ایم اے اُردو کے امتحانات پاس کیے۔

اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جامعہ اسلامیہ (مدینہ یونیورسٹی) مدینہ منورہ میں داخل ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے۔ جامعہ اسلامیہ میں آپ دوسرے پاکستانی طالب علم تھے۔ وہاں آپ نے درج ذیل اساتذہ کرام سے کشتِ علم کو سیراب کیا:

① الشیخ علامہ ناصر الدین الالبانی رحمہ اللہ

② الشیخ عبدالقادر سیبة الحمد مصری

③ محدث کبیر محقق الصولی شیخ محمد امین الشنقیطی

④ عطیہ محمد سالم قاضی مدینہ منورہ

⑤ عبدالعزیز بن باز رئیس ادارۃ البحوث الاسلامیہ والدعوۃ ولارشاد ریاض

⑥ شیخ عبدالمحسن العباد

مدینہ منورہ میں زمانۂ طالب علمی کے دوران "القادیانیہ دراسات وتحلیل" کے نام سے ترتیب دی۔ دراصل یہ کتاب علامہ شہیدؒ کے اُن لیکچرز پر مشتمل ہے جو انہوں نے اپنی کلاس کے طلباء کو اپنے اساتذہ کی جگہ پر دیئے کیونکہ اس موضوع پر عرب اساتذہ کی معلومات نہ ہونے کے برابر تھیں۔ جب یہ کتاب طبع ہونے لگی تو پبلشر نے علامہ سے کہا کہ اگر مؤلف کے طور پر آپ کے نام کے ساتھ طالب علم مدینہ یونیورسٹی کی بجائے خریج جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ لکھ دیا جائے تو اس سے کتاب کی اہمیت دوگنا زیادہ ہو جائے گی۔ علامہ شہیدؒ نے پبلشر کی اس خواہش کو وائس چانسلر کے سامنے رکھا تو انہوں نے اس معاملہ کو جامعہ کی گورننگ باڈی کے سامنے پیش کیا جس نے اس کتاب کے بارے میں فیصلہ دیا کہ احسان الٰہی ظہیر کو اپنی کتاب پر اپنے نام کے ساتھ خریج جامعہ اسلامیہ لکھنے کی اجازت دے دی جائے۔ لہٰذا آپ کو یہ اجازت مل گئی۔ جب اجازت مل گئی تو علامہ نے وائس چانسلر سے ازراہِ تفنن یہ کہا یا شیخ اگر میں امتحان میں فیل ہو گیا تو وائس چانسلر نے فوراً کہا کہ اگر احسان الٰہی فیل ہو گیا تو ہم یونیورسٹی بند کر دیں گے۔ علمی و تعلیمی دنیا میں یہ اعزاز یقیناً منفرد اور اپنی مثال آپ ہے۔

۱۹۷۰ء میں آپ مدینہ یونیورسٹی سے ۹۳ فی صد نمبر حاصل کر کے ریکارڈ کے ساتھ فارغ ہوئے آج تک کوئی عربی بھی شاید اس عجمی کا ریکارڈ نہیں توڑ سکا۔ آپ کی مذکورہ کتاب کے پبلشر کو مختصر مدت میں کئی ایڈیشن چھاپنے پڑے۔ ۱۹۶۵ء میں آپ کا ایک عربی مضمون

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سال کا ادب پارہ قرار پایا تھا جو کویت کے ایک جریدے میں شائع ہوا تھا۔ مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد آپ کو وہیں منصب تحقیق و تدریس پیش کیا گیا لیکن آپ نے اس پیش کش کے مقابلے میں وطن کی خدمت کو ترجیح دی۔ وطن واپسی پر آپ نے ''چٹان، لیل و نہار'' اور ''اقدام'' جیسے رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا۔ اور وہیں ''اسلام اور مرزائیت'' کے نام سے بلند پایہ کتاب لکھی۔ نیز پنجاب یونیورسٹی سے عربی، اسلامیات، فلسفہ، تاریخ اور سیاست میں ایم اے کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ جمعیت اہل حدیث کے جریدے ہفت روزہ ''الاعتصام'' اور بعد میں ہفت روزہ ''اہلحدیث'' کے مدیر رہے۔ ادارتی خدمات کے ساتھ ساتھ آپ تاریخی جامع مسجد اہل حدیث چینیا نوالی لاہور میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے لگے۔ اور یہ سلسلہ شہادت تک قائم رہا۔ ۲۰/ مارچ کے خطبہ جمعہ میں آپ نے اعلان فرمایا کہ آج کا خطبہ جمعہ چینیا نوالی مسجد میں آخری خطبۂ جمعہ ہے۔ یہ اعلان سُنتے ہی تمام سامعین رونے لگے۔ اور واقعی یہ خطبہ جمعہ آپ کا آخری خطبہ جمعہ ثابت ہوا۔ آپ نے اپنا ماہنامہ ''ترجمان الحدیث'' جاری کیا جو اپنی اشاعت کے دن سے لے کر بغیر کسی انقطاع کے آج تک خدمتِ دین میں مصروف ہے۔

۱۹۶۸ء میں آپ کی سیاسی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔ جب آپ نے خطبہ عید میں ایوب خان کے خلاف پہلی سیاسی تقریر کی۔ بعد میں بھٹو دور میں قید و بند کی صعوبتوں سے دوچار رہے۔ بنگلہ دیش نامنظور تحریک میں بھی آپ نے بھرپور حصہ لیا۔ ۱۹۷۲ء میں آپ تحریک استقلال میں شامل ہو گئے۔ پہلے آپ پارٹی کی ورکنگ کمیٹی میں شامل رہے بعد میں آپ کو مرکزی سیکرٹری اطلاعات بنا دیا گیا۔ ۱۹۷۷ء کی تحریک میں آپ تحریک استقلال کے قائم مقام سربراہ بھی رہے۔ ۱۹۷۸ء میں بعض اختلافات کی بنا پر آپ تحریک استقلال سے مستعفی ہو گئے۔ پھر آپ نے جمعیت اہلحدیث کو ازِ سر نو منظم کرنے کا پروگرام بنایا۔

صدر ضیاء الحق نے آپ کو علماء کی ایڈوائزری کونسل کا رکن بھی نامزد کیا تھا۔ لیکن آپ نے استعفا دے دیا۔ ۱۹۸۱ء میں جمعیت اہل حدیث پاکستان کی طرف سے جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ میں ایک کنونشن بلایا گیا جس میں حضرت مولانا محمد عبداللہ کو امیر اور مولانا محمد حسین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیخوپوری کو ناظم اعلیٰ منتخب کیا گیا۔ جمعیت اہلحدیث کے دو دھڑوں کی وجہ سے کافی انتشار رہا۔ مولانا محمد حسین شیخوپوری نظامت سے مستعفی ہو گئے۔ تو علامہ شہیدؒ ناظم اعلیٰ کے منصب پر فائز ہوئے۔ آپ نے بڑی جانفشانی سے جمعیت کو منظم کر کے اس میں ایک تحرک و تموّج پیدا کر دیا۔ آپ نے اجتماعات و پریس کانفرنسیں کر کے جمعیت میں ایک نئی روح پھونک دی، مسلک اہلحدیث کا بچہ بچہ اور ہر پیر و جوان آپ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے میدان عمل میں سر بکف نظر آیا۔

۱۸/اپریل ۱۹۸۶ء کو موچی دروازہ لاہور، ۲/مئی ۱۹۸۶ء کو سیالکوٹ اور ۹/مئی ۱۹۸۶ء کو گوجرانوالہ میں جمعیت اہلحدیث پاکستان کے سیاسی جلسہ ہائے عام میں آپ نے جمعیت کے سیاسی موقف کو جس بھرپور اور موثر انداز میں پیش کیا، وہ آپ کا ہی خاصہ ہے۔ آپ کی تقریر کو بیانات کو اہم ملکی اخبارات نے شہ سرخیوں سے شائع کیا۔ علامہ نے سیاسی طور پر جمعیت کی آبیاری کی اور اہل حدیث افراد میں سیاسی سوجھ بوجھ اور بصیرت پیدا کرنے کے لیے اپنے جماعتی پلیٹ فارم سے آواز بلند کی۔ اس سے قبل اہلحدیث کا ملکی سیاست میں کوئی رول نہیں تھا۔ علاوہ ازیں آپ نے جمعیت اہلحدیث پاکستان کے مرکز اور دفاتر کے لیے دوستوں کے تعاون سے انتہائی خطیر رقم صرف کر کے ۵۳ لارنس روڈ پر ایک وسیع و عریض جگہ حاصل کی۔ آپ اس مرکز میں جدید طرز پر ایک مسجد، ہسپتال، مدرسہ، آڈیٹوریم اور جمعیت کے دفاتر قائم کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ لیکن اللہ کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

علامہ صاحب نے مختلف ممالک کے تبلیغی سفر کیے اور سعودی عرب و دیگر عرب ممالک کے علاوہ بیلجئم، ہالینڈ، سویڈن، ڈنمارک، اسپین، اٹلی، فرانس، جرمنی، انگلینڈ، یوگوسلاویہ، ویانا، گھانا، نائجیریا، کینیا، جنوبی کوریا، جاپان، فلپائن، ہانگ کانگ، تھائی لینڈ، امریکہ، چین، عراق، افغانستان اور ہندوستان میں مختلف علمی اجتماعات اور تبلیغی کانفرنسوں سے خطاب کیا۔

اتنے ازدحام کار، تقریری و تبلیغی اور اداراتی مصروفیات کے باوجود آپ نے عربی ادب میں شاندار اضافہ کیا اور مختلف فرق باطلہ پر انتہائی مدلل و مستند کتب تحریر کی ہیں۔ آپ کی یہ کتب جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سعودی عرب و دیگر اسلامی ممالک کی یونیورسٹیوں کے نصاب میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شامل ہیں۔

علامہ حافظ احسان الٰہی ظہیر کی شخصیت ملکی اور بین الاقوامی طور پر تعارف کی محتاج نہیں۔ عوامی حلقوں میں وہ ایک بلند پایہ، ممتاز اور منفرد خطیب کی حیثیت سے معروف تھے۔ اُن کی خطابت کا جاہ وحشم، رعب داب، ولولہ، ہمہمہ اور طنطنہ ہر موافق ومخالف سے خراجِ تحسین وصول کر چکا ہے۔ علمی حلقوں میں آپ ایک قدآور علمی شخصیت مانے گئے۔ اُردو کے ساتھ ساتھ عربی کے ایک ممتاز اور قادر الکلام خطیب، ادیب اور عالم دین تھے۔ علم دین کے ہر شعبے میں آپ کو کامل دسترس حاصل تھی۔

جمعیت اہلحدیث کے ناظم اعلیٰ خطیب عرب وعجم، مقرر شعلہ بیاں، بیدار مغز سیاستداں، ادیب، مایۂ ناز مفکر ومصنف، حضرت علامہ احسان الٰہی ظہیر ۳۰/مارچ ۱۹۸۷ء کو بمطابق ۲۹/جمادی الاخریٰ ۱۴۰۲ھ بروز پیر نمازِ فجر کے بعد ۴ بجے صبح ریاض میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔ آپ کی عمر تقریباً ۴۲ برس تھی۔

آپ کی شہادت ۲۳/مارچ ۱۹۸۷ء کو قلعہ لچھمن سنگھ فوارہ چوک، راوی پارک لاہور میں اہلحدیث یوتھ فورس کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبیؐ میں خطاب کے دوران سٹیج پر بم دھماکے میں زخمی ہونے کی وجہ سے ہوئی۔ آپ کے ساتھ آپ کے جاں نثار ساتھی بھی جامِ شہادت نوش فرما گئے اور بہت سارے زخمی بھی ہوئے۔

بنا کردند خوش رسمے بخاک وخون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظوں کی حرمت

''انسانوں کی طاقت ان کے جسموں میں نہیں بلکہ ان کے ایمان اور نظریے میں ہوتی ہے۔'' ایمان اور نظریہ ہی انسان کو وہ طاقت اور قوت مہیا کرتے ہیں جو آگے چل کر بعد میں آنے والوں کے لیے روشن راہیں متعین کرتے ہیں اور ان راہوں پر چل کر لوگ اپنی زندگیوں کو سنوارتے ہیں۔

بڑے لوگ اصل میں وہی ہوتے ہیں جو اپنے ایمان کی طاقت اور نظریے پر سختی سے کاربند ہوتے ہیں اور اس نظریے اور ایمان کی خاطر اپنی زندگی تک ہار دیتے ہیں لیکن نظریے اور ایمان پر آنچ نہیں آنے دیتے۔

ایسے ہی لوگوں میں علامہ شہیدؒ کا نام بھی آتا ہے جنہوں نے اپنے ایمان اور نظریے پر جان تو ہار دی لیکن آنچ نہیں آنے دی اور یہی لوگ پھر لوگوں کے دلوں پر راج کرتے ہیں لوگ ان کی مثالیں دیتے ہیں، ان کی زبان سے نکلے ہوئے لفظوں کی حرمت کا خیال رکھتے ہیں۔ ایسے بہادروں کی زبان سے نکلے ہوئے لفظ اپنی قدر و قیمت آپ رکھتے ہیں۔ انہی لفظوں کی زندگی سے انہیں زندگی ملتی ہے۔ اللہ فرماتے ہیں: ''انہیں مردہ مت کہو کیوں کہ ان کی زندگی کا تم شعور نہیں رکھتے۔''

لفظوں کے موتیوں کی مالا جس میں ہر لفظ قاری کے دل پر اثر رکھتا ہے ایک ایک لفظ پر داد دینے اور کہنے والے کی زندگی کا جائزہ لینے پر مجبور کرتا ہے۔

علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ نام ہے، بہادری کا، شجاعت کا، دلیری کا، عالم باعمل کا، زورِ خطابت کا اور بے خوف قیادت کا، آپؒ کو بزدل دشمن نے چھپ کر ختم کرنے کی کوشش کی، بزدل دشمن آپؒ کے جسم کو تو ختم کرنے میں کامیاب ہو گیا، لیکن آپؒ کی دی ہوئی سوچ، نظریہ، اور دلیری جو نوجوانوں کے سینوں میں آج بھی اسی طرح موجود ہے، اس کو ختم نہ کر سکا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوجوانوں کے سینے میں موجود یہ چنگاری کسی وقت بھی مناسب موقع ملنے پر دوبارہ بھڑک سکتی ہے جو اس خس و خاشاک کو بھسم کر کے رکھ دے گی۔ آج بھی اغیار آپؒ کی خطابت کی نقل کر کے نام کما رہے ہیں اور ان لوگوں کی تقاریر اس وقت تک مکمل نہیں ہوتیں جب تک آپؒ کی کتابوں کے حوالے اور الفاظ کو نقل نہ کر لیں۔ جو جوشِ خطابت آپؒ میں تھا آپؒ کے بعد آج تک کسی کو نصیب نہ ہو سکا۔

ہر ملک اور قوم میں اقوال اور اختصاریے بڑے شوق سے پڑھے جاتے ہیں۔ دنیا بھر میں دانشوروں اور مفکّروں کے اقوال لوگوں کو نیا جذبہ، حوصلہ اور تازگی بخشتے ہیں۔ ہمارے ملک میں دانشوروں کے اقوال پر کوئی خاص کام نہ ہو سکا بلکہ مارکیٹ میں موجود اقوال زریں کی جتنی بھی کتابیں موجود ہیں ان میں پرانے اقوال ہی بار بار درج کر دیے جاتے ہیں، موجودہ دور کے دانشوروں اور مفکروں کے اقوال پر کام نہ ہو سکا۔ جبکہ موجودہ دور میں بھی بڑے بڑے نکتہ سنج دانشور اور مفکر پیدا ہوئے ہیں جنہوں نے لفظوں کے موتیوں کی ایسی مالا پروئی کہ سمندر کو کوزے میں بند کر دیا۔

اپنے وقت کے نامور عالم دین، مفکر، دانشور، سیاست دان اور خطابت کے شہسوار علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کے اقوال پر کام کرتے ہوئے بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ آپؒ کی زیادہ تر کتابیں دوسری زبانوں مثلاً عربی، فارسی اور انگریزی میں ہیں صرف چند ایک کتابیں اُردو زبان میں ہیں سوان سے کم ہی مدد مل سکی۔ آپؒ کا اُردو زبان میں لکھا ہوا جتنا لوازمہ ہے، وہ اوراق میں بکھرا پڑا ہے۔ جسے اکٹھا کرنا ناممکن تو نہیں بہر حال مشکل ضرور ہے اور اس مشکل کے حل کے لیے علامہ شہیدؒ کے ہونہار بیٹے حافظ ابتسام الٰہی صاحب شب و روز محنت سے ان کے افکار کو اکٹھا کر کے چھاپ رہے ہیں جس کی تازہ مثال علامہ شہیدؒ کے یادگار انٹرویوز ہیں اس کے علاوہ ''سقوطِ ڈھاکہ، خطباتِ توحید'' شامل ہیں۔

آپؒ مختلف ادوار میں مختلف رسائل و جرائد کے مدیر بھی رہے۔ جن میں ہفت روزہ ''الاعتصام'' ماہنامہ ''اہلحدیث'' میں مستقل اداریئے اور مضامین لکھتے رہے ہیں اور ساتھ ساتھ مختلف قومی روزناموں میں بھی موجودہ سیاسی صورتِ حال پر کالم تحریر کرتے رہے۔ ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب کو جمع کرنا بہت مشکل کام تھا۔ جو اللہ کے فضل و کرم سے اور احباب کی مدد سے پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔ اس سلسلے میں محترم جمال الدین افغانی صاحب کا مشکور ہوں کہ انہوں نے محبت اور قرینے کے ساتھ یہ خوبصورت کتاب قارئین کے ہاتھوں میں پہنچائی۔ جناب حافظ احمد شاکر صاحب کا مشکور ہوں جنہوں نے ہفت روزہ ''الاعتصام'' کی پرانی کاپیاں شفقت سے عنایت فرمائیں۔ پروفیسر عبدالجبار، ڈائریکٹر بیت الحکمت نے اس کتاب پر نہ صرف عمدہ تعارف تحریر کیا بلکہ کتاب کی فنی تدوین میں قیمتی مشاورت فراہم کی۔ میں اس حسنِ تعاون کے لیے خصوصیت سے ممنون احسان ہوں۔ برادرِ گرامی جمال الدین افغانی نے اس کتاب کی اشاعت میں جس ذوق و شوق کا مظاہرہ کیا ہے، اس کا ایک گہرا نقش میرے قلب و ذہن پر مرتسم ہے۔

آخر میں میں جناب حافظ ابتسام الٰہی صاحب کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس پر نظر ثانی کی اور حوصلہ بڑھایا۔

خاکسار

ڈاکٹر قمر احسان کماپوری

یکم جنوری ۲۰۰۵ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افکارِ شہیدؒ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات

"لوگو! یادرکھو اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ میرے وہ بھائی اور دوست، میری وہ مائیں اور بہنیں، جو یہ سمجھتی ہیں کہ اسلام صرف رمضان المبارک کے روزوں کے رکھ لینے کا نام ہے، باقی گیارہ مہینے پوری آزادی۔ جو جی میں آئے کریں، جو دل میں آئے نہ کریں یا رمضان کا روزہ رکھ لیں اور دن جس طرح جی میں آئے گزاریں، رات جس طرح دل میں آئے بتائیں۔ سمجھ لیں کہ انہوں نے نہ ایمان کو سمجھا ہے، نہ اسلام کو اور نہ ہی روزہ ان کو قیامت کے دن کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اس شخص کا کوئی روزہ نہیں ہے۔

میری بات کو توجہ کے ساتھ سن کر پلے باندھ لو۔ جو شخص گیارہ مہینے رب کی نافرمانی میں زندگی گزارتا ہے ایک مہینہ رمضان کے روزے رکھ کر اپنے آپ کو سمجھ لیتا ہے کہ وہ جنتی بن گیا ہے، مومن اور مسلمان ہو گیا ہے، یہ اس کی بھول ہے اس لیے کہ اس نے اسلام کو ٹنڈا منڈا (ادھورا) دین سمجھا ہے جس کا سال کے گیارہ مہینوں میں تو کوئی تعلق نہیں۔ صرف ایک مہینے میں اس کا تعلق پیدا ہوتا ہے۔ یہ انتہائی غلط فہمی، غلط سوچ اور غلط فکر کا نتیجہ ہے۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سب سے بڑی بات

"ہم نے نبوت پر ڈاکے ڈالنے کے راستے خود کھولے ہیں۔ ہم نے جب کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو رہنے دو، فلاں فقیہہ کی بات کافی ہے، فلاں امام کی بات کافی ہے، فلاں محدث کی بات کافی ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے نبی کی نبوّت اور امامت کو آج تک باقی نہیں مانا۔ گر آج تک مانتے تو کسی اور امام کی بات کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت باقی نہ ہوتی۔"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظام صرف احکم الحاکمین کا

''امام مانا جائے گا تو اکیلے مدینے والے محمد رسول اللہ ﷺ کو مانا جائے گا اور نظام مانا جائے گا تو احکم الحاکمین کی طرف سے اتارے اسلام کو مانا جائے گا۔ اِن دو چیزوں کے علاوہ تیسری کسی چیز کو تسلیم نہیں کیا جا سکتا اور جو شخص ان دونوں چیزوں کو چھوڑ کر کسی اور طرف بھٹکتا ہے، چاہے دین کا دعویٰ کرے چاہے بے دینی کا دعویٰ کرے، وہ قیامت کے دن رب کی بارگاہ میں سرخرو نہیں ہو سکتا۔''

ہم اکیلے محمد ﷺ کے پیار کی دعوت دیتے ہیں

''ہم کائنات کے لوگوں کو کسی بڑے کی بڑائی کی طرف نہیں بلاتے، ہم کائنات کے باسیوں کو کسی عظیم کی عظمت نہیں منواتے۔ ہم کائنات کے لوگوں کو اگر بلاتے ہیں تو رب کبریا کی طرف بلاتے ہیں، اگر جھکاتے ہیں تو احکم الحاکمین کی بارگاہ میں جھکاتے ہیں اگر پیار کی دعوت دیتے ہیں تو اکیلے محمد ﷺ کے پیار کی دعوت دیتے ہیں ہماری دعوت کسی بستی کی دعوت نہیں، ہماری دعوت کسی گروہ کی دعوت نہیں، ہماری دعوت کسی بڑے کی دعوت نہیں، ہم نے اس کو بڑا مانا ہے کہ عرش والے نے جس کو کہا: ﴿ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ ﴾
ہم نے تجھ کو بڑا بنایا ہے اور اس بڑے کے مقابلے میں کوئی ہو، ایرا ہو یا غیرا ہو نتھو ہو یا خیرا ہو، اس کی بات کو ہم محمد ﷺ کی بات کے مقابلے میں ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اگر کسی کو اس سے اختلاف ہے تو ہوا کرے۔ ہمارے ساتھ دلیل کے ساتھ بات کرے، ہمارے ساتھ برہان کے ساتھ بات کرے۔''

شریعت میں کمی ہے نہ زیادتی

''جاؤ ہم کو پھانسی پر لٹکاؤ، ہمارے راستے روکو، ہم کو گالیاں دو، ہم کو بُرا بھلا کہو، ہمارے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاف جھوٹے الزامات لگاؤ، جو جی چاہے کرلو۔ ہم امامِ کائنات کے سوا کسی کی بات کو دین ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ تمہارے یہ مولوی، یہ ملوانے، تمہارے یہ لیڈر، یہ سیاست والے سارے ایک طرف، کعبے کے رب کی قسم ہے! ساری کائنات کو چھوڑا جا سکتا ہے محمد کریم ﷺ کے دامن کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔ جاؤ ہم سے زیادہ شریعت کا ماننے والا چشم فلک نے نہ دیکھا اور شریعت کو ماننے والا وہ ہے جو نہ شریعت میں کمی کرے، نہ شریعت میں زیادتی کرے۔ جو کمی کرے وہ بھی نہیں مانتا، جو زیادتی کرے اس نے بھی محمد ﷺ کو اپنا پیر و مرشد نہیں مانا۔"

قُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

"آؤ! بتانِ وہم و گمان کو توڑ دو، ان خود تراشے ہوئے خداؤں کو چھوڑو اور سرورِ کائنات ﷺ کی سیرت کا ذکر کرتے ہوئے اس فرمان کا تذکرہ کرو جس نے آمنہ کے لال ﷺ کو ساری کائنات کی ماؤں کا لال بنا دیا تھا، کعبے کے رب کی قسم ہے! اگر غارِ حرا کی رات یہ فرمان نہ آتا تو شاید سرورِ گرامی اپنے سارے حسن اوصاف کی بنیاد کے باوجود اتنی دیر تک لوگوں کے دلوں کی دھڑکن نہ بنتے اگر کسی نے میرے آقا کو مشرق و مغرب، شمال و جنوب میں بسنے والے مومنوں کے دلوں کی دھڑکن بنایا ہے تو رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے بنایا ہے۔ اس فرمان کی وجہ سے بنایا ہے:

﴿ قُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﴾"

روحوں کی بالیدگی

یہ وہ لوگ تھے جو لڑنا نہیں جانتے تھے، کمزور تھے۔ لیکن محمد ﷺ نے ان کے معاشرے کو گناہوں سے پاک کیا۔ انہیں جرائم سے روکا، ان کی روحوں کو بالیدگی بخشی، ان کے دلوں کو پاک کیا، ان کی نگاہوں پر پہرے بٹھائے، اِن کے خیالات پر قدغنیں عائد کیں، انہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیاوی لذتوں سے ہٹا کے اخروی لذتوں کا مزا عطا کیا۔ پھر یہ دنیا کی بزدل ترین قوم دنیا کی سب سے بہتر بہادر قوم بن گئی۔ پھر کبھی یہ سوال پیدا نہیں ہوا کہ جن سے مقابلہ ہو رہا ہے وہ بڑے لوگ ہیں یا ان کی تعداد زیادہ ہے۔''

مسلک اہلحدیث

''سُن لو! یہی اہلحدیث کا عقیدہ ہے اور وہ اہلحدیث اپنے آپ کو اہلحدیث کہلانے کا حق نہ رکھے جو رب کی بارگاہ میں بھی گردن جھکائے اور کوئی بڑا ساہوکار آ جائے، تھانیدار آ جائے تو کہے کہ حضور ہماری گردن آپ کے سامنے بھی خم ہے۔

سن لو! جھکنے والوں کی گردن جھکی ہے۔ لیکن ہمارا وطیرہ یہ ہے کہ ہم نے گردنوں کو کٹانا روا جانا، گردنوں کو جھکانا جائز نہیں سمجھا ہے وہ آدمی جو غیر اللہ کے سامنے اپنی گردن جھکا دے، وہ بھی ہمارے خانوادے کا نہیں اور جو محمد ﷺ کے سوا کسی اور کو اپنے من میں بسالے، وہ بھی ہمارے خانوادے کا نہیں ہے۔ ہمارے خانوادے کا وہ ہے جس کے جی میں مدینے والا بستا ہے اور جس کی پیشانی صرف کعبے والے کے سامنے جھکتی ہے۔ نہ کعبے والے کے سوا پیشانی کسی بارگاہ میں جھکے۔ نہ دل میں اور کسی کی محبت آئے، یہ مسلک اہلحدیث ہے اور ہم ساری کائنات کو دعوت دیتے ہیں۔''

مدینے والے پر دین مکمل ہو گیا

''سن لو! ہمیں منوانا ہے تو مدینے والے کی بات منواؤ یا عرش والے کی بات کو منواؤ۔ کعبے کے رب کی قسم ہے جو رب کا قرآن نہ مانے، جو مدینے والے کا فرمان نہ مانے، ہم اسے مسلمان نہیں سمجھتے اور ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ مدینے والے پہ دین مکمل ہو گیا ہے اور مکمل اس کو کہتے ہیں جس میں رتی برابر اضافہ نہیں ہو سکتا۔ اگر مدینے والے نے دین مکمل کیا تو جو کام تم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہو یا یہ دین کا نہیں یا مدینے والے نے دین مکمل نہیں کیا تھا، ہم نے مکمل کیا ہے اور اگر مدینے والے نے دین مکمل کیا اور اس نے یہ نہیں بتلایا تو یہ بات دین سے تعلق نہیں رکھتی۔''

میری تگ و دو کا ایک ہی مقصد

''حقیقی بات یہ ہے میری ایک ہی خواہش ہے، میری ایک ہی آرزو ہے، میری تگ و دو کا ایک ہی مقصد ہے، میری جد و جہد کا ایک ہی مطلب ہے اور وہ یہ کہ اہلحدیث کے جوان اپنے آقا ﷺ کی شجاعت کو اپنے سینوں میں بھر لیں اور خدا کی قسم ہے کہ اگر یہ آقا ﷺ کی شجاعت کے وارث بن جائیں پورے پاکستان کی کوئی قوت اِن کے مقابل کھڑا ہونے کی جرأت نہیں کر سکتی۔''

قرآن وسنّت کا پرچم تھام لو

''آج اگر تم صرف اس چھت کے نیچے بیٹھنے والے لوگ، اور نہیں، صرف اس چھت کے نیچے بیٹھنے والے، باقیوں کو نہیں کہتا۔ صرف تم کو کہتا ہوں۔ اپنے دل سے پوچھ لو، اپنے من میں جھانک لو، اپنے خون کی گردش سے سوال کر لو، اپنے جگر کو ٹٹول لو، اپنے دماغوں کو کھنگال لو۔ اگر آج تم اس بہادر نبی ﷺ کے اسوہ کو اپنا کر قرآن وسنت کا پرچم تھام لو، میں کبریا کی کبریائی کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ دس برس نہیں گزریں گے کہ پاکستان میں اگر پرچم لہرائے گا تو صرف اہلحدیث کا لہرائے گا۔ لیکن بزدلوں کی روایتی بزدلی لے کے نہیں چلنا۔ جس کا دل ہماری بات سن کر دھڑکتا ہے وہ بے شک ہم سے جدا ہو جائے۔''

ہمارا راستہ ابتلاؤں کا راستہ ہے

ہمارے ساتھ وہ نکلے جو رب کی چوکھٹ پہ دل و جان نچھاور کرنے کا حوصلہ رکھتا ہو، ہم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کو جھوٹ نہیں بتلاتے۔ ہم کھیر کھلانے کے لیے نہیں لے جائیں گے، ہم ختم پڑھانے کے لیے نہیں لے جائیں گے، جس نے جانا ہے وہ اوروں کے ساتھ چلا جائے۔ ہم نہ ٹل چومنے والے، نہ ہاتھ چومنے والے ہیں، ہمارے ساتھ جس نے چلنا ہے علی وجہ البصیرت چلے۔

ہمارا راستہ دو طرف جاتا ہے منزل ایک ہے۔ یا سر بلند رکھ کے غازی بن کے جیو یا سر کٹا کے شہید بن کے مرو۔

ہمارا راستہ ابتلاؤں کا راستہ ہے، ہمارا راستہ آزمائشوں کا راستہ ہے، ہمارا راستہ کٹھنائیوں کا راستہ ہے، ہمارے ساتھ چلے تو کوئی آبلہ پا چلے۔ جس نے اپنے پیروں کو پھول باندھے ہوئے ہوں وہ بازارِ گناہ میں چلا جائے۔ ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔

ہم کانٹوں پہ چلنا سیکھے، ہم تلواروں کی دھاروں پر رقص کرنا سیکھے، ہم بندوقوں کے سامنے محمد ﷺ کی عظمت کے لیے کھڑا ہونا سیکھے۔ ہم مارشل لا کے سامنے قرآن وسنت کی بالا دستی کے لیے سر اُٹھا کے جینا سیکھے۔ جو سر جھکانا چاہے وہ داتا دربار چلا جائے ہم کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔ ہنستے ہو میں صاف کہتا ہوں جس نے سر جھکا کے جانا ہے پھر وہ اہلحدیثوں کو بدنام نہ کرے۔"

جنّت کا راستہ!

"لوگو آؤ! مجھے تمہاری ضرورت ہے، اپنی ذات کے لیے نہیں۔ خدا کی قسم ہے اپنی ذات کے لیے نہیں، اپنے مقاصد کے لیے نہیں، مجھے تمہاری ضرورت ہے رب کی کبریائی کے لیے، محمد ﷺ کی مصطفائی کے لیے لیکن یاد رکھو میرا راستہ پُر خطر ہے۔

اور ان شاء اللہ پھر سن لو کبریا کی ذات والا صفات کی قسم ہے میں اپنے جیتے جی میں تمہیں جنت کی طرف لے کر جاؤں گا۔ میں تمہیں لڑاؤں گا اور ان شاء اللہ ہم اس طرح لڑیں گے جس طرح لڑنے کا سبق ہمارے آقا ﷺ نے دیا ہے۔"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تم سارے پلٹ جاؤ

''میرے اللہ! تو لکھ لے۔ لوگو! تم نے قیامت کے دن گواہی دینا ہے، کعبے کے رب کی قسم ہے! تم سارے پلٹ جاؤ میں لڑوں گا، اکیلا لڑوں گا اور اس وقت تک لڑوں گا جب تک مال روڈ (لاہور) پہ مدینے والے کا پرچم نہیں لہرا جاتا ہے۔''

خوشگوار موت

''اللہم ہم تجھ سے موت مانگتے ہیں تو اسے اپنی راہ میں شہادت کی موت نصیب فرما۔ موت تو وہ ہے کہ جب خدا حشر کو پوچھے کیا لے کر آئے ہو؟ تو کہیں اللہ گناہ تو بہت ہیں لیکن اِن گناہوں کو شہادت کی چادر کے خون میں ڈھانپا ہوا ہے اس سے خوشگوار موت کیا ہے؟''

کہیں تم سو نہ جانا

''سُن لو! اہلحدیث کا دستور قرآن ہے اور اہلحدیث کا منشور محمد ﷺ کا فرمان ہے۔ سن لو! اب اس نظام کو لانے کے لیے صرف تمہارے خونوں کی ضرورت ہے۔ تمہاری ضرورت ہے کہیں تم سو نہ جانا۔''

اپنوں پر چوٹ کون کرتا ہے

''ہم نے کبھی کسی پر طعن نہیں توڑا، کبھی کسی پر ظاہر اور خفیہ چوٹ نہیں کی، کبھی کسی پر پوشیدہ اور جلی طنز نہیں کی۔ اس کا سبب یہ ہے کہ سب تو ہمارے ہیں، اپنوں پہ چوٹ کون کرتا ہے؟ چوٹ تو اس پہ کی جاتی ہے جو بیگانہ ہو۔ علی رضی اللہ عنہ بھی ہمارا ہے، حسن رضی اللہ عنہ بھی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارا ہے، حسین رضی اللہ عنہ بھی ہمارا ہے۔ ہم چوٹ کریں تو کس پر کریں۔ چوٹ کرنے سے ہمارے تو ایمان میں خلل آ جاتا ہے وگرنہ طنز و تشنیع کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ کسی پر طعن توڑنا، اعتراض کرنا، یہ کوئی دشوار بات نہیں ہے لیکن جن کا احترام ہمارے ایمان کا حصہ ہے ہم ان پر طعن کیسے توڑیں؟''

اپنے، بیگانے

''سن لو! جن کو مسلک پیارا ہوتا ہے وہ اپنوں کو بھی بچا لیتے ہیں، بیگانوں پہ بھی چھینٹے نہیں پڑنے دیتے اور جن کو دشمنی کی عادت پڑ جائے اور جن کو کاٹنے کی عادت پڑ جائے، وہ جلے ہوئے تنکوں کے ساتھ سرسبز و شاداب درختوں کو بھی کاٹ دیتے ہیں۔''

تیرے سوا کسی کی طرف پلٹ کے نہیں دیکھا

''کائنات کے رب کی قسم بڑے گنہگار ہیں، بڑے خطا کار ہیں، اپنے گناہوں کو دیکھتے ہیں، حیا آتی ہے لیکن اے رب! تیری بارگاہ میں آئیں گے کوئی نامۂ اعمال میں روشنی نہیں ہوگی۔ ایک بات تو تن کے کہہ سکیں گے اللہ دیکھ گنہگار جتنے چاہے ہوں لیکن تیری کبریائی کی قسم ہے دنیا میں کسی کبریا کے سامنے نہیں جھکے۔

اتنی تو بات ہے اور وہ حوضِ کوثر والا کوثر پہ بیٹھا ہوا ہوگا۔ کہیں گے آقا ﷺ! تو جو جی چاہے سلوک کرے لیکن کائنات نے بڑے آقا بنائے ہم نے تیرے سوا کسی طرف پلٹ کے دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا گنہگار بہت ہیں خطا کار بہت ہیں لیکن نہ تیری کبریائی میں فرق آنے دیا نہ مدینے والے تیری مصطفائی میں فرق آنے دیا۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہی ایک بڑا فخر ہے

"کعبے کے رب کی قسم ہے! یہی ایک بڑا فخر ہے کہ اللہ نے اس گھرانے میں پیدا کیا جس گھرانے میں پیدا ہونے والے کے چھوٹے سے دل میں رب کے سوا کسی کا خوف ہوتا ہی نہیں۔ کیا کریں اب نہیں ہے تو کیسے ڈریں؟ ڈرامہ تو ہمیں کرنا نہیں آتا۔ لوگ تو ڈرامہ کر کے بھی ڈر لیتے ہیں۔"

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت

"رب کی قسم ہے آج کا کوئی جوان جس کے سینے میں دھڑکتا ہوا دل اور جس کی کھوپڑی میں زندہ عقل ہے، زندہ دماغ ہے اگر اس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے تو سوائے اہلحدیث مسلک کے کوئی دوسرا مسلک اختیار نہیں کر سکتا۔"

فرقہ بندیوں کو چھوڑو

"اہلحدیث کسی فرقے کا نام نہیں ہے، نہ ہم جماعت ہیں۔ فرقے وہ ہوتے ہیں جو اپنے بڑوں کے نام پہ قائم ہوتے ہیں، جماعتیں وہ ہوتی ہیں جو بستیوں کے نام پہ بنتی ہیں۔ ہم نہ جماعت ہیں نہ فرقہ ہیں۔ ہم تو اس بات کی ایک تحریک ہیں کہ لوگو! آؤ فرقہ بندیوں کو چھوڑو، مدینے والے کی طرف آ جاؤ یا مدینے والے کے خدا کی طرف آ جاؤ۔"

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کا تقاضا

"ہمارا عقیدہ یہ ہے سن لو! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کا تقاضا یہ ہے ایک بزرگ نہیں، ساری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کائنات کے بزرگ ایک طرف ہوں، مدینے والا امام ایک طرف، محبت کا تقاضا یہ ہے ساری دنیا کے بزرگوں کو ٹھکرا دیا جائے، مدینے والے کی بات پہ آنچ نہ آنے دی جائے۔"

دین کے اندر تعصب کرنا جائز ہے

"لوگو! قرآن کا حکم ہے کہ اختلافات چھوڑو اور اختلافات کے خاتمے کا صرف ایک طریقہ ہے کہ کتاب وسنت کو اپنا حکمران مانو، ان شاءاللہ العزیز اگر کتاب وسنت کو اپنے لیے فیصل اور منصف مان لیا جائے تو اختلاف باقی نہیں رہ سکتا۔ یہی ہماری دعوت ہے، یہی ہماری آواز ہے، یہی ہمارا ہو کہ ہے اور میں خلوصِ دل کے ساتھ اپنوں ہی کو نہیں دوسرے بھائیوں کو بھی، میں ان کو بھی بیگانہ نہیں سمجھتا، دعوت دیتا ہوں کہ اپنے مسلکوں کو ٹٹولو۔ دیکھو کہ کون سی بات قرآن وسنت کے مطابق ہے، اسے اپنا لو۔ جو بات قرآن وسنت کے خلاف ہو اسے ترک کردو کہ دین کے اندر تعصّب کرنا جائز نہیں۔ وگرنہ یاد رکھو قیامت کے دن رسوائیوں کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔"

قرآن کا چہرہ

"دنیا کے چہرے ایسے ہوتے ہیں جن کو جتنا زیادہ دیکھو دل اُکتا جاتا ہے کم کم دیکھو تو دل میں محبت رہتی ہے، حسن نقش رہتا ہے۔ جب زیادہ دیکھو تو وہ کوئی قدر و قیمت باقی نہیں رکھتے۔

قرآن کا چہرہ جتنا دیکھو قرآن کی محبت اتنی بڑھتی جاتی ہے۔ یہ قرآن اللہ کی عجیب کتاب ہے، جتنا پڑھو اس کی محبت میں اضافہ، جتنا اس کو دیکھو اس کے پیار میں اضافہ، جتنا اس کو پڑھو اس کے لطف میں اضافہ۔"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقوق العباد

”انسانی حقوق کا خیال رکھو! انسانی آبروؤں کی حفاظت کرو، انسانی مسائل کی نگہداشت کرو۔ ہر آدمی چھوٹے سے لے کر بڑے تک اس سے انسانوں کے حقوق کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ دنیا میں بھی اس کو سزا ہوگی، قیامت کے دن بھی سزا، کوئی آدمی اللہ کی لاٹھی سے بچ نہیں سکتا۔

تمام تر محبت صرف ایک کے لیے

”مجھے یہ بات کہنے کا حق حاصل ہے کہ آج اس بہادر نبی ﷺ کے وارث اس روئے زمین پر اگر کوئی ہیں تو صرف اہلحدیث ہیں، اس کا سبب یہ ہے کہ اوروں نے نبی ﷺ کے بعد اپنی راہنمائی کے لیے اوروں سے رشتے استوار کر لیے اور ہم نے اوروں کے چہرے دیکھ کر اپنی آنکھوں کو بند کر لیا اور کہا:

سب کچھ خدا سے مانگ لیا تجھ کو مانگ کر
اٹھتے نہیں ہیں ہاتھ میرے اس دعا کے بعد“

ڈھاکہ کا المیہ

”آج ہماری اٹھی ہوئی گردنیں جھک گئی ہیں۔ آج تنے ہوئے سینے سمٹ کر رہ گئے ہیں۔ آج ہماری آواز بجھ گئی ہے۔ آج ہماری روحیں مرجھا گئی ہیں۔ آج ہمارے دل بیٹھ گئے ہیں۔ آج ہمارے اعصاب ٹوٹ گئے۔ آج ہمارے جسم چھلنی ہو گئے۔ آج ہمارا دل زخمی ہے۔ آج ہمارا جگر تار تار ہے۔ یہ کیوں ہوا ایسا کیوں ہوا؟ ہم نے کبھی نہیں سوچا، اگر ہم نے یہ سوچا ہوتا تو آج ہم کو یہ دن دیکھنا نصیب نہ ہوتا۔“

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی یاد کیا کرو گے

”کبھی یاد کیا کرو گے، لیکن اس وقت ہم نہیں ہوں گے۔ اور تم اپنے بیٹوں کو داستانیں سنایا کرو گے کہ جب ہر طرف خوف تھا، ظلمت تھی، تاریکی تھی اور ہر طرف ظلمت کا سناٹا تھا۔ لوگ اہلحدیثوں کو اپنی بھیڑ بکریاں سمجھا کرتے تھے ایک کمزور آدمی لاہور سے اٹھا تھا اور اس نے کہا تھا۔ لوگو! اہلحدیث کسی کی بھیڑ بکری نہیں ہیں۔ اہلحدیث اس کائنات کی وہ قوت اور طاقت ہیں کہ اگر اسے احساس و ذوق ہو جائے تو دنیا کی کوئی جماعت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس لیے یہ منفرد جماعت ہے کہ جس کے گھر جب بچہ جنم لیتا ہے تو ماں اسے لوری دیتے ہوئے کہتی ہے۔

بیٹا کائنات کے سامنے کٹ جانا گوارا کر لینا، رب کے سوا کسی کے سامنے جھکنا گوارا نہ کرنا۔

او میری ملت کے جوانانِ رعنا! اور میری قوم کے سپوتو! اٹھو! آج تمہارے مسلک اور تمہاری جماعت کو تمہاری ضرورت ہے۔ کس کے لیے؟ حق کی علمبرداری کے لیے! ملک میں کتاب و سنت کی علمداری کے لیے! سرورِ کائنات ﷺ کے نامِ نامی کو بلند کرنے کے لیے! رب کی توحید کو عام کرنے کے لیے! شرک و گمراہی کو مٹانے کے لیے اور کتاب و سنت کو پھیلانے کے لیے!...... اور اِن شاء اللہ! وہ دن آنے والا ہے جب پاکستان کی فضاؤں میں پرچم لہرائے گا تو کتاب اللہ کا لہرائے گا اور سنت رسول ﷺ کا لہرائے گا، اور اس دن کو طلوع ہونے سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔“ [جلسہ عام...... ۲۷، فروری ۱۹۸۷ء]

حوالہ صرف قرآن کا یا محمد ﷺ کے فرمان کا

”ہم تو کہتے ہیں اللہ رسول کے مقابلے میں کسی محدث، فقیہ کی بات بھی ہم ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ یہ بندوں کے حوالے تمہارے نزدیک بڑے معتبر ہیں۔ ہمارے نزدیک حوالہ دینا ہے تو یا ربّ کے قرآن کا دو یا محمد ﷺ کے فرمان کا دو۔“

www.KitaboSunnat.com

رب کی خوشنودی

''کوئی شخص اپنے بچے کو دین کے لیے وقف کرتا ہے تو اسے سمجھ لینا چاہیے کہ اس نے ساری کائنات کو اپنے ربّ کے لیے ٹھکرا دیا اور اس کا رب اس کی عاقبت کو کبھی برباد نہیں ہونے دے گا۔ یقیناً اس کی آخرت، اس کی عاقبت ایسی ہوگی کہ دنیا والے اس پر رشک کریں گے۔''

رب کے سوا کسی کے سامنے گردن نہ جھکاؤ

''کائنات میں ربّ کے سوا کسی کے سامنے گردن نہ جھکاؤ، کائنات میں کسی کو اپنا مشکل کشا نہ بناؤ، کائنات میں کسی کے سامنے اپنی جھولی نہ پھیلاؤ، کائنات میں کسی کے سامنے اپنا ماتھا ٹکرا کر اپنے ماتھے کو آلودہ نہ کرو۔ اس ماتھے کو ربّ نے تقدس بخشا ہے، اس پیشانی کو ربّ نے احترام عطا کیا ہے۔ اس گردن کو ربّ نے عظمت بخشی ہے۔''

اللہ موت آئے تو مدینے میں آئے

''ہم جیتے ہیں تو یہ کہتے ہوئے جیتے ہیں کہ اللہ موت آئے تو مدینے میں آئے، اللہ دم نکلے تو مدینے میں نکلے، اللہ قیامت کو آنکھ کھلے تو تیرے محبوب کے شہر میں کھلے کہ تیرے محبوب نے کہا تھا جو میرے شہر میں مر سکے مر جائے کہ میرے شہر میں مرنے والوں سے اللہ حساب و کتاب بھی نہیں لے گا۔''

حق کی راہ

''اگر آدمی حق کی راہ کو اختیار کرے اور پھر اس پر استقامت سے ڈٹ جائے تو دنیا کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کملی والے کا رب ناراض نہ ہو

"خیبر سے کراچی تک کے بسنے والے اہلحدیثوں کو اپنے حقوق کے چھننے کا کوئی ڈر نہیں ہے، ہمیں کوئی ڈر نہیں ہے، اس لیے کہ ہماری رگوں میں اسماعیل شہید کا خون دوڑ رہا ہے، ڈر ہے تو ایک بات کا کہ کملی والے کا رب ناراض نہ ہو جائے۔"

[قاسم باغ ملتان]

یہ ملک محمد ﷺ کے نام الاٹ ہوا

"سن لو جب تک زبان میں قوتِ گویائی باقی ہے یہ کہتے رہیں گے یہ ملک محمد ﷺ کے نام الاٹ ہوا۔ محمد ﷺ کے نام پر باقی رہے گا۔ اس ملک میں اقتدار کا حق صرف ان لوگوں کو ہے جو محمد ﷺ کے جھنڈے کو بلند کرنا چاہتے ہیں۔"

[قاسم باغ ملتان]

۱۰ کروڑ اگر مرنے کا عزم کر لیں

"ہم اس ملک میں دس کروڑ ہیں ۱۰ کروڑ اگر مرنے کا عزم کر لیں ربِّ کعبہ کی قسم ہے مشرق و مغرب مل جائیں۔ روس اور امریکہ کی قوتیں اکٹھی ہو جائیں۔ دس کروڑ اللہ کی راہ میں مٹنے کا عزم کر لیں۔ ساری کائنات مل کر اس کو مٹا نہیں سکتی۔"

[آخری خطاب]

بیٹے کی محبت

"بیٹے کی محبت صرف باپ جانتا ہے اوروں کو علم نہیں بیٹا کسے کہتے ہیں جس کو رب نے بیٹا دیا ہو اس سے قدر پوچھو یا جس کو رب نے دے کے چھین لیا ہو اس سے پوچھو۔"

[آخری خطاب]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ختم نبوت اور اہلحدیث

''اہلحدیثو اٹھو! زمانہ تمہارے قدموں کی چاپ کا منتظر ہے اس لیے کہ اس دور میں ختم نبوت کے صحیح رکھوالے کوئی ہیں تو وہ تم ہو، اور تم نے حقیقی طور پر ختم نبوت کی چوکھٹ کی حفاظت کی ہے، تم نے ظاہری نبوت کا اعلان کرنے والوں کو بھی ٹوکا اور باطنی نبوت کے اعلان کرنے والوں کو بھی روکا۔''

[ختم نبوت......چنیوٹ]

شکوہ

''آؤ مومنو! اس بات کا شکوہ کرنے والو کہ اللہ ہماری نہیں سنتا۔ آجاؤ! رمضان کے روزے رکھ کر تم نے ناپاک جسموں کو پاک بنالیا اپنی بے تاثیر زبانوں میں اثر پیدا کرلیا ہے۔ اب ہاتھ اٹھا کر اپنے رب سے مانگ کر دیکھو ابھی تمہارے الفاظ جدا نہیں ہوں گے کہ رب پورا فرمادے گا۔''

[دعا کی فضیلت......خطبہ جمعہ، ۵۳ لارنس روڈ لاہور]

پتھر اور پھول

''اولوگو! کبھی ہم نے یہ سوچا ہے کہ جس نبی کی ہم یاد مناتے ہیں وہ تو پتھر کھا کھا کر لوگوں کو جوڑتا رہا اور ہم پھولوں کے ہار پہن پہن کر لوگوں کو الگ الگ کر رہے ہیں۔''

[احترام ماہ ربیع الاول......خطاب کامونکی مرکزی مسجد]

ہم انقلابوں کے خوگر نہیں رہے

''آج سب کچھ یاد رہا وہ فرمان یاد نہ رہا جس نے اس کائنات میں ایک نئے انقلاب کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

 www.KitaboSunnat.com

بنیاد رکھی تھی اس لیے کہ ہم اب انقلابوں کے خوگر نہیں رہے۔ ہماری رگوں کا لہو مردہ پرستی نے جما کر رکھ دیا ہے۔ زندگی کہاں ہے مردوں سے ڈرنے والے کبھی زندہ کہلانے کا حق نہیں رکھتے ہیں کوئی سوچے تو سہی مردوں سے ڈرنے والے اپنے آپ کو زندہ سمجھتے ہیں۔"

[ربیع الاوّل کا پیغام ...... جامعہ محمدیہ شیخوپورہ]

کون مومن اور مسلمان؟

"نقصان کا نام خوف ہے اور فائدے کا نام لالچ ہے۔ مومن دونوں چیزوں سے بلند ہوتا ہے، نفع سے بھی، نقصان سے بھی اور ترغیب سے بھی، تخفیف سے بھی اور تہذیب سے بھی، تہدید سے بھی اور ایسا ہی شخص اپنے آپ کو مومن اور مسلمان کہلانے کا حق رکھتا ہے۔"

[استقامت فی الدین ...... آخری خطبہ جمعہ چینیاں والی مسجد]

حق لاشریک

"اسلام کے اندر اکائی ہے۔ دوئی! یہ حق کی علامت نہیں، باطل کی علامت ہے حق۔ اس کے اندر دوئی نہیں ہوتی۔ حق کسی شراکت کو گوارا نہیں کرتا، باطل دوئی پسند، حق لاشریک ہے۔"

[جلسہ عام گوجرانوالہ]

کس کو مانیں؟

"اہلحدیث کوئی خاص فرقے کی فقہ اور اس کے ماننے کا نام نہیں، بلکہ اہلحدیث قرآن و سنت کے نظام کو از سرِ نو زندہ کرنے کی تحریک کا نام ہے۔ لوگو! آ جاؤ! اس کو مانو، جس کو مان کے ابوبکر رضی اللہ عنہ صدیق اکبر بنا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آ جاؤ! اس کو مانو، جس کو مان کر عمر رضی اللہ عنہ فاروقِ اعظم بنا تھا۔
آ جاؤ! اس کو مانو جس کو مان کر عثمان رضی اللہ عنہ ذوالنورین اور علی رضی اللہ عنہ چوکیدار بنا تھا۔"

[جلسہ عام گوجرانوالہ]

مدینے والے کی مہر

"ہمارے مسلک کی حقانیت کی یہی زندہ دلیل ہے کہ دشمن بھی اس کے کسی مسئلے کو یہ کہنے کی جرأت نہیں کرسکتا کہ یہ غلط ہے اس لیے کہ ہم کوئی مسئلہ اس وقت تک نہیں بتلاتے جب تک مدینے والے کی اس پر مہر نہیں لگ جاتی۔"

[جلسہ عام گوجرانوالہ]

ہمارا مسلک تقلیدی نہیں

"ماں کا کوئی لال اُٹھے، اور کہے کہ تم نے یہ مسئلہ اختیار کیا ہے اس لیے کہ یہ داؤد غزنوی کا مسئلہ تھا۔ یہ اسماعیل سلفی کا مسئلہ تھا۔ یہ ثناء اللہ امرتسری کا مسئلہ تھا۔ (رحمۃ اللہ علیہم اجمعین) کوئی اُٹھے...... کعبے کے رب کی قسم ہے، اس کا شکریہ ادا کریں گے۔ اور اس مسئلے کو صبح کا سورج طلوع ہونے سے پہلے چھوڑ دیں گے۔ ہمارے کیش میں کوئی بڑا نام نہیں، ہمارے کیش میں نام ہے تو یا رب کے قرآن کا ہے یا محمد کا فرمان ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) اس مسئلے کو ہم نہیں سمجھتے جس پر کتاب وسنت کی مہر نہیں ہوگی۔"

[جلسہ عام گوجرانوالہ]

تیسری بات

"ہمارے لیے یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ ہماری ہر بات اپنی نہیں ہوتی بلکہ ہمارے عقائد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نظریات کا مرکز و محور کتاب و سنت ہیں۔ اہلحدیث کے علاوہ دنیا میں جتنے مسالک ہیں ایک ایک سے پوچھیے کہ وہ جو کچھ کہتے ہیں کیا وہ سب کچھ وہی ہے جو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے؟ ان میں سے کوئی بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ ان کی ہر بات کتاب و سنت کی بات ہے۔ اللہ کے قرآن اور محمد ﷺ کے فرمان پر کوئی اختلاف نہیں، جھگڑا اس وقت پیدا ہوتا ہے۔ جب ان فرامین کے علاوہ تیسری بات سامنے آ جاتی ہے۔ ہم یہ برملا کہتے ہیں کہ کتاب و سنت کے سامنے کسی اور بات کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ ہم اگر امام بخاری رحمہ اللہ، امام مسلم رحمہ اللہ اور دوسرے محدثین کا ذکر کرتے ہیں تو اس لیے نہیں کہ انہوں نے اپنی طرف سے کوئی بات کہی ہے بلکہ انہوں نے تو محمد ﷺ کے فرامین ہم تک پہنچائے ہیں۔ ہم نے بہت سے عرب ممالک میں یہ مشاہدہ کیا ہے کہ کتاب و سنت کی جہاں روشنی پہنچتی ہے وہاں اہل حدیث موجود ہیں۔ اس لیے کہ مسلک اہلحدیث سے زیادہ صاف، شفاف، اجلا، روشن اور واضح مسلک کوئی نہیں ہے۔"

[ترجمان السنۃ]

چھوٹا سا دل

"قربانی وہ دیں جنہوں نے ایک سے لو لگائی ہو۔ جن کے سینے بڑے جن کے دل بڑے ان کو محبتیں بھی زیادہ لوگوں کے ساتھ۔ ہمارا سینہ تو چھوٹا سا ہے، ہمارا دل بھی بڑا چھوٹا کہ اس دل میں مدینے والے کی محبت کے علاوہ کسی اور کی محبت آتی ہی نہیں ہم پر بھی الزام ہے نا! کیوں جی؟ کہتے ہیں فلاں کو نہیں مانتے بھئی نہیں مانتے، کیوں نہیں مانتے؟ ہم کہتے ہیں ہمارا دل چھوٹا سا ہے اس میں آمنہ کے لال ﷺ کی محبت آئی کسی دوسرے کی آتی ہی نہیں تمہارا دل اتنا بڑا ہے جس میں ساروں کی محبت آ جاتی ہے۔ ہم تمہیں کچھ نہیں کہتے۔

لیکن قیامت کا دن ہوگا۔ شافع محشر حوضِ کوثر پہ بیٹھا ہوگا۔ تم بھی آنا! ہم بھی آئیں گے۔ تم کہنا ہم اس کو لے کر آئیں گے۔ ہم کہیں گے مدینے والے ہم تیرے سوا اور کسی کو نہیں لے کر آئے۔"

[مینارِ پاکستان ۱۹۷۴ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوفِ خدا اور جذبۂ شجاعت

''اگر دل میں خوفِ خدا اور جذبۂ شجاعت پیدا ہو جائے تو انشاء اللہ وہ وقت آ جائے گا جب پاکستان کی فضاؤں میں کتاب و سنت کا پرچم لہرائے گا۔ اور یہ پرچم ان لوگوں کے ہاتھ میں ہوگا جن کے دل غیر اللہ کے خوف سے پاک ہوں گے۔''

[جلسہ عام...... مسجد ٹاہلی والی گوجرانوالہ، ۱۵ مارچ ۱۹۸۴ء]

سب سے زیادہ شجاع، بہادر

''چشمِ فلک نے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ دلیر، زیادہ شجاع، اس سے زیادہ بہادر، اس سے زیادہ جانباز، اس سے زیادہ موت سے ٹکرا جانے والا اور کائنات کی طاقتوں کو اپنی نگاہوں میں نہ لانے والا کبھی کوئی انسان نہیں دیکھا۔''

[جناح ہال لاہور...... ۱۶، نومبر ۱۹۸۶ء]

وہ نظر ہی کیا جو ہر طرف اُٹھے

''اللہ ہم کو اس نگاہ کی ضرورت ہی نہیں ہے جو مصطفیٰ کے چہرے کو دیکھ کر کسی اور چہرے کی تلاش میں نکلے ہم اس نگاہ کو چاہتے ہی نہیں ہیں ہمارے لیے بس اس کا رخ زیبا کافی ہے۔''

[جناح ہال لاہور...... ۱۶ نومبر ۱۹۸۶ء]

جمہوریت اور حق گوئی

''جو ملک بنا ہی جمہوریت کی وجہ سے ہو وہاں جمہوریت نہ چلے اس سے بڑھ کر بے عقلی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہوگی؟ ہم تھوڑے ہیں اور چھوٹے گروہ پنپتے ہی جمہوریت کی وجہ سے ہیں جہاں جمہوریت ہوگی حق بات کہنے کی اجازت ہوگی اور جہاں حق بات کہی جائے گی وہاں صرف مسلک اہلحدیث پھیلے گا۔"

[مرکز اہلحدیث لاہور......۲۷، اپریل ۱۹۸۶ء]

کوئی دوسری راہ موجود نہیں

"میں اس جمہوریت کو اسلام نہیں سمجھتا اور اس جمہوری نظام کو کتاب و سنت قرار نہیں دیتا مگر میری سوچ مجھے یہی بتلاتی ہے کہ ہم اسلام کو یہاں اب اس جمہوریت اور اس جمہوری نظام کے ذریعے ہی حاکم بنا سکتے ہیں اور بحالات موجودہ اسلامی کے یہاں داخلہ کی کوئی دوسری راہ موجود نہیں ہے۔"

[ابتسام کا تیج لاہور......۱۸، مارچ ۱۹۸۷ء]

اسلام اور پاکستان

"پاکستان اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں آیا ہے اس لیے اس ملک میں اسلامی نظام نافذ ہوکر رہے گا۔ دنیا کی کوئی طاقت اس ملک میں اسلام کے نفاذ کو نہیں روک سکتی۔ جو لوگ کتاب و سنت کے قوانین کے نفاذ میں رکاوٹ ڈالیں گے ان کو یہ ملک چھوڑنا پڑے گا۔"

[اہلحدیث کانفرنس جھنگ ۷، دسمبر ۱۹۸۱ء]

مرنا برحق ہے

"مرنا برحق ہے اور مرنے پر کوئی غم اور افسوس نہیں ہوتا کہ بعض لوگ رخصت ہوتے ہیں تو وہ اکیلے ہی رخصت ہوتے ہیں لیکن بعض شخصیتیں ایسی ہوتی ہیں جن کے اٹھ جانے سے کائنات رخصت ہو جاتی ہے۔"

[باغ جناح گوجرانوالہ......۵، جون ۱۹۸۵ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارا بہادر نوجوان

"ہمیں جماعتی آبرو کے تحفظ کے لیے کسی غیر قانونی اقدام پر مجبور نہ کریں ورنہ ان مسلک کے دیوانوں، کتاب وسنت کے پروانوں، توحید کے مستانوں اور اسلام کے متوالوں سے فرزانگی کی توقع ہرگز نہ رکھیں ہمارے بہادر نوجوان ہمارا قیمتی سرمایہ اور متاعِ عزیز ہیں۔"

[دفتر شاہ جمال کالونی، ۱۰،۱۱ اکتوبر ۸۴]

"اسلام آج چودہ صدیاں گزر جانے کے بعد بھی اس طرح تر و تازہ، تابندہ و درخشندہ ہے جس طرح آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے تھا۔ جب بھی کسی قوم نے کسی بھی خطِ زمین پر اسے نافذ کیا تاریخ شاہد ہے کہ وہ قوم بلند و بالا ہو گئی اور جنہوں نے اس سے رشتہ توڑ لیا اور اس کے ضابطہ حیات کو ماننے سے انکار کر دیا وہ بلا نظام اور لا دستور العمل اندھیروں اور پستیوں میں گرتی چلی گئی۔"

[الاسلام لاہور...... ۱۶ اکتوبر ۷ء]

قومیت کے بت

"قومیں رنگوں سے نہیں بنتیں، قومیں زبانوں سے نہیں بنتیں، قومیں جغرافیائی حد بندیوں سے نہیں بنتیں، بلکہ اگر قومیں بنتی ہیں تو عقیدہ سے بنتی ہیں، نظریہ سے بنتی ہیں مگر جب ہم نے عقیدہ کو وجہ محبت ٹھہرانے کی بجائے رنگ ونسل اور قومیت کے بتوں کو پوجنا شروع کیا تو پاکستان دولخت ہو کر رہ گیا۔"

[سقوطِ ڈھاکہ...... مجموعہ افکار]

اسلام اور ترقی کی راہ

"محمد رسول اللہ ﷺ کی قیادت وسیادت کو جس جسم نے تسلیم کر لیا اور دل سے مان لیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جن کی تعلیمات پر کوئی قوم عمل پیرا ہوئی تو کائنات میں دوسری کوئی قوم اس کی بلندی اور عظمت کا مقابلہ نہ کر سکی۔ اور وہ ہادی برحق رحمتِ عالم ﷺ کہ جس قوم نے ان کی نافرمانی کی اور ان کے بتلائے ہوئے طریقوں کو چھوڑ دیا پھر دنیا کی کوئی قوت اور طاقت اس کو تباہی اور بربادی سے نہ بچا سکی۔“

[سقوط ڈھاکہ...... مجموعہ افکار]

لادینیت کا خوب صورت جال

”اللہ ہو“ کے سُر پہ سر دھننا، قوالی کے نام پر ڈھول کی تھاپ پر رقص کرنا...... ناچتے اور غیر اخلاقی حرکتیں کرتے ہوئے، دامن پھیلا کر مانگتے ہوئے اور سبز چادر کے کونے پکڑ کر دست سوال دراز کرتے ہوئے مزاروں پر چڑھاوے کے لیے جانا...... مضحکہ خیز قصے کہانیوں کو کرامتوں کا نام دینا، کھانے پینے کے لیے نت نئی رسموں کا نکالنا چنانچہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ جب سوچتا ہے کہ اگر اس کا نام مذہب ہے، تو وہ الحاد ولادینیت کے خوب صورت جال کا شکار بن جاتا ہے۔“

[بریلویت]

نام دین کا دھندے دُنیا کے

”بُرا ہو اِن ملاؤں اور پیروں کا، جو دین کا نام لے کر دنیا کے دھندوں میں مگن رہتے اور حدود اللہ و شعائر اللہ کو پامال کرتے ہیں، یہ قبر پرستی کی لعنت، یہ سالانہ عرس اور میلے، یہ گیارہویں، قل اور چالیسواں، ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، سب دنیا کی دولت کو جمع کرنے کے ڈھنگ ہیں، مگر کون سمجھائے ان مشائخو پیران طریقت کو؟“

[بریلویت]

دوستی اور دعوت

”کسی کافر سے، کسی مشرک سے یہ بات ثابت نہیں کہ اس نے نبی ﷺ کی جو دوستی کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

، حیا اور وفا کا انکار کیا ہو۔ سب نے انکار کیا تو محمد ﷺ کی دعوت کا انکار کیا اور آج وہی کام ہم نے شروع کر دیا۔ باقی سارے تذکرے موجود ہیں، نبی ﷺ کی دعوت کا تذکرہ موجود نہیں ہے۔"

[خطباتِ توحید]

توحید کا دعویٰ اور ہمارے کام!

"ہم نے دیکھا ہے بڑے بڑے مواحد اللہ کی توحید کو ماننے والے چند ووٹوں کی وجہ سے قبروں پر جھک جاتے ہیں۔ ہم نے ان لوگوں کو دیکھا ہے دعویٰ توحید کا کرتے ہیں لیکن جھوٹی موٹی مجبوریوں کے لیے غیر اللہ کے آستانے پر چڑھاوے چڑھاتے، قبروں پر چادریں اور گلے میں شرکیہ پھول ڈالتے صرف اس چند روزہ زندگی کی آبرو اور جھوٹی عزت کے لیے۔"

[خطباتِ توحید]

اللہ کی ذات اور ہمارا یقین

"لوگو! آج بنیادی طور پر ہمارے اندر یہ نقص پیدا ہوا ہے کہ ہمیں اللہ کی ذات پر اعتماد نہیں، ہمیں اللہ کی ذات پر یقین نہیں رہا۔ وہ لوگ جن کو یقین تھا وہ جان کی بازی ہار دیتے تھے، توحید کی بازی نہیں ہارتے تھے۔ وہ اپنے جسم کی بازی ہار جاتے تھے اللہ کی وحدانیت کی بازی نہیں ہارتے تھے۔"

[خطباتِ توحید]

عقیدۂ توحید اور اعمال کا دارومدار

"قرآن مجید کے مطالعے سے اور نبی پاک ﷺ کے فرامین پڑھنے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اگر آدمی کا عقیدہ توحید درست نہ ہو، باقی کتنی بھی نیکیاں کر لے، کتنے بھی اچھے کام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے، اللہ کے نزدیک اس کی ذرا برابر حیثیت نہیں ہے۔ جتنی چاہے نیکیاں کرلے، جتنے جی چاہے نیک اعمال کرلے، لیکن اگر عقیدہ توحید میں کوئی خلل ہے تو اِن اعمال کو اللہ کی بارگاہ میں کوئی قبولیت حاصل نہیں۔ سوچ کرے، کروڑوں روپیہ زکوٰۃ میں دے دے، لاکھوں روپیہ صدقات کردے، دن کے وقت پانچ نمازیں نہیں دس نمازیں پڑھ لے، رمضان کے روزے نہیں ساری زندگی روزہ رکھتا رہے۔ لیکن اگر توحید کے عقیدے میں ذرہ برابر خلل آگیا ہے تو اللہ کی بارگاہ میں کوئی قدر و قیمت نہیں۔"

[خطباتِ توحید]

اعلیٰ حضرت سے ادنیٰ حضرت تک

"بریلوی حضرات کا مبلغ علم صرف، نعرۂ رسالت اور نعرۂ حیدری تک محدود رہے اور ظاہر ہے اس کے اظہار کے لیے انہیں جلسوں کی بھی ضرورت ہے اور جلوسوں کی بھی، اس سے غرض نہیں کہ اسلام میں ان جلوسوں کا مقام کیا ہے اور کون کون سے مفاسد ان سے پیدا ہو رہے ہیں، انہیں تو روٹی کمانے کے لیے کوئی موقع چاہیے۔ خواہ اس کے حصول کی خاطر اسلام مسخ ہوتا رہے اور دین حنیف کے حدود و قیود ٹوٹتے رہیں وگرنہ آج تک بریلویوں کے "اعلیٰ حضرت" سے لے کر "ادنیٰ حضرت" تک کوئی بھی ان جلوسوں کی شرعی حیثیت ثابت نہیں کرسکے اور نہ ہی وہ کرسکتے ہیں آخر ایک خانہ ساز شے جسے انہوں نے شکم پروری اور تن افزائی کے لیے ایجاد کیا ہے اسلام کے سر کیسے منڈھی جاسکتی ہے۔"

[ہفت روزہ الاعتصام، شمارہ نمبر ۸ جلد نمبر ۱۹]

یہ نمائشی مولوی

"یہ نمائشی مولوی جو گڈوں اور تانگوں اور اونٹوں پر لاکر بازاروں میں ٹہلیں اور چھلیں ان کا مقصد رسولِ عربی ﷺ کے نام کا احیاء اور آپ کی پاکیزہ تعلیمات کا فروغ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں بلکہ اپنے جبرو دستار کو دکھلانا اور اپنے تن و توش کو لہرانا ہے تاکہ اپنے گاہکوں کی نظروں کو زیادہ سے زیادہ خیرہ کرسکیں۔“

[ہفت روزہ الاعتصام، شمارہ نمبر ۸ جلد نمبر ۱۹]

بے مہار اور آوارہ خطابت

”آپ ﷺ تو مکہ میں مصیبتیں سہہ سہہ کر اور کفار کے ہاتھوں زخم کھا کھا کر اور اپنے پیٹ پر پتھر باندھ کر کافروں کو مسلمان بنایا کرتے تھے اور آپ زکواتوں، صدقاتوں، تیجوں اور چالیسوؤں کی حلال و حرام مرغن غذائیں کھا کھا کر مسلمانوں کو کافر بنا رہے ہیں۔ آخر روزِ محشر آقائے کائنات ﷺ کے سامنے کس منہ سے جاؤ گے؟ اور ان بے گناہ شہیدوں کا خون کس کی گردن پر ہوگا جو تمہاری بے مہار اور آوارہ خطابت کے شکار ہو چکے ہیں۔

قریب ہے یارو روزِ محشر چھپے گا کشتوں کا خون کیونکر
جو چپ رہے گی زبانِ خنجر لہو پکارے گا آستین کا“

ہمارا مطلوب و مقصود

”ہمارا مطلوب اور مقصود اصلی یہ ہے کہ لوگوں کو بلا واسطہ خدا اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی طرف بلایا جائے اور انہیں کتاب و سنت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی دعوت دی جائے اس سلسلہ میں کسی بڑے کی بڑائی اور کسی عظیم کی عظمت اس کی...... راہ میں حائل نہ ہو سکے ہر شخص جو اس دعوت کو قبول کرے اس کا نظریہ حیات یہ ہو کہ خدا کے علاوہ کسی اور کے سامنے نہ جھکے اور بلا شرط اطاعت صرف اس ذاتِ اقدس کی ہو جن کے متعلق ربِ قدوس نے یہ گواہی دی ہے: ﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ کہ ع

گفتۂ او گفتہ اللہ بود!
گرچہ از حلقوم عبداللہ شود!“

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹ شمارہ نمبر ۳۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارا عقیدہ اور سودے بازی

''جس طرح ہم رسول اکرم ﷺ کے بعد دعوائے نبوت کرنے والے کو حسب قولِ رسول ﷺ دجال اور کذّاب اور بقول مرزا قادیانی کافر کاذب جانتے ہیں اسی طرح ایسے کذّاب و دجال اور کافر کو نبی سمجھنے والوں کو بھی دجال اور کذاب اور کافر کے پیرو کار سمجھتے ہوئے کافر مانتے ہیں یہ ہمارا عقیدہ ہے اور عقیدے کے بارے میں کسی قسم کی، مفاہمت، مداہنت اور سودے بازی نہیں ہوسکتی۔ ہاں ہم یہ بات ضرور مانتے ہیں کہ ملکی مفاد کی خاطر کوئی ایسا اقدام نہیں کرنا چاہیے جس سے کسی کی دل آزاری ہو۔''

[ہفت روزہ الاعتصام ...... جلد نمبر ۱۹ شمارہ نمبر ۴۰]

وطن کا دشمن اپنی اغراض کا غلام ہوتا ہے

''وہ شخص جس سے ایک مسلم اور اسلامی ریاست میں رہتے ہوئے مسلمانوں کی آبرو اور اسلام کی عزت محفوظ نہیں اس سے یہ کیسے توقع رکھی جاسکتی ہے کہ وہ مسلمانوں کی ریاست اور ان کے قائم کردہ ملک و وطن کا وفادار و فرمانبردار اور اس کی سالمیت و بقا کا طلبگار اور خواہش مند ہوگا؟ کیونکہ اس کی ساری ہمدردیاں اور خیر خواہیاں تو صرف اس کے ساتھ وابستہ ہوں گی جو اس کے مفادات و مطالبات کو پورا کرتا ہے اور اس کی مقصد بر آری میں اس کا ہاتھ بٹاتا ہے۔ خواہ وہ ملک و وطن کا بدخواہ ہو، اور خواہ وہ اہل وطن کا دشمن ہو ایسے لوگ صرف اپنے اہداف اور اپنی اغراض کے غلام ہوتے ہیں اور ان اغراض و اہداف کے حصول کی خاطر وہ ادنیٰ سے ادنیٰ کام کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔''

[ہفت روزہ الاعتصام ...... جلد نمبر ۱۸ شمارہ نمبر ۴۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عصبیت اور جتھہ بندی

"جتنی جماعتیں اور جتنے گروہ ہیں ان کا مدار کسی نہ کسی عصبیت اور جتھ بندی پر ہے جو ان کی شیرازہ بندی کو بکھیرنے سے بچاتی رہتی ہے مگر ہمارا مدار صرف اور صرف عمل پر ہے اور صرف اسی کے سہارے ہمارا شیرازہ انتشار سے محفوظ رہ سکتا ہے جو جس وقت عمل سے روگردانی اور کنارہ کشی کرتا ہے وہ اسی وقت اور اسی لحہ اپنے رشتہ تعلق کو جماعت سے توڑ لیتا ہے کیونکہ اس کے بغیر اس سے وابستگی ممکن نہیں۔"

[ہفت روزہ الاعتصام...... جلد نمبر ١٩ شمارہ نمبر ٤٩]

اسلام کی تعلیمات

"اسلام اپنے ضوابط و قوانین میں کسی دوسرے مسلک و مذہب اور کسی دوسری شخصیت کا مرہونِ منت نہیں۔ اور نہ اس بارہ میں کسی دوسرے کا محتاج ہے اس کے تمام اصول و احکام خود ذاتِ باری کے ترتیب دادہ ہیں اور رسالت مآب نے ان کی تفصیلات و تشریحات اور تلبیس کا کام کیا ہے اس لیے ایک مسلمان کو جب بھی کسی معاملہ میں الجھن ہوتی ہے تو وہ اس کا حل صرف اور صرف اسلام کی تعلیمات میں ڈھونڈتا ہے خواہ یہ الجھن زندگی کے کسی بھی شعبہ سے تعلق رکھتی ہو۔"

[ہفت روزہ الاعتصام...... جلد نمبر ١٩ شمارہ نمبر ٥٠]

خالق اور مخلوق

"جب خالق کی مخلوق پر برتری و بزرگی مسلم اور قطعی ہے تو خالق کے وضع کردہ حدود و ضوابط کی برتری بھی مخلوق کے بنائے ہوئے قوانین پر مسلم اور یقینی ہوگی۔"

[ہفت روزہ الاعتصام...... جلد نمبر ١٩ شمارہ نمبر ٥٠]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خالق ساختہ قوانین

''ایک اسلامی مملکت میں اسلام کے نام پر اسلام کی بیخ کنی کی کیونکر اجازت دی جاسکتی ہے اگر پاکستان میں مخلوق ساختہ قوانین پر حرفِ گیری جُرم قرار دی جاسکتی ہے تو خالق ساختہ قوانین پر گفتنی اور ناگفتنی باتیں کہنے کو کیوں قابلِ گرفت نہیں قرار دیا جاتا؟''

[ہفت روزہ الاعتصام...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۷]

ہمارا نصابِ تعلیم

''کوئی دانشور اور دانش مند انکار نہیں کر سکتا کہ موجودہ طریقِ تعلیم اور نصاب تعلیم ایک غیر ملکی استعماری مذہب اور لٹیری قوم کی وہ مکروہ یادگار ہے جس کے ذریعے اس نے اس برصغیر کے حریت پسندوں اور آزادی کے متوالوں کے اس جذبہ شوق اور ولولہ شہادت کو ملیامیٹ کرنے کی کوشش کی تھی۔''

[ہفت روزہ الاعتصام...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۱۴]

جوانمرد اور حق کوش

''علماء صادق پورہ، پٹنہ، بہار، دکن اور بنگال اور بہادرانِ پنجاب، سندھ، بلوچستان اور سرحد کے خون پر استوار ہونے والی ریاست میں ان کا تذکرہ تو کیا جائے جنہوں نے ان جوانمردوں اور حق کوشوں کی لاشوں کو سولیوں پر لٹکایا تھا اور ان کی زبان اور ان کے تمدن کو تو سینوں سے لگایا جائے لیکن ان کو تاریخ کے صفحات سے بالکل محو کر دیا جائے جن کی قربانیوں کے صلے اور نتیجہ میں اس ملک کو غلامی سے نجات ملی تھی اور آزادی سے وصال نصیب ہوا تھا۔''

[ہفت روزہ الاعتصام...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۱۴]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غلامی کا طوق

"یہ کتنی بے حسی اور بے غیرتی کی بات ہے کہ ہم اس قوم کی زبان اور تہذیب پر فخر و مباہات کریں جس نے ہماری گردنوں میں غلامی کا طوق پہنایا تھا۔ اور ہم سے ہماری صدیوں کی حاکمیت چھین کر ہمیں محکومیت سے دوچار کر دیا تھا۔"

[ہفت روزہ الاعتصام ...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۱۴]

مرد اور عورت

"اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت دونوں کے دائرہ عمل، طریقہ کار اور حقوق و فرائض کے لیے الگ الگ راہیں مقرر کی ہیں اور انسانی جذبات و خواہشات اور میلانات و رجحانات کے پیشِ نظر دونوں پر کچھ حدود و قیود اور قدغنیں عائد کر دی ہیں۔"

[ہفت روزہ الاعتصام ...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۱۴]

معاشرتی اخلاق

"وہ لوگ جو اسلام پر طعنہ زنی کرتے ہیں کہ اسلام سماجی سے زیادہ روحانی مذہب ہے ان کو بھی دعوتِ فکر ہے کہ وہ دنیا کے بڑے بڑے مفکروں اور رازمنوں کے بانیوں کے اقوال و افکار کو دیکھیں اور دوسری طرف آقائے کائنات ﷺ کے بیان کیے ہوئے جواہر ریزوں پر بھی نظر دوڑائیں جس قدر سماجی اقدار اور معاشرتی اخلاق پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں پختگی و بلندی ملے گی اس قدر کسی دوسرے کے ہاں نہیں۔"

[ہفت روزہ الاعتصام ...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۹]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکستان کا مقدر اسلام

''ہم اپنی طرف سے پوری طرح یقین دلاتے ہیں کہ ہم ہر اس شخص کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے تیار ہیں جو صرف اور صرف اسلام کو اس ملک میں سربلند دیکھنا چاہتا ہے اور اس کے لیے جدوجہد اور تگ و دو کرتا ہے اور ہماری جماعت ہر اس قوت کی مخالفت کرتی ہے اور کرتی رہے گی جو اسلامی جمہوریہ پاکستان میں کتاب و سنت کے علاوہ کسی اور نظام حیات کو رائج کرنا چاہتے ہیں یا دیکھنا چاہتے ہیں۔''

[ہفت روزہ الاعتصام...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۲۲/۲۱]

ہماری ثقافت چودہ سو سالہ پرانی ہے

''ہمیں اس جدیدیت اور تجدد سے جو ماؤں بہنوں اور بیٹوں کو عریاں اور نیم عریاں ہو کر دوسروں سے ہم آغوش ہو کر رقص کرنے پر مجبور و آمادہ کرے وہ قدامت پسندی ہزار درجے زیادہ محبوب ہے جو غیر محرم مردوں اور عورتوں کا اختلاط تو بڑی بات ہے نگاہ تک اٹھا کے دیکھنا ناجائز اور حرام قرار دیتی ہے اور یہ ملک ہم نے اپنی اسی رجعت پسندی کی پرورش اور پرداخت کے لیے حاصل کیا تھا جو ہمارا تعلق تہذیب حاضر کی بجائے چودہ سو سالہ پرانی آسمان سے نازل کردہ ثقافت کے ساتھ استوار کردے جس کی آبیاری خود رسول ہاشمی ﷺ نے کی تھی اور جس کو اپنا کر عرب کے بدو اکناف و اطرافِ عالم پر چھا گئے تھے۔''

[ہفت روزہ الاعتصام...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۲۵]

دینِ حنیف کا خادم

''ہمیں آج اس حقیقت کا پوری طرح ادراک کر لینا چاہیے کہ اگر ہم نے اس ملک میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام کو زندۂ پائندہ رکھنا ہے تو اس کے لیے عافیت پسندی اور مصلحت کوشی کو خیر باد کہنا ہو گا اور اپنے مالوں اور جانوں کی قربانیاں دینی ہوں گی وگرنہ الحاد اور بے دینی کے سیل بے پناہ کے آگے ہماری بے روح دعائیں بند نہیں باندھ سکیں گی اور نہ ہی اسلامیانِ پاکستان دین و مذہب کی جانب سے آسودہ خاطر اور مطمئن ہو سکیں گے ڈکٹیٹر شپ اور جمہوریت کے داعی آتے رہیں گے اور جاتے رہیں گے لیکن دینِ حنیف کا خادم اور شریعت بیضا کا پاسبان کوئی نہیں آئے گا۔"

[ہفت روزہ الاعتصام ...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۳۱/۳۲]

مرزائیت کی آبیاری

"ہمارے نزدیک مرزائیت بے چارے اکیلے مرزا غلام احمد ایسے بیمار آدمی کو تنہا کوششوں اور کاوشوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک پورے غدار، خائن اور مسلم دشمن خانوادے اور ٹولے کی غداری خیانت اور اسلام دشمنی کا ثمرہ ہے جس کی تخم پاشی آبیاری اور افزائش اسلامیان سے پٹے ہوئے صلیبی عیسائیوں اور شیو جی کے پجاریوں نے کی ہے۔"

[ہفت روزہ الاعتصام ...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۳۳/۳۴]

میلاد النبی ﷺ اور ہماری خوشی

"میلاد النبی کے نام پر جو جو حرکات کرتے ہیں اور جس جس انداز سے اس کو مناتے ہیں کیا اس کا ثبوت اس دستور (قرآن و سنت) میں موجود ہے جو رسول اکرم ﷺ کے ذریعہ ہمیں ملا یا آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کے خلفاء راشدین اور اصحابِ طاہرین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اس کی کوئی دلیل ملتی ہے کیونکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم بھی محبت اور سرخوشی کے جذبات میں بہہ کر اسی طرح اسلام کی صورت کو مسخ کر ڈالیں جس طرح ہم سے پہلی امتوں نے اپنے ادیان کی صورتوں کو مسخ کیا تھا۔"

[ہفت روزہ الاعتصام ...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۲۴]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف اسلام کوئی اور ازم نہیں

''اس قوم کا غدار وہی ہیں جو لنین ، مارکس ، ہیگل ، کانٹ اور اینجلز کے نظریات کی مخالفت کرتا اور ان کی تردید کرتا ہے بلکہ اس ملک اور ملت کا غدار وہ ہے جو رسول عربی ﷺ کی مخالفت کرتا اور ان کے پیش کردہ اصولوں کو غلط قرار دیتا ہے کیونکہ یہ ملک ، مارکس اور لینن کے نام پر نہیں بنایا گیا اور نہ ہی یہاں کی پاک باز عفت مآب بیٹوں نے ماوزے تنگ کی خاطر اپنے سہاگوں کی قربانیاں دی ہیں بلکہ اس برصغیر کے سپوتوں اور دلاوروں نے اپنی شہہ رگوں کو رسول اکرم ﷺ کے نام پر کٹایا ہے اور اپنی عورتوں اور بچوں کی قربانی اسلام کی خاطر دی ہے کیموزنم یا کسی اور ازم کی خاطر نہیں۔''

[ہفت روزہ الاعتصام ...... جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۴۹]

اتحاد و اتفاق

''جناب والا ہم تو قابل گردن زدنی ہی اس وجہ سے قرار پاتے ہیں کہ ہم مختلف طبقات اور مکاتب فکر کو ان کی مخصوص تنگنائیوں سے نکال کر اپنی کتاب وسنت کے بحیر ناپید کنارا کا شناور بنانا چاہتے ہیں اور اقوال رجال کی بجائے قال اللہ اور قال الرسول سے آشنا بنانا چاہتے ہیں اور یہی اتحاد و اتفاق کی راہ ہے اور ہم ہر مسلمان کو مسلمان سمجھتے ہوئے اس بات کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ آئے اور اپنے اعمال ، معاملات ، عبادات اور رسوم و رواج کو کتاب وسنت پر پیش کرے۔''

[الاخوۃ ...... جون ۲۰۰۰ء]

نبیؐ کی بات حرفِ آخر

''ہمارا عقیدہ صرف زبان کے اظہار تک محدود نہیں سن لو! ہمارے عقیدے کی خاصیت یہ ہے کہ ہم نے اس عقیدے کو عمل کا رنگ دیا اور کائنات کے اندر اللہ کے فضل و کرم سے اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گروہ کی نبی پاک ﷺ سے عقیدت کا یہ عالم ہے کہ یہ برملا کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے اتنا وزن ہونے کا معنی یہ ہے کہ اگر ساری کائنات ایک بات کہے اور اکیلا آمنہ کا لال ایک بات کہے ساری کائنات کی بات کو ٹھکرا دیا جائے گا۔ امام کائنات کی بات پر آنچ نہیں آنے دی جائے گی۔"

اسلام اجتہاد کا داعی

"اسلام ایک زندہ، عالمگیر اور قیامت تک باقی رہنے والے مذہب کی حیثیت سے سب سے زیادہ اجتہاد کا داعی اور علمبردار ہے اور اگر پہلوں کی بات کو حرفِ آخر سمجھ کر بعد میں آنے والوں کی سوچ اور فکر پر پہرے بٹھا دیے جائیں تو اسلام کی خود اپنی ساری آفاقیت ہمہ گیریت اور عالمگیریت ختم ہو کر رہ جاتی ہے اور اسے اسی طرح کلیساؤں میں محدود کرنا پڑ جاتا ہے۔ جس طرح کہ عیسائیت راہب خانوں اور خانقاہوں میں محدود ہو کے رہ گئی ہے اور عملی زندگی سے اس کا کوئی تعلق اور واسطہ نہیں رہا ہے اور پھر ویسے بھی تقلید اور جمود قوموں کے لیے انتہائی مہلک اور خوفناک نتائج کی برآمدگی کا سبب بنتے ہیں۔"

[یادگار انٹرویو]

خواب

"سوائے انبیاء کے خوابوں کے اور کسی کے خواب حجت، معتبر اور سند نہیں ہیں اور اگر خوابوں کو ہی دلیل اور صداقت کا معیار سمجھ لیا جائے تو پھر دین کی عمارت ہی قائم نہیں رہ سکتی اور ہر کذاب اور مفتری اپنی بات کو سچ کہنے کے لیے خوابوں کا سہارا لے سکتا ہے۔ اور دلچسپ بات تو یہ ہے کہ ان خوابوں نے بڑے بڑے گل کھلائے ہیں اور کئی لوگ تو نبوت کے جھوٹے مدعی بھی بن گئے ہیں۔"

[یادگار انٹرویو]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منصب ختم رسالت وشریعت

''خاتم النبیین کا معنی یہ ہے کہ شریعت ان پر مکمل ہوگئی ہے اور آپ کے بعد کسی کی بات چاہے وہ کتنا ہی مقدس اور محترم کیوں نہ ہو، شریعت نہیں ہوسکتی۔ اگر کسی بڑے سے بڑے کی بات کو بھی شریعت تسلیم کرلیا جائے تو پھر صاحبِ شریعت کے منصب ختم رسالت وشریعت کا کوئی معنی باقی نہیں رہتا۔''

[یادگار انٹرویو]

قرآن مجید مشترک متاع

''ہمارے نزدیک قرآنِ مجید مشترک متاع ہے اور سارے مسلمانوں کے لیے واجب التسلیم۔ اسی طرح سرورِ کائنات کی اطاعت کے بغیر اور آپ ﷺ کی بالاتری تسلیم کیے بغیر کوئی شخص مسلمان کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔ تو قرآن کریم اور آپ ﷺ کی ذات مبارک سارے مسلمانوں کے لیے سبب اتحاد اور وجہ اتفاق ہے۔''

[یادگار انٹرویو]

اتحاد بین المسلمین

''ہم ہر مسلمان کو مسلمان سمجھتے ہوئے اس بات کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ آئے اور اپنے اعمال، معاملات، عبادات اور رسوم ورواج کو کتاب وسنت پر پیش کرے، جس کا ساتھ قرآن دے وہ اپنا لے جس کی تائید سنتِ رسول کرے وہ اختیار کرے اور جسے قرآن وسنت کی تائید اور حمایت حاصل نہ ہو اسے چھوڑ دے آج ہی مسلمانوں کے درمیان اتحاد واتفاق ہوجائے گا۔ بشرطیکہ وہ شخصیت پرستی اور عصبیت کے بت خانوں سے نکل آئے۔''

[یادگار انٹرویو]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی نصرت و تائید

"جب تک ملتِ اسلامیہ صرف کتاب و سنت پر عمل پیرا رہی اور اس نے کسی دوسرے فلسفے یا نظریے کی طرف رجوع نہیں کیا وہ متحد و متفق رہی اور اللہ کی نصرت و تائید انہیں حاصل رہی اور جوں ہی اس نے دوسرے افکار کو اپنا لیا وہ انتشار کا شکار ہوگئی۔" [الشعیہ والسنة]

عقائد کے اثبات کے لیے

"اگر کسی قرآنی آیت کی نسبت یہ یقین نہ رہے کہ وہ منزل من اللہ ہے تو اس سے کوئی عقیدہ ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ عقائد کے اثبات کے لیے کسی یقینی امر کا ہونا ضروری ہے۔ ظنیات و محتملات سے ایمانیات کا اثبات ممکن نہیں۔" [الشعیہ والسنّة]

اے کاش!

"کاش ہم وہ پتھر ہوتے جو نبی ﷺ کے قدموں کو چوما کرتے تھے۔

کاش ہم کپڑے کی وہ ٹاکیاں ہوتے جو خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے زخموں پر رکھا کرتی تھیں۔

کاش ہم بھی اس وقت ہوتے اور اپنے آقا ﷺ کے چہرے کو دیکھ کر اپنی آنکھوں پر جہنم کو حرام کر لیتے۔ کتنے خوش نصیب تھے وہ لوگ کہ جن کو سرورِ کونین ﷺ کے رُخِ زیبا کو دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ ان کی قسمت کا کیا کہنا ہے وہ تو انسان تھے اللہ نے ان بستیوں کو مقدس بنا دیا جن بستیوں نے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کو دیکھا ہے۔ ﴿ وَ التِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۝ ﴾"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلک اہلحدیث

''دنیا میں اگر کوئی صاف ستھرا سیدھا پیچ کے بغیر اس طرح کا مسلک جس طرح کا مسلک چودہ سو سال پہلے محمد عربی ﷺ نے اپنے صحابہ کو عطا کیا تھا تو وہ صرف اہلحدیث کا مسلک ہے، اس کے علاوہ دنیا کا کوئی اور مسلک نہیں دنیا میں صرف ایک ہمارا مسلک ہے جو دین میں کسی ملاوٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں۔ باقی ہر ایک نے ملاوٹ کی ہے کسی نے فقیر کی، کسی نے پیر کی، کسی نے محدث کی، کسی نے فقیہہ کی، کسی نے بزرگ کی، اللہ کا شکر ہے اہلحدیث نے نہ ملاوٹ کی ہے اور نہ ملاوٹ کو گوارا کیا ہے اور نہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین میں ان شاء اللہ ملاوٹ ہونے دیں گے۔''

[جامعہ اسلامیہ للبنات جی ڈی ۴ اوکاڑہ ۱۶ اپریل ۸۵ء]

ہمارا ماضی

''خدا کی قسم جب اپنے ماضی کو پلٹ کے دیکھتا ہوں تو حیا آتی ہے کیا ہم اسی قوم کے فرد ہیں ذرا اپنے آقا ﷺ کو دیکھو تو سہی وہ مدینے کے دروازے پر کھڑا ہے۔ ۱۷۰۰ ساتھی کھڑے ہیں۔ ۲۴۰۰۰ کا لشکرِ جرار ہے کہتا ہے ساتھیو! یہودی پلٹ گئے تم میں سے جو پلٹنا چاہتے ہیں پلٹ جائے۔ ساتھی ششدر آقا! ہم پلٹ گئے تو آپ ﷺ کیا کریں گے؟ فرمایا تم سارے پلٹ جاؤ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اکیلا ۲۴۰۰۰ سے لڑے گا کیسی جوانمردی ہے کیسی شجاعت ہے یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے یہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہے مسلمانوں کا۔''

[قرآن وحدیث کانفرنس سیالکوٹ...... ۲۷ فروری ۸۷ء]

اتحاد

''مسلمانوں کے زوال کا سبب ہمیشہ اسلام سے دوری اور انتشار رہا ہے مگر مسلمان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیرونی اور لادینی اثرات سے بالاتر ہو کر اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرلیں تو وہ بیت المقدس کی آبرو پامال کرنے والوں کے خلاف جہاد کر سکتے ہیں۔

انتشار و افتراق امت مسلمہ کا دشمن نمبر ایک ہے جو قومیں منتشر ہو جاتی ہیں زوال ان کا مقدر بن جاتا ہے انہوں نے کہا کہ دنیا کے مسلمان مراکش سے جاوا، سماٹرا تک یکجا ہیں اور چند مسلمہ حکومتوں کے اختلافات یا دھڑے بندیوں سے شہیدوں کے خون میں ڈوبی ہوئی مظلوم اقوام کی جدوجہد آزادی کو ٹھیس نہیں پہنچ سکتی۔" [استقبالیہ ہوٹل ہلٹن لاہور......۲۵ فروری ۱۹۸۱ء]

حقیقی جہاد

"آج ہمارا معاشرہ جس قدر تباہ وحال، بدحال، پاماندگی اور بیماریوں کا شکار ہے ایسی بیماریاں اور ایسی بدحالیاں کبھی ہمارے معاشرے میں پیدا نہیں ہوئی تھیں۔ آج وہ دور آ گیا ہے کہ جب گناہ کو گناہ نہیں سمجھا جاتا آج وہ زمانہ ہے جب برائی کو برائی نہیں محسوس کیا جاتا۔ آج وہ دور ہے جب لوگ برے سے نفرت کرنے کی بجائے اس کی عزت کرتے ہیں۔ ایسے دور میں اللہ کے فرمان، سرورِ کائنات ﷺ کے فرمان کو پڑھنا۔ اور اس نیت سے پڑھنا کہ اس کو پڑھ کر ایسے لوگوں تک پہنچانا اور اسے دنیا میں پھیلانا حقیقی جہاد ہے۔ صحیح معنوں میں جہاد ہے اور ایسے مجاہدوں کو اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی سرخرو فرمائے گا اور قیامت کے دن بھی سربلند کرے گا۔

حقیقی بات یہ ہے کہ ہمارا معاشرہ اس قدر بگڑ چکا ہے اس قدر خراب ہو چکا ہے کہ اس سے زیادہ کسی معاشرے کی خرابی کا تصور نہیں ہو سکتا۔ پہلی امتوں میں جب معاشرہ اس قدر خرابی کو پہنچتا جس قدر خرابی کو ہمارا معاشرہ پہنچا ہے۔ تو اللہ کا عذاب آ جاتا تھا۔ یہ اللہ کی خصوصی نظرِ کرم ہے اپنے نبی ﷺ کی امت ہو کر باوجود اتنی برائیوں کے اللہ نے اس کو اپنے عذاب سے محفوظ رکھا ہوا ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اس بات کا احساس کریں اور ادراک کریں اور یہ سمجھ لیں کہ اللہ نے جو ڈھیل دی ہے اس لیے دی ہے کہ ہم اپنی اصلاح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرلیں۔ ورنہ اللہ کا شدید عذاب آئے گا۔"

[جامعہ اسلامیہ للبنات جی ڈی ۴ اوکاڑہ......۱۶ اپریل ۸۵ء]

بڑی سعادت

"جب کبھی تمہارے دلوں میں کمزوری کا خیال آ جائے تو احمد بن حنبل رحمہ اللہ کو یاد کرلیا کرو، جب کبھی تمہارے پاؤں میں لڑکھڑاہٹ آئے تو ابن تیمیہؒ اور امام مالکؒ کو یاد کرلیا کرو۔ تم کائنات کے پیچھے چلنے والے نہیں بلکہ کائنات کو پیچھے چلانے والے ہو۔ ہمارے لیے اس سے بڑی سعادت کیا ہوسکتی ہے کہ امام کائنات ﷺ کے دین کی پاسبانی کرتے ہوئے ہماری جان چلی جائے۔

جان دی ، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا"

[اہلحدیث کانفرنس ماموں کانجن ۸۴ء]

میرا عزم

"مجھے حق گوئی و بے باکی سے کوئی چیز نہیں روک سکتی کیونکہ میں نے اپنی جان، جسم، مال اور عزت کو اپنے رب کی رضا اور اس کی خوشنودی کے حصول کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العلمین ہی کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اوّل فرماں بردار ہوں۔ میری جان، میری عزت، میرا مال اللہ تعالیٰ کے دین و شریعت اور سرورِ کائنات فخرِ موجودات حضرت محمد ﷺ کی سنت پر فدا ہے۔

((فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَتِي وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ التَّصَوُّف))"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن تمہیں صدا دیتا رہا رسول اللہ ﷺ کا فرمان تمہیں ٹوکتا رہا۔ لیکن تم نے ہر چیز کو پائمال کر دیا اور آج تم خود پائمال ہو کر رہ گئے تم نہیں جانتے کہ آج کیا ہو گیا ہے اور کیا بیت گیا ہے۔

آج ہماری اٹھی ہوئی گردنیں جھک گئی ہیں۔
آج ہمارے تنے ہوئے سینے سکڑ کر رہ گئے۔
آج ہماری آوازیں کجلا گئی ہیں۔
آج ہماری روحیں مرجھا گئی ہیں۔
آج ہمارے دل بیٹھ گئے ہیں۔
آج ہمارے اعصاب ٹوٹ گئے ہیں۔
آج ہمارے دل زخمی ہو گئے۔

اور آج ہمارے جگر پھٹ کر رہ گئے ہیں آج یہ سب کچھ کیوں؟ اس لیے کہ آج ڈھاکہ کی مسجد بیت المکرّم ہمارے پاس نہیں رہی۔ آج ہم اس لیے اپنی آنکھوں کے سامنے جالے محسوس کرتے ہیں کہ آج چٹا گانگ کی عیدگاہ ہم سے چھن گئی ہے۔ آج معصوم بچے کٹ رہے ہیں۔

آج بیواؤں کے نالے فضائے ارضی کو چیر رہے ہیں۔
آج کتنے مظلوم اور معصوم لوگوں کے گھر جل رہے ہیں۔
آج کتنے جوان، خوبصورت جوان اور رعنا جوان موت کے ہاتھوں بے کس اور بے بس ہو کر رہ گئے ہیں۔

یہ کیوں ہوا؟ ایسا کیوں ہوا؟ ہم نے کبھی نہیں سوچا۔ اگر ہم نے یہ سوچا ہوتا تو آج ہمیں یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔ ہم نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا؟

میں اگر سوختہ ساماں ہوں تو یہ روزِ سیاہ
خود دکھایا ہے مرے گھر کے چراغاں نے مجھے

تمہیں کیا خبر کہ ہم پر کیا گذری ہے! خدا کی قسم! ہم یہ چاہتے تھے کہ آج ہم زندہ نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن تمہیں صدا دیتا رہا رسول اللہ ﷺ کا فرمان تمہیں ٹوکتا رہا۔ لیکن تم نے ہر چیز کو پائمال کر دیا اور آج تم خود پائمال ہو کر رہ گئے تم نہیں جانتے کہ آج کیا ہو گیا ہے اور کیا بیت گیا ہے۔

آج ہماری اٹھی ہوئی گردنیں جھک گئی ہیں۔
آج ہمارے تنے ہوئے سینے سکڑ کر رہ گئے۔
آج ہماری آوازیں کجلا گئی ہیں۔
آج ہماری روحیں مرجھا گئی ہیں۔
آج ہمارے دل بیٹھ گئے ہیں۔
آج ہمارے اعصاب ٹوٹ گئے ہیں۔
آج ہمارے دل زخمی ہو گئے۔
اور آج ہمارے جگر پھٹ کر رہ گئے ہیں آج یہ سب کچھ کیوں؟ اس لیے کہ آج ڈھاکہ کی مسجد بیت المکرّم ہمارے پاس نہیں رہی۔ آج ہم اس لیے اپنی آنکھوں کے سامنے جالے محسوس کرتے ہیں کہ آج چٹا گانگ کی عیدگاہ ہم سے چھن گئی ہے۔ آج معصوم بچے کٹ رہے ہیں۔

آج بیواؤں کے نالے فضائے ارضی کو چیر رہے ہیں۔
آج کتنے مظلوم اور معصوم لوگوں کے گھر جل رہے ہیں۔
آج کتنے جوان، خوبصورت جوان اور رعنا جوان موت کے ہاتھوں بے کس اور بے بس ہو کر رہ گئے ہیں۔

یہ کیوں ہوا؟ ایسا کیوں ہوا؟ ہم نے کبھی نہیں سوچا۔ اگر ہم نے یہ سوچا ہوتا تو آج ہمیں یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔ ہم نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا؟

میں اگر سوختہ ساماں ہوں تو یہ روزِ سیاہ
خود دکھایا ہے مرے گھر کے چراغاں نے مجھے

تمہیں کیا خبر کہ ہم پر کیا گذری ہے! خدا کی قسم! ہم یہ چاہتے تھے کہ آج ہم زندہ نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میری منزل

"آج سے پورے گیارہ ماہ پہلے میں نے وطن کی آخری سرحدوں کو چھوڑا تھا۔ اس وقت میں اپنی خوش بختی کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتا تھا۔ میری منزل مدینہ منورہ تھی۔ وہ مدینہ جسے سرور کونین ﷺ کا گھر ہونے کا فخر حاصل ہے باوجودیکہ وطن کی محبت مجھے بے چین کیے دیتی تھی اور میں اپنی آنکھوں کے سامنے آنسوؤں کے دبیز پردے محسوس کر رہا تھا۔ لیکن میرے دل میں خوشی کے طوفان موجزن تھے۔ میری منزل میری ہمسفر تھی اور یہی وجہ تھی کہ تہران اپنے خوبصورت ہوٹلوں، سربفلک عمارتوں اور مسکراتے چہروں کے باوجود میری نظروں میں نہ جچا اور یہی کچھ بغداد اور بصرہ میں گذرا۔ میں ماضی میں الجھا رہا پرسوں میں اپنے وطن کی جانب روانہ ہو جاؤں گا۔ وہی وطن جس میں میرے ماں باپ رہتے ہیں جس میں میں پروان چڑھ رہا ہوں جس کی محبت میری نس نس میں رچی ہوئی ہے بلکہ جس کی محبت کو میں اپنا ایمان سمجھتا ہوں۔ لیکن ان سب چیزوں کے باوجود مجھے یہ خیال کوئی بھی خوشی نہ دے سکا کہ میں چند دن بعد اس وطن کو جانے والا ہوں۔

[الاسلام لاہور......۱۹جون ۸۲ء]

سقوطِ ڈھاکہ

"آج اسلامیانِ عالم کا کوئی گھرانہ نہیں جس سے سسکیوں، آہوں اور کراہوں کی آواز نہ آ رہی ہو ان سسکیوں کو سننے کے لیے کانوں کی ضرورت ہے۔

آج آہوں کو محسوس کرنے کے لیے دل کی ضرورت ہے اور اس چیخ پکار کو سمجھنے کے لیے دماغ کی ضرورت ہے وگرنہ دنیا کا کوئی خطہ ایسا نہیں ہے جہاں سے رونے اور کراہنے کی صد نہیں آ رہی اس لیے کہ آج پاکستان زخمی نہیں ہوا اسلام زخمی ہو کر رہ گیا ہے۔

ہم کل تک اس بات کا تصور تک کرنے کے لیے تیار نہ تھے ہم چیختے رہے چلاتے رہے منبر و محراب تمہیں آواز دیتے رہے مسجدیں تمہیں بلاتی رہیں اللہ کے گھر تمہیں پکارتے رہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتے اور ہمیں یہ دن دیکھنا نصیب نہ ہوتا۔ کاش! آج سے پہلے ہم مٹ چکے ہوتے۔

آج تمہاری سنگدلی نے اسلام کو ڈبویا، مسلمانوں کو ڈبویا ہے۔ جاؤ! مجھے پھانسی پہ لٹکا دو میں یہ کہتا ہوں اور برسرِ منبر کہتا ہوں، شرابیوں نے اس ملک کو ڈبویا اور زانیوں نے ڈبویا ہے۔

وہ لوگ غلط سوچتے ہیں جو کہتے ہیں بنگالیوں کا وطن گیا۔ بنگالیوں کا وطن نہیں گیا۔ محمد ﷺ کی الاٹمنٹ پر چھاپا مارا۔ سرورِ ہاشمی کے دیس پہ ڈاکہ پڑا ہے۔ چٹا گانگ کی سرزمین رب ذوالجلال کی قسم! تو مجھے اتنی ہی پیاری ہے جتنا لاہور اور سیالکوٹ پیارا ہے۔

ہم ان واقعات کو کیسے فراموش کر سکتے ہیں جن سے ہمارے جسم زخمی اور ہمارے دل کٹ چکے ہیں۔ ہماری آنکھیں بے نور ہو گئی ہیں۔

ہم تمہیں پکارتے رہے تمہیں آوازیں دیتے رہے ہم تمہیں بلاتے رہے، ہم نے کہا قوم کو مسلمان بناؤ، انہیں طوائفوں کے چکر میں مت ڈالو۔ انہیں شراب کا چسکہ مت دو۔ ان کے ہاتھوں میں تلواریں تھماؤ، اللہ نے ان کی انگلیاں بربط سے کھیلنے کے لیے نہیں رائفلوں کے ٹریگروں پر چلنے کے لیے بنائی تھیں۔ قسم اٹھاؤ ہم نے نہیں کہا تھا۔ ہم نے نہیں کہا تھا کہ چوبیس سال تم قوم کو کافر بناتے رہے، اب چوبیس دن میں یہ مسلمان کیسے بنے گی۔

آج تم کہتے ہو یہ ظلم ہو گیا۔ آج ایک محاذ پر شکست ہو گئی۔ ایک محاذ پر شکست نہیں ہوئی آج تم نے اسلام کے قلب میں خنجر گاڑ دیا ہے۔

آج، آج ابھی میرے ایک دوست کا فون آیا اس نے کہا مجھے معلوم ہوا ہے تم کل سے رو رہے ہو صبر کرو تم نے لوگوں کو صبر کی تلقین کرنی ہے میں نے کہا خدا گواہ ہے ہم ملکوں کے لیے نہیں روتے ہم اس لیے روتے ہیں کہ آج کے بعد اسلام کا کوئی تجربہ کرنے پر تیار نہیں ہوگا۔ یہ ایک ملک تھا جو اسلامی نظریہ پر بنا یہ ایک ملک تھا جو اسلامی نظریہ حیات پر وجود میں آیا۔ اور آج اس کے کٹنے سے دنیا مایوس ہو جائے گی، ہمارا رونا ایک ملک کا رونا نہیں۔

کعبہ کے رب کی قسم! میرا ایک بچہ ہے اگر وہ مر جاتا کٹ جاتا تو مجھے اتنا صدمہ نہ ہوتا آج ہم کیوں زندہ ہیں کاش! آج سے پہلے ہم مر گئے ہوتے۔

آج صرف پاکستان میں ماتم نہیں ہو رہا بلکہ انڈونیشیا سے لے کر مصر سے لے کر مراکش

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک ہر ملک میں ماتم ہو رہا ہے۔ جاؤ مجھے پھانسی پر لٹکا دو میں کہتا ہوں برسرِ منبر کہتا ہوں شرابیوں نے اس ملک کو ڈبویا ہے اور زانیوں نے ڈبویا ہے۔ ہم اس زندگی سے موت کو بہتر سمجھتے ہیں۔ یہ زندگی کوئی زندگی نہیں، اس زندگی سے موت ہزار درجہ اچھی ہے۔ کاش! ہم اس دن سے پہلے مر چکے ہوتے اور ہمارے جسم مٹی تلے دب چکے ہوتے اور ہم اپنی عصمت مآب بہنوں کی سسکیاں نہ سن سکتے۔"

[خطبۂ جمعہ لاہور...... دسمبر ۱۹۷۱ء]

۱۶ دسمبر ۱۹۷۱ء کا دن

"اس دن صرف ڈھاکہ میں ہندوستانی فوج داخل ہی نہیں ہوئی بلکہ پاکستان کی جیالی افواج کو ہتھیار ڈالنے کا حکم دے دیا گیا اور جس سفاک و ظالم نے کم از کم ایک لاکھ فوج کو ہتھیار ڈالنے کا حکم دیا ہے، وہ رات قوم کے نام اپنے خطاب میں بغیر کسی شرم اور بغیر کسی ندامت اور دکھ کے یہ بھی کہہ رہا تھا کہ ایک محاذ پر اگر شکست ہوگئی ہے تو کیا ہوا۔ فتح ہماری ہی ہوگی۔

او بدبخت اور خبیث انسان تو ملک کے ایک بڑے حصے کو چھنوا کر بھی اسے ایک محاذ کی شکست کہتا ہے۔

کاش! میرے ہاتھ اس بزدل اور غدار کے گریبان تک پہنچ سکتے اور میں اس شرابی سے پوچھ سکتا، ظالم آج تو ہماری تاریخ کو داغدار کرنے کے بعد کس بے رحمی سے صرف ایک محاذ اور آخری فتح تک جنگ کا اعلان کرتا ہے۔

۱۶، دسمبر کا دن ہم کبھی فراموش نہیں کر سکتے کہ اس روز ایک خائن نے پوری دنیا میں امتِ محمد ﷺ کو رسوا کر دیا اور مسلمانانِ عالم کے سر شرم سے جھکا دیے۔

۱۶، دسمبر ہمارے لیے کربلا سے کم نہیں! کہ کربلا میں تو ۷۲ نفوس شہید ہوئے تھے اور اس روز ۷ کروڑ مسلمانوں کے دل کٹ کر رہ گئے۔

۱۶، دسمبر پورے عالم اسلام کے لیے غم و اندوہ کے وہ بادل لے کر آیا جو اس وقت تک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں چھٹ سکتے جب تک مشرقی پاکستان کا گوشہ گوشہ ہندو استعمار سے آزاد نہیں کروالیا جاتا۔"

[ہفت روزہ اہلحدیث لاہور...... دسمبر ۱۹۷۱ء]

رنگ و نسل کے بت

"ہمیں آج اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ اگر ہم اسی طرح فتنہ انگیزی اور فساد خیزی میں لگے رہے تو خود بھی اس فتنہ کی آگ سے محفوظ نہ رہ سکیں گے۔ بلکہ اس کے شعلے سب سے پہلے جس کے خرمن پر لپکیں گے اور اسے اپنی لپیٹ میں لے کر خاکستر بنا دیں گے۔ وہ خود ہمارا اپنا خرمن ہوگا۔ کیونکہ جو بد بخت یہ سمجھتا ہے کہ (خاکم بدہن) پاکستان مٹ جانے کے بعد اس کا اپنا گھروندا محفوظ رہ جائے گا وہ اس دور کا سب سے بڑا احمق اور دیوانہ ہے کیونکہ پاکستان جغرافیائی طور پر کچھ اس طرح سے مخالف قوتوں کے درمیان گھرا ہوا ہے کہ اس میں ذرا سی تبدیلی اس کے وجود کے لیے از حد خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ اور اس کی بقا کی ضمانت صرف اور صرف اسی بات میں ہے کہ ہم رنگ و نسل کے بتوں کو پاش پاش کرتے ہوئے اور تمام قسم کے لاتوں، مناتوں سے منہ موڑتے ہوئے اسی طرح اسلام کے پرچم تلے اکٹھے ہو جائیں جس طرح پاکستان بناتے وقت ہوئے تھے وگرنہ یاد رکھیے کہ! ڈھاکہ کے ہولناک فسادات ایک بہت بڑے خطرے کا الارم ہیں اور اگر آج ہم نے مل کر اس خطرے کے دفیعہ اور خاتمہ کی کوشش نہ کی تو کل کو اس کا دبانا اور اس کا مقابلہ کرنا ہم سب کے لیے انتہائی مشکل ہو جائے گا۔

[سقوطِ ڈھاکہ...... مجموعہ افکار]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقوال شہید

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❁ جو نبی کے بعد کسی اور کی بات کو حجت سمجھتا ہے وہ عملی طور پر نبوت کا منکر ہے۔

❁ اسلام کے سوا کسی اور ازم کو ماننا، کسی اور نظام کو ماننا، یہ خدا کی توہین کے مترادف ہے۔

❁ جس کے اندر اختلاف برداشت کرنے کا مادہ موجود نہ ہو اس کو پہلے اختلاف کی بات نہ کرنا چاہیے۔

❁ ہم نے تو مدینے والے کو دیکھا۔ اس کے بعد اب کسی کے دیکھنے کی حسرت ہی نہیں رہی۔

❁ ہم کو ڈراتے ہو؟ او جن کی ماؤں نے ان کو گرھتی (گھٹی) دیتے ہوئے منت یہ مانی تھی اللہ تیرے نام پہ جنا، تیری راہ میں وقف ہے۔

❁ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ ساری کائنات میں جب سے کائنات بنی ہے اور جب تلک کائنات باقی رہے گی۔ نبی کریم ﷺ جیسی شخصیت نہ پہلے پیدا ہوئی ہے اور نہ قیامت تک پیدا ہو گی۔

❁ ہم اب انقلابوں کے خوگر نہیں رہے، ہماری رگوں کا لہو مردہ پرستی نے جما کے رکھ دیا ہے۔

❁ زندگی کہاں ہے؟ مُردوں سے ڈرنے والے کبھی زندہ کہلانے کا حق رکھتے ہیں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ دلیری صرف اس قوم میں پائی جاتی ہے جو غیرت مند ہو اور غیرت مند صرف وہ قومیں ہوتی ہیں جو اپنے آپ کو گناہوں کی آلودگیوں سے بچا کے رکھتی ہیں۔

❁ ہم کو ڈبویا ہے تو گناہوں کی کثرت نے اور اسی کی وجہ سے ہمارے اندر منافقت آئی ہے۔

❁ تمہیں کیا معلوم ہے کہ راہِ حق کے راہیوں کو حق کے لیے کن صعوبتوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے؟

❁ جنت بہت بڑی نعمت ہے لیکن نبی کائنات ﷺ کی رفاقت جنت سے بھی بڑی چیز ہے۔

❁ مومن تعصبات کا شکار نہیں ہوتا۔

❁ لٹیروں کے گھر غیرت نہیں ہوتی۔

❁ ہمارا مذہب پیار، ہمارا مسلک محبت ہے۔

❁ یاد رکھو! صدیق رضی اللہ عنہ، فاروق رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ سے بے وفائی کرنے والا کبھی رب کی دھرتی پر زیادہ دیر تک حکمران نہیں رہ سکتا۔

❁ اللہ جس دن اس دل میں تیرے نبی ﷺ کی صحابہ رضی اللہ عنہ کی محبت نہ رہے یہ دل دھڑکنا چھوڑ دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ تقریر بنیادی طور پر خطیب نہیں کرتا بلکہ تقریر سامعین کرواتے ہیں۔

❁ مردوں کو پوجنے والے کبھی زندوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

❁ تلخی سے دل سنورتے نہیں بگڑتے ہیں۔

❁ حق کبھی تعدّد کا حامل نہیں ہوتا۔

❁ ہر آدمی بڑا مانتا ہی اس وقت ہے جبکہ اس کے اپنے دل میں اس کو بڑا ماننے اور بڑا ماننے کا داعیہ اور جذبہ ہوتا ہے۔

❁ جس چیز کے بارے میں شبہہ ہو اس چیز کے بارے میں استخارہ کیا جاتا ہے یقینیات کے بارے میں استخارہ نہیں کیا جاتا۔

❁ ہر چیز کے بارے میں دلائل نہیں ہوتے۔ ہر چیز؟ اس کی کچھ حدیں ہیں۔

❁ اگر یہ پاکستان باقی رہنا ہے تو اسلام نے آنا ہے اور اگر اسلام نہ آیا تو پھر یاد رکھو! یہ ملک بھی باقی نہیں رہے گا۔

❁ اسلام صرف نماز، روزے، زکوٰۃ، حج کا نام نہیں ہے اپنی زندگی کو ایک کامل اور مکمل دستور میں، سانچے میں ڈھالنے کا نام ہے۔

❁ وہ مسلمان نہیں جس کا سلوک اللہ کے بندوں کے ساتھ نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ اسلام ایسے ضابطے اور نظام کا نام ہے جو کہ زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہے۔

❁ اگر ایمان اس قسم کا نہیں ہے۔ جس قسم کا ایمان نبی ﷺ کے صحابہ نے اختیار کیا تو ایسا ایمان انسان کی نجات اور اللہ کی بارگاہ میں قرب کے لیے کافی نہیں ہے۔

❁ اللہ معاف کرے ایسا وقت بھی آ جائے گا کہ تذکرہ کرتے ہوئے جو عیب محسوس نہیں کرتا وہ اس کا ارتکاب کرتے ہوئے بھی کوئی حیا محسوس نہ کرے گا۔

❁ آج یہ حالت ہے کہ نہ صرف یہ کہ برائی ہم کو گوارا ہو چکی ہے بلکہ ہم برائی کا اظہار کرتے ہوئے اور اپنی طرف برائی کو منسوب کرتے ہوئے کوئی حیا محسوس نہیں کرتے۔

❁ حسین رضی اللہ عنہ کو وہ مائیں پیدا کرتی ہیں جو فاطمہ رضی اللہ عنہا جیسی ہوں۔

❁ علم دین کے حصول کا ذریعہ نہیں بلکہ رب کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔

❁ مولویت غلامی کا نام نہیں، کائنات کی آقائی کا نام ہے۔

❁ لالچ پھسلا دیتا ہے یا ڈر بہکا دیتا ہے۔

❁ حسد دین کے طالب علموں کی پہلی منزل ہے۔ جو بندہ اس منزل کو پار نہیں کرتا وہ کبھی دین کی خدمت نہیں کر سکتا۔

❁ کتنے بے غیرت ہیں وہ لوگ جو جس نے پیدا کیا ہے اس کو چھوڑ کر دوسرے کے سامنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سر جھکاتے ہیں۔

❁ محمد رسول اللہ ﷺ نے جو دین تمہیں عطا کیا ہے اس دین کو مضبوطی کے ساتھ تھام لو گے، اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھال لو گے تو یاد رکھو! ساری دنیا کی مخالفتیں تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گی۔

❁ دو ہی چیزیں ہوتی ہیں جو استقامت کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ ایک لالچ ہوتا ہے، دوسرا خوف ہوتا ہے۔

❁ استقامت نام ہے ماسوا اللہ سے بے نیاز ہو جانے کا۔

❁ جو رب کے لیے بھوکا مرنے کو تیار ہو جاتا ہے رب اسے بھوکا مرنے نہیں دیتا۔

❁ یا اللہ! میری جدائی عارضی ہو۔ یا اللہ! میں اس پہاڑ سے محبت کرتا ہوں کیونکہ تیرا رسول ﷺ بھی اس سے محبت کرتا تھا، مجھے مدینہ کا ذرّہ ذرّہ عزیز ہے۔ کیونکہ اس پر انسانیت کے سب سے بڑے محسن کے نقشِ قدم ثبت ہیں۔

❁ عشق میں بلندیاں نہیں بلکہ پستیاں اور فراز نہیں بلکہ نشیب کارگر ہوتے اور کامران ٹھہرتے ہیں۔

❁ جسم اور قبر کے فنا کے باوجود بھی کچھ لوگ ہمیشہ باقی رہتے ہیں کہ عشق ان کے کام اور نام کو اَبد تک کے لیے جریدۂ عالم پہ نقش کر دیتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ دیس کی محبت کا اندازہ بھی پردیس میں ہوتا ہے چاہے وہ پردیس خلیل اللہ اور رسول اللہ ﷺ کا دیس ہی کیوں نہ ہو۔

❁ لوگوں نے زبان کی تعلیم کو علم سمجھ لیا ہے۔ جبکہ زبان حصولِ علم کا ذریعہ ہوتی ہے نہ کہ مقصود بالذات۔

❁ یا اللہ! میں ارضِ مقدس میں دنیا سے جاؤں اور یہیں میری تدفین ہو۔

❁ میں جو کچھ کہوں گا، خواہ قتل بھی ہو جاؤں اس کی تردید نہیں کروں گا۔

❁ موت پر یقین رکھنے کے باوجود میں موت کے منظر سے بہت دکھی ہو جاتا ہوں۔

❁ میں اپنے ایمان اور عقیدے میں سیاسی مصلحتوں کی آلودگی قبول کر کے اپنی سیاست کی دکان نہیں چمکا سکتا میں اس ملک میں قیامت تک اقتدار میں نہ آؤں مجھے کوئی غم نہیں ہوگا میں کلمۂ حق کہنے سے کبھی نہیں ہچکچاؤں گا۔

❁ سچ کی علامت یہ ہے کہ سچا لوگوں کو اپنی طرف نہیں بلاتا، کبریا کی طرف بلاتا ہے اور جھوٹا لوگوں کو اپنی طرف بلاتا ہے۔

❁ غیر اللہ کو پکارنے والوں کو کبھی رب یاد نہیں آتا۔

❁ اہلحدیثو! کعبہ کے رب کی قسم تم زندگی کے آخری لمحات تک اگر خدا کا شکر ادا کرتے رہو تو اس کے دیے ہوئے انعام کا شکر ادا نہیں کر سکتے کہ اللہ نے تمہیں اپنی توحید کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمبردار بنایا ہے۔

❁ مسئلہ توحید اس وقت تک بیان ہو ہی نہیں سکتا جب تک جھوٹے خداؤں کی خدائی پر ضرب کاری نہ لگائی جائے۔

❁ جب تک آدمی کا عقیدہ درست نہ ہو تب تلک ان عبادات کا انسان کو قیامت کے دن کوئی فائدہ نہ پہنچ سکے گا۔

❁ عقائد کی درستی کے ساتھ اگر عملوں میں بلا ارادہ غلطی کے ساتھ کوئی کوتاہی ہو جائے گی تو اللہ معاف فرمادے گا۔

❁ نماز کی صحیح ادائیگی، اللہ کی بارگاہ میں نماز کی قبولیت کا باعث بنتی ہے۔

❁ افسوس کی بات یہ ہے کہ لوگوں نے مذہب اور مسلک کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا مذہب نہیں بنایا بلکہ پیروں کا، بزرگوں کا اور بڑوں کا مذہب بنالیا ہے۔

❁ جب قوموں کو غلام بنالیا جاتا ہے تو پھر وہ وہی کچھ سوچتی ہیں جو ان کا آقا انہیں پڑھائے اور سکھائے۔

❁ جب تک ہمارے ہاں ہوسِ اقتدار میں مبتلا جرنیل پیدا ہوتے رہیں گے، ہم جیسے ترقی پذیر ملک میں مارشل لا کے نفاذ کا خطرہ موجود رہے گا۔

[آخری انٹرویو ... قومی ڈائجسٹ، فروری ۱۹۸۷ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ اسلامی فرقوں اور مذہبی جماعتوں کو متحد کرنے کے لیے نسخہ کیمیا صرف کتاب وسنت کی پیروی ہے۔ [آخری انٹرویو ... قومی ڈائجسٹ، فروری ۱۹۸۷ء]

❁ میں تمہیں لڑاؤں گا رب کی توحید کی عظمت، رب کے قرآن، محمد ﷺ کے فرمان کے لیے، رب کعبہ کی قسم! تم سارے پلٹ جاؤ تو میں اکیلا لڑوں گا۔

❁ خدا کی قسم! اہلحدیث اپنے آقا ﷺ کی شجاعت کے وارث بن جائیں پورے پاکستان کی کوئی طاقت ان کا مقابلہ کرنے کی جرأت نہیں کر سکتی۔

❁ لوگ تعداد کو نہیں دیکھا کرتے انسانوں کے دلوں کو دیکھا کرتے ہیں۔

[حرمین کانفرنس]

❁ جس کا اندر تاریک ہو دنیا کا کوئی دیا اس کے باطن کو روشن نہیں بنا سکتا اور جس کا اندر روشن ہو اس کو تمہارے ٹمٹماتے ہوئے دیوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ [حرمین کانفرنس]

❁ جس کے سامنے جنت رکھی ہو دم واپسیں اس کے چہرے پر مسکراہٹ نہ ہوگی تو کیا ہوگا۔

[حرمین کانفرنس]

❁ مار وہی سکتا ہے جو مرنا جانتا ہو اور مر وہی سکتا ہے جس کے دل میں رب کے سوا کسی کا ڈر نہ ہو۔

[حرمین کانفرنس]

❁ ہم حکومتوں سے بچاؤ نہیں مانگتے۔ ہم تو اس سے بچاؤ مانگتے ہیں جس سے محمد ﷺ مانگا کرتے تھے۔

[حرمین کانفرنس]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کا لفظ نکالو، حدیث کی روایت نکالو، پھر دیکھو! اہلحدیث کی نگاہیں کیسے جھکتی ہیں۔ [حرمین کانفرنس]

دنیا کی کوئی طاقت نہ ہم کو ڈرا سکتی، اور نہ ہم کو مٹا سکتی اور سن لو نہ ہم کو خرید سکتی اور نہ ہم کو جھکا سکتی ہے۔ [حرمین کانفرنس]

مدینے کے سوا آنکھوں میں کوئی شہر جچتا ہی نہیں ہے۔ [قاسم باغ ملتان]

اسلام جب تک اس ملک میں نہیں آتا ہماری روحیں مضطرب ہیں۔ [قاسم باغ ملتان]

اُس وقت تک اپنے اختلافات چکا دو جب تک اس ملک میں اسلامی نظام نہیں آتا۔ [قاسم باغ ملتان]

رب کی قسم! مرنے کا جذبہ جو اسلام سکھاتا ہے اور جتنا مرنے میں مزہ اسلام میں آتا ہے کسی اور چیز میں آتا ہی نہیں۔ [قاسم باغ ملتان]

جلتا ہے تو عشق جلتا ہے، جلتی ہے تو محبت جلتی ہے، جلتا ہے تو جذبہ جلتا ہے، جلتے ہیں تو نظریے جلتے ہیں۔ [قاسم باغ ملتان]

اللہ کی راہ میں مرنے والے کبھی مٹا نہیں کرتے۔ [قاسم باغ ملتان]

آج برصغیر میں اسلامی نظام کی جو چنگاریاں موجود ہیں یہ فیضان ہے اسماعیل شہیدؒ کی قربانی کا۔ [قاسم باغ ملتان]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ جو اپنوں سے لڑا کرتے ہیں وہ بیگانوں سے لڑنے کی ہمت نہیں رکھتے۔

[آخری خطاب]

❁ بزدلی سے قوم بچا کرتی تو بہادروں کو کبھی موت نہ آتی۔

[آخری خطاب]

❁ بدکار عورت صرف بے غیرت مرد اختیار کرتا ہے۔

[خطبات]

❁ وہ قوم کبھی ڈوبنے سے نہیں بچ سکتی جس کا ڈنڈا غریبوں کے لیے اور امیروں کے لیے کوئی قانون نہیں۔

[عقیدہ کی اصلاح ..... رام گلی لاہور]

❁ جو اپنے اکابر کا تذکرہ نہیں کرتے کل ان کے مرنے کے بعد ان کا بھی کوئی تذکرہ نہیں کرے گا۔

[عقیدہ کی اصلاح ... رام گلی لاہور]

❁ مجھے پھانسی پہ لٹکا دو، شرابیوں نے، زانیوں نے اس ملک کو ڈبویا ہے۔

[سقوطِ ڈھاکہ]

❁ مادیت سے مادیت لڑسکتی ہے جب مادیت کے مقابلے میں فروتری ہو، کم تری ہو تو پھر مادیت نہیں روحانیت لڑا کرتی ہے۔

[سقوط ڈھاکہ]

❁ مجھ پر پابندی لگائی جا سکتی ہے، لیکن حق بات کے اظہار کرنے سے مجھے نہیں روکا جا سکتا۔

❁ بندہ مومن کٹ سکتا ہے غیر اللہ کے سامنے جھک نہیں سکتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اقتدار سے ناپیدار اور کوئی چیز نہیں۔

- نبی جہاں بھی ہوتا ہے نبی ہوتا ہے اور نبی لمحہ بھر کے لیے بھی خدا کی تبلیغ کو چھوڑتا نہیں۔

[سورۂ یوسف......درسِ قرآن]

- ٹوٹے ہوئے دلوں کے رب قریب ہوتا ہے۔ [سورۂ یوسف......درسِ قرآن]

- جس پہ رب کی نگاہِ کرم ہوتی ہے اس کو دنیا کوئی گزند پہنچا سکتی نہیں۔

[سورۂ یوسفؑ ...... درسِ قرآن]

- عقل کبھی قرآن وسنت کے خلاف ہو سکتی نہیں۔ [سیرت النبیؐ ......کامونکی]

- دین کے بارے میں وہ سکہ چل سکتا نہیں جس پر مدینے والے کی مہر نہ لگی ہو۔

[سیرت النبیؐ ......کامونکی]

- ہمارے درمیان اگر حقیقت کے چہروں سے نقاب الٹ جائے تو اختلاف بھی کوئی نہیں۔ [احترام ماہ ربیع الاول......کامونکی جامع مسجد]

- اگر آدمی حق کی راہ کو اختیار کرے اور پھر اس پر استقامت دکھائے تو دنیا کی مخالفت، ایسے افراد کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی۔

[استقامت فی الدین ......آخری خطبہ جمعہ چینیا والی مسجد]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سی نظریہ کو مان لینا اور بات ہے پھر اس کا اظہار کرنا، یہ اس سے مختلف بات ہے اور پھر اس کے اظہار پر ڈٹ جانا، یہ اس سے بھی آگے کی بات ہے۔

[استقامت فی الدین...... آخری خطبہ جمعہ چینیا والی مسجد]

- غیر اللہ صرف قبروں والے نہیں۔ ہر وہ چیز جو انسان کو ڈرانے والی یا لالچ دینے والی ہو، وہ غیر اللہ کے زمرے میں آتی ہے۔

[استقامت فی الدین...... آخری خطبہ جمعہ چینیا والی مسجد]

- رب کو نفع ونقصان کا مالک سمجھتا، تو غیر اللہ کو دیکھنے کی ضرورت نہ پڑتی۔

[استقامت فی الدین...... آخری خطبہ جمعہ چینیا والی مسجد]

- ہٹ دھرمی اور تعصب انسان کی تباہی اور بربادی کا سبب بن جاتا ہے۔

[جلسہ عام...... گوجرانوالہ]

- لوگو! سن لو، ہم نے کہا، احترام سب کا کرو، مانو تو مدینے والے کی مانو یا عرش والے کی مانو۔

[جلسہ عام...... گوجرانوالہ]

- سنو! اگر تم نے خود کو مدینے والے کے مطابق ڈھال لیا تو احسان الٰہی ظہیر تمہاری خاطر ٹینکوں کے سب سے آگے کھڑا ہوگا۔

[ترجمان السنۃ...... مارچ، اپریل]

- یاد رکھو! سندھی، بلوچی، پشتون اور پنجابی اکٹھے رہ سکتے ہیں جب کہ محمد ﷺ کے جھنڈے تلے اکٹھے ہو جائیں۔ ورنہ قومیتوں کا، جغرافیوں کا بت قوم کو ٹکڑے ٹکڑے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردے گا۔

[گجرات ...... موضوع کراچی کے حالات]

❁ اگر تم میں یکجہتی ہو؟ اگر تم میں اتفاق ہو؟ اگر تم میں اتحاد ہو تو ربّ ذوالجلال کی قسم! پاکستان میں سوائے محمد ﷺ کے پرچم کے دنیا کا کوئی پرچم نہیں لہرا سکتا۔

[مینارِ پاکستان ...... ۱۹۷۴ء]

❁ زندہ وہ ہیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں مر گئے۔ باقی کوئی زندہ نہیں ہیں۔

[مینارِ پاکستان ...... ۱۹۷۴ء]

❁ ہماری لڑائی قیادت کی لڑائی نہیں ہے کیونکہ ہم نے اپنے ربّ سے یہ عہد کر رکھا ہے: ﴿ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴾ ''جینا اللہ کے لیے، مرنا اللہ کے لیے، اٹھنا اللہ کے لیے، بیٹھنا اللہ کے لیے۔''

[ایک یادگار خطاب ... مینارِ پاکستان ۱۹۷۴ء]

❁ توحید کا عقیدہ اپنانے کے بعد آدمی غیر اللہ کے ڈر سے بالکل بے نیاز ہو جاتا ہے۔

[(۲۹ فروری ۱۹۸۷ء) قرآن وحدیث کانفرنس سیالکوٹ]

❁ سچ کی علامت یہ ہے کہ سچا لوگوں کو اپنی طرف نہیں بلاتا، کبریا کی طرف بلاتا ہے اور جھوٹا لوگوں کو اپنی طرف بلاتا ہے۔

[قرآن وحدیث کانفرنس سیالکوٹ (۲۹ فروری ۱۹۸۷ء)]

❁ آج جتنی بیماریاں ہیں ہمارے ملک کی، ہمارے افراد کی، ہمارے اشخاص کی، ہماری قوم کی، ہماری ملت کی ان ساری بیماریوں کی اصل جڑ شرک ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[(۲۹ فروری ۱۹۸۷ء) قرآن وحدیث کانفرنس سیالکوٹ]

❁ آپ جتنی جلدی دبستانِ سیرت الرسول ﷺ سے اپنی مشامِ جان کو معطر کریں گے اتنی جلدی قرار و سکون ملے گا۔

[جامعہ محمدیہ چوک اہلحدیث گوجرانوالہ......۷، دسمبر ۱۹۸۴ء]

❁ جب تک کائنات موجود ہے سرورِ کائنات کی امامت کا ڈنکا بجتا رہے گا۔ آپ ﷺ بے مثال اور یکتا نبی ﷺ ہیں جن کی امامت پوری کائنات پر سایہ فگن ہے اور جن کی نبوت زمانوں پر محیط ہے۔

[جلسہ عام مسجد ٹاہلی والی گوجرانوالہ.....۱۵، مارچ ۸۴ء]

❁ ہمارا مسلک سچا اور ہماری آواز سچی ہے لیکن ہم سچے نہیں ہیں اگر ہم بھی سچے بن جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت بھی ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

[جلسہ عام مسجد ٹاہلی والی گوجرانوالہ.....۱۵، مارچ ۸۴ء]

❁ دنیا میں صرف وہی قومیں باعزت طور پر زندہ رہ سکتی ہیں جو اپنے اسلاف کی روایات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان سے سبق حاصل کرتی ہیں۔

[جامع مسجد اہلحدیث بدوملہی ......۱۶ اکتوبر ۸۴ء]

❁ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نہ ہوتے تو آج ہم مسلمان نہ ہوتے بلکہ اس علاقے میں بتوں کے سامنے اپنی پیشانیوں کو رگڑ رہے ہوتے۔

[مسجد مبارک لاہور......۲۵ اکتوبر ۸۳ء]

❁ اگر ہم سب کتاب وسنت پر صحیح معنوں میں عمل پیرا ہو جائیں تو اختلاف یکسر ختم ہو سکتا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اللہ ایک، قرآن ایک، نبی ایک، قبر ایک، دین ایک مگر ہم ایک نہ ہوئے۔

[جامعہ ثنائیہ ساہیوال..... ۱۶ اپریل ۸۵]

ہم جھکنے والے نہیں ہیں جو جھک جاتا ہے وہ اہلحدیث نہیں، جو بک جاتا ہے وہ اہلحدیث نہیں اور جو پلٹ جاتا ہے وہ بھی اہلحدیث نہیں۔ اہلحدیث صرف وہ ہے جو کٹنا جانتا ہے اور نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹنا جانتا ہے۔

[اہلحدیث کانفرنس...... ماموں کانجن ۸۴]

کرسی اس ملک میں صرف اسی کو راس آئے گی جس کے ہاتھ میں قرآن ہوگا اور دوسرے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہوگا۔

[اہلحدیث کانفرنس...... ماموں کانجن ۸۴]

تقلید نام ہے جمود کا اور اجماع نام ہے اجتہاد کا۔

[اہلحدیث کانفرنس...... ماموں کانجن ۸۴]

دنیا کی کوئی طاقت نہ ہم کو ڈرا سکتی ہے نہ ہم کو مٹا سکتی ہے، نہ ہم کو خرید سکتی ہے نہ ہم کو جھکا سکتی ہے۔ [حرمین کانفرنس...... لاہور]

اسلام ہی وہ قوت ہے جو علماء اور عوام کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر سکتی ہے۔

[بادشاہی مسجد لاہور...... اگست ۸۰]

اسلام دلوں کے قریب ہو تو ہمارے دل بھی قریب آ جاتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[بادشاہی مسجد لاہور ... اگست ۸۰ء]

❁ ہم بڑے سے بڑا مفاد پاؤں کی ٹھوکر سے ٹھکرا دیں گے۔ مگر محمد عربی ﷺ کے دامن کو چھوڑنا گوارا نہیں کریں گے۔

[جناح ہال گوجرانوالہ جلسہ جمعیت طلبہ اہلحدیث ... ۳ فروری ۸۴ء]

❁ رب کائنات کی ذات پر اعتماد کرنے والے کبھی ناکام و نامراد نہیں رہتے۔

[جامع الفیصل لندن]

❁ جو لوگ میدانِ عمل میں نکل آئے ہیں جنہوں نے قرآن و سنت کے لیے جینا سیکھا ہے۔ اگر قرآن وسنت نہ ہو تو ان کے لیے موت قابل قبول ہوتی ہے۔

[جلسہ عام جناح باغ گوجرانوالہ ۹ مئی ۸۶ء]

❁ علم دین، دنیا کے حصول کا ذریعہ نہیں بلکہ اللہ کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔

[جامعہ محمدیہ چوک اہلحدیث ۱۸ مئی ۸۴]

❁ عہدوں سے چمٹے رہنا جماعتوں کے لیے ہرگز نیک فال نہیں ہوتا۔

[جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ ..... ۲۱ مئی ۸۴ء]

❁ جب کسی قوم پر اللہ کا عذاب آتا ہے تو اس قوم میں آپس میں افتراق و انتشار پیدا ہو جاتا ہے۔

[الاسلام ۲۶ دسمبر ۸۶ء بحوالہ جنگ لاہور]

❁ اطاعت کے بغیر محبت کا دعویٰ غلط ہے۔

[جامع مسجد اہلحدیث سرکلر روڈ راولپنڈی ۸، ۱۷ اکتوبر ۸۴ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو حکومت عوام کو تحفظ دینے سے قاصر ہے اسے برسرِ اقتدار رہنے کا کیا حق ہے؟

[وکلاء سے خطاب...... گجرات]

جمعیت اہلحدیث ملک کی چوکیدار اور پہرے دار ہے جب تک ہم موجود ہیں دنیا کی کوئی طاقت پاکستان پر شب خون مارنے کی جرأت نہیں کرے گی۔

[جہاد کانفرنس جناح ہال گوجرانوالہ]

ارادے مضبوط ہوں تو رکاوٹیں خود بخود دور ہو جاتی ہیں۔

[جلسہ عام جناح ہال گوجرانوالہ......۳ فروری ۸۴ء]

اگر آپ نے اپنے علم کے ساتھ ساتھ اپنی عقل کا بھی مشورہ حاصل کیا اور حالات کا بروقت اندازہ کر لیا تو امید کی جا سکتی ہے کہ آپ اپنی منزل کو پا سکیں۔ جس پر پہنچنے کے لیے آپ دن رات بے چین ہیں۔ [ابتسام کا ٹیچ لاہور......۱۸ مارچ ۸۲ء]

عربی ہماری تابناک ماضی کی روایات کی امین ہے۔ [سقوطِ ڈھاکہ]

پاکستان کی قومی زبان صرف زبان نہیں بلکہ برصغیر کے تمام علاقوں کے مسلمانوں کا اجتماعی بھی پاکستان خطہ کی خاص زبان نہیں بلکہ برصغیر کے تمام علاقوں کے مسلمانوں کا اجتماعی ورثہ ہے اور جسے پاکستان کے تمام صوبوں کے لوگ یکساں طور سے جانتے اور سمجھتے ہیں۔ [سقوطِ ڈھاکہ......مجموعہ افکار]

قومیں وطن اور جغرافیائی حدود سے نہیں بنتیں، قومیں رنگ و نسل سے تشکیل نہیں پاتیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ اسلام کا تصورِ قومیت صرف اور صرف مذہب سے بنتا ہے۔

[سقوطِ ڈھاکہ......مجموعہ افکار]

❂ پاکستان، اسلام کا قلعہ، جو کہ مسلم امت کی سرحدوں کا رکھوالا سمجھا جاتا تھا، جب اس قلعے میں شگاف پڑ گیا تو اس کے وابستگان کے دلوں پر کیا کیا قیامتیں نہ گزری ہوں گی۔

[سقوطِ ڈھاکہ......مجموعہ افکار]

❂ ۱۶ دسمبر ہم کبھی فراموش نہیں کر سکتے کہ اس روز ایک خائن نے پوری دنیا میں امتِ محمد علیہ السلام کو رسوا کر دیا۔ اور مسلمانانِ عالم کے سر شرم سے جھکا دیے۔

[سقوطِ ڈھاکہ......مجموعہ افکار]

❂ بحران (Crisis) کبھی قوموں کو صفحہ ہستی سے نابود کر دیتے ہیں اور کبھی انہیں زندگیٔ جاوید عطا کر دیتے ہیں۔

[سقوطِ ڈھاکہ......مجموعہ افکار]

❂ فاتح اور مفتوح، غالب اور مغلوب باہم دگر شیر و شکر نہیں رہ سکتے کہ اس کے لیے برابری شرط ہوتی ہے۔

[سقوطِ ڈھاکہ......مجموعہ افکار]

❂ مستقبل صرف انہی کا روشن ہے جو اس کے چراغ میں اپنے لہو کا تیل اور اپنے جگر گوشوں کی بتیاں جلاتے ہیں اور جو شدائد و مصائب کی تیرہ و تاریک آندھیوں کا علاج چشم پوشیدگی میں ڈھونڈتے ہیں اندھیرے ان کا مقدر بن کر رہ جاتے ہیں۔

[سقوطِ ڈھاکہ......مجموعہ افکار]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ جس حکومت کو عوام کی تائید وحمایت حاصل نہ ہو وہ کبھی بھی غیر ملکی جارحیت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔
[سقوطِ ڈھاکہ......مجموعہ افکار]

❁ ہم دین کو سیاست سے الگ نہیں سمجھتے۔ [ختم نبوت، ملتان]

❁ جو اللہ کے لیے اپنی زندگی کو مٹا دیتا ہے۔ وہ کبھی نہیں مرتا۔ [ختم نبوت، ملتان]

❁ اسلام کے نام پر حکومت کرنا آسان ہے، محمد ﷺ کا نام جپنا آسان ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کو اپنانا بڑا مشکل ہے۔

[شانِ صدیق......۵۳ لارنس روڈ لاہور]

❁ جس قسم کا ربّ پر آدمی اعتماد کرتا ہے۔ ربّ اس سے اسی قسم کا سلوک روا رکھتا ہے۔
[خطبہ جمعہ، لاہور......مسائل زکوٰۃ]

❁ بریلویت چونکہ جہالت کی پیداوار ہے، اس لیے جوں جوں جہالت کا دور ختم ہوتا چلا جائے گا، توں توں بریلویت کے افکار بھی ختم ہو جائیں گے۔ [بریلویت]

❁ کتاب وسنت کی تعلیمات عقل وفطرت کے عین مطابق ہیں۔ [بریلویت]

❁ اگر ہم معمولی سی بھی مخلصانہ جدو جہد کر لیں تو یہ سمجھنا قطعاً مشکل نہیں کہ کون سا عقیدہ کتاب وسنت کے مطابق ہے۔ [بریلویت]

❁ جو لوگ اتحاد واتفاق کی دعوت دیتے ہیں، انہیں یہ نکتہ سمجھ لینا چاہیے کہ اس وقت تک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امت مسلمہ کے مابین اتحاد نہیں ہوسکتا جب تک عقائد ونظریات ایک نہ ہوں۔ عقیدہ ایک ہوئے بغیر اتحاد واتفاق کی امید رکھنا عبث ہے۔
[بریلویت]

- توحید سے کنارہ کشی اختیار کرکے دوسرے مشرکانہ افکار ونظریات کی تعلیم دینا امت محمدیہ کے درمیان اختلافات کے بیج بونے کے مترادف ہے۔
[بریلویت]

- انسانیت کو رسالت کے قابل نہ سمجھنا انسانیت کی توہین ہے اور اس عقیدے کے بعد انسان کے اشرف المخلوقات ہونے کا کوئی معنی نہیں رہتا۔ یہ خلافِ عقل بات ہے۔
[بریلویت]

- غریبوں کا خون چوس کر بزرگوں کے نام کی نذر ونیاز پر پلنے والے یہ لوگ دین کے بیوپاری اور دنیا کے پجاری ہیں۔
[بریلویت]

- پاکستان میں جب تک شرک و بدعت کے یہ مراکز اور ان کے چلانے والے غیرت وحمیت سے عاری مجاور موجود ہیں، اس وقت تک اسلامی نظام کے نفاذ کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوسکتا۔
[بریلویت]

- کتاب وسنت کی پیروی میں ہی امت کے لیے بہتری ہے۔ اگر ہم اس سے اعراض کریں گے تو ہمارا مقدر سوائے خرافات وتوہمات کے کچھ نہ ہوگا۔
[بریلویت]

- مسلمان امت کے لیے قرآن وسنت کے علاوہ کوئی تیسری چیز دلیل نہیں ہوسکتی۔
[بریلویت]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لا الہ الا اللہ، بدقسمتی سے آج مسلمانوں کے لیے بھی اتنا ہی ناخوشگوار ہوگیا ہے، جتنا کل تک غیر مسلموں کے لیے ناخوشگوار تھا۔ [خطباتِ توحید]

لوگو یاد رکھو! کائنات کے اندر کسی چیز کی اتنی اہمیت نہیں جتنی اللہ کی توحید کی اہمیت ہے۔ [خطباتِ توحید]

کسی کو خدا کا خوف نہیں، محمد رسول ﷺ اس کائنات میں شرک کو مٹانے کے لیے آئے تھے ہم نے اپنی ساری توجہ شرک کو بڑھانے میں صرف کی۔ [خطباتِ توحید]

جب تک انسان کا عقیدہ درست نہ ہو، تب تک انسان اللہ کے احکامات کا تابع اور متبع نہیں ہوسکتا۔ [خطباتِ توحید]

آج مسلمانوں کی اکثریت کے اندر جس قدر توحید سے غفلت اور شرک سے محبت پائی جاتی ہے، کعبے کا رب گواہ ہے اس قدر شرک مکہ کے بعض مشرکین کے اندر بھی موجود نہیں تھا۔ [خطباتِ توحید]

جب تلک توحید کی حقیقتوں کو نہ سمجھا جائے آدمی تب تک اللہ کی وحدانیت کا صحیح معنوں میں قائل نہیں ہوسکتا۔ [خطباتِ توحید]

یہ بھی اللہ کا معجزہ ہے کہ شرک کے ساتھ، اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو وابستہ نہیں کیا جا سکتا۔ [خطباتِ توحید]

بدکاری بھی غیرت کے فقدان کا نام ہے اور شرک بھی غیرت کے فقدان کا نام ہے۔ [خطباتِ توحید]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ بے غیرتی نام ہے اس کا کہ اپنے رب کو چھوڑ کر کسی غیر کی طرف نظر ڈالی جائے۔

[خطباتِ توحید]

❁ دبی ہوئی چیز کے اُبھر آنے کے امکانات رہتے ہیں اور کچلی ہوئی چیز میں نئے سرے سے عود کر آنے کی صلاحیت ہی نہیں رہتی۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۸، شمارہ نمبر ۹]

❁ رزاق کی خوشنودی حاصل ہو جائے تو رزق وہ خود فراہم کر دے گا اور ہمارے اسلاف کی تاریخ ہمیں بتلاتی ہے کہ جنہوں نے رزق کو رازق کی خاطر ٹھکرا دیا رزق ان کے قدموں میں آ گیا۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۱۲]

❁ دنیا کی سب سے زیادہ بے حیا و بے شرم مخلوق طوائف ہے۔ [بائبل کا سرسری مطالعہ]

❁ ایک نظریاتی ملک میں سب سے زیادہ جس چیز پر توجہ کرنی چاہیے وہ معاشرے کی اپنے نظریات کے مطابق پرداخت ہے تاکہ وطن اور اہل وطن فکری طور پر آپس میں ہم آہنگ ہوں۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۱۸]

❁ مسائل میں جذبات کی نہیں علم کی ضرورت ہوتی ہے۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۱۸]

❁ جماعت افراد سے تشکیل پاتی ہے اور افراد جماعت سے عزت و احترام پاتے ہیں۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۲۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ برصغیر کی تقسیم سے قبل کی دوصد سالہ تاریخ پر نظر دوڑانے سے یہ بات اظہر من الشمس ہوجاتی ہے کہ کفر و الحاد اور بدعات و خرافات کے ختم کرنے میں جس قدر اس اکیلی جماعت (اہل حدیث) کا حصہ ہے پوری جماعتیں کامل کر بھی نہیں۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۲۱]

❁ دین کو صرف دین کی خاطر سیکھنا، سمجھنا اور پڑھنا چاہیے۔ تبھی اس کے مثبت نتائج برآمد ہوسکتے ہیں وگرنہ دین ذریعہ معاش تو رہ جائے گا۔ اس کے علاوہ اور کوئی مقصدیت اس میں باقی نہ رہے گی۔ [ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۲۶]

❁ اہلحدیث کو ہمیشہ سے یہ امتیاز حاصل رہا ہے کہ ان کے مسلک و مشرب میں کسی خانہ ساز چیز کا کوئی وجود نہیں اور ان کی ہر بات براہِ راست قرآن وسنت کے چشمۂ صافی سے ماخوذ ہوتی ہے۔ [ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۲۹]

❁ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ امام بخاریؒ پر زبانِ طعن دراز کرنے والوں کے گھروں اور مدرسوں میں صحیح بخاریؒ کی احادیث کو ماننے والے پیدا ہوں اور پروان چڑھیں۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۲۹]

❁ اسلام وہ دین قیم ہے کہ اسے اپنا کر مجرم مصلح بن گئے اور قاتل امن و سلامتی کے پیامبر، اور وہ دین کہ جس نے ایک مسلمان کی غیرت و حرمت کو کعبۃ اللہ سے گراں تر قرار دیا۔ [ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۳۹]

❁ اوباشوں اور بدمعاشوں کے لیے درّہ عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ مفید چیز کوئی نہیں۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۳۹]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے اکابر وہ لوگ ہیں اور رہے ہیں جن کے تقدس وطہارت اور بزرگی پر کوئی قوم بھی ناز کرسکتی ہے۔ [ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۳۸]

ایک مسلمان ملک میں اسلام پر نقد و جرح اور مسلمانوں کی تنقیص وتوہین کرنے والوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ [ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۴۵]

جس وقت کسی بھی فرقہ اور مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ مسلمانوں کے کسی بھی عقیدے یا مسلمانوں کی کسی بزرگ شخصیت پر زبان درازی کرتے ہیں تو وہ براہِ راست اسلام اور شریعت محمدی ﷺ پر حملہ آور ہوتے ہیں۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۴۵]

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہستی گرامی اور ذاتِ مطہرہ کے متعلق یاوہ گوئی سے باز نہیں رہتا اس سے یہ توقع ہی فضول ہے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نامِ اطہر پر قائم ہونے والے وطن کے بارہ میں اچھے جذبات رکھے گا۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۴۵]

ہم نے پچھلی جنگِ ستمبر میں اس بات کا بخوبی اندازہ کرلیا ہے کہ ایسے کٹھن اور مشکل مراحل میں اگر کوئی چیز ہماری حفاظت کرسکتی ہے تو وہ صرف اور صرف اسلام ہے۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰، شمارہ نمبر ۲]

مسلمانوں کی فتح وشکست کا مدار بہت بڑی حد تک صرف اسلام اور ایمان پر مبنی ہوتا ہے۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰، شمارہ نمبر ۳]

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- شاہ شہیدؒ کے ان سپوتوں اور علمائے بہار و پٹنہ کے ان وارثوں کی خاک میں ابھی تک وہ چنگاریاں موجود ہیں جو روشن ہو جائیں تو پوری ارضِ پاک کو اپنے وجود سے منور کر سکتی ہیں۔
[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰، شمارہ نمبر ۳۲]

- ہم بفضلِ خدا اپنے اندر یہ قوت اور طاقت اور حوصلہ رکھتے ہیں کہ مشکل سے مشکل اور صبر آزما حالات میں اس بات کا پرچار کرتے رہیں جسے ہم درست جانتے اور مانتے ہیں، چاہے اس کے لیے ہمیں گولیوں کا نشانہ بننا پڑے اور تختہ دار کو چومنا پڑے۔
[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۳۴/۳۳]

- زندہ قومیں شکووں اور شکایتوں کا سہارا نہیں لیا کرتیں اور نہ ہی گلوں شکووں سے لٹی ہوئی عزت و حرمت واپس ہو سکتی ہے بلکہ اس کے لیے ضرورت صرف اور صرف شمشیر اور بازوئے شمشیر زن کی ہوا کرتی ہے۔ [ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۳۶]

- جس ملک کی بنیاد ہی ایک عقیدے پر رکھی گئی ہو اس ملک میں کسی بھی ایسی بات کا فروغ جو اس کے عقیدے کے مطابق نہ ہو انتہائی مہلک ثابت ہوا کرتا ہے۔
[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۳۷]

- جو مذہب اور دینِ حنیف سے جتنا دور ہے اور حکومت کی مدح سرائی اور قصیدہ گوئی میں جتنا بلند آہنگ ہے وہ اسی قدر بڑا عالم ہے اور اسی قدر بڑے روزینے کا مستحق ہے خواہ حقیقتاً اُسے علم سے اتنا ہی تعلق ہو جتنا ضمیر فروش کو خودی اور غیرت سے ہوتا ہے۔
[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۳۹]

- جہاں مادی مسائل کا بگاڑ ملک کی سلامتی کے لیے ضرر رساں اور نقصان دہ ثابت ہو سکتا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ وہاں روحانی اقدار کی شکست وریخت بھی اس کے لیے ہلاکت انگیزی کا باعث بن سکتی ہے کیونکہ ملک کا وجود اور اس کا اتحاد انہی روحانی اقدار سے وابستہ و پیوستہ ہے۔ [ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۳۹]

❁ وار کرنا ہی بہادری نہیں وار سہنا بھی جوانمردی کی علامت ہے وار کے جواب میں آہ و فغاں شیوۂ مردانگی نہیں۔ [ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۴۰]

❁ لوگ کہتے ہیں کہ ناجائز اسلحہ کی بہتات مجرموں کو جرائم پر اکساتی ہے اور میں یہ کہتا ہوں کہ قانونی سقم اور رخنے انہیں دلیر بناتے ہیں۔

[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۴۳/۴۲]

❁ اگر اسلام اس ملک سے مٹ گیا تو دنیا کی کوئی طاقت آپ کو مٹنے سے نہیں بچا سکے گی۔
[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۴۸]

❁ کیمونزم اور سوشلزم کی لعنت بھی ہے کہ یہ شجرۂ خبیثہ اس وقت تک تناور نہیں بن سکتا جب تک اس کے پڑوس میں اخلاقی و روحانی اقدار سے مہکنے والے اشجار طیبہ اور بیل بوٹے موجود ہوں۔
[ہفت روزہ الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۴۹]

❁ جب قومیں مرتی ہیں تو ان کی غیرت ختم ہو جاتی ہے۔ جب قوموں پر تباہی آتی ہے تو ان کی حمیت مرجاتی ہے۔ اور جب قومیں زندہ ہوتی ہیں ان کے اندر محمد ﷺ کی غیرت آجاتی ہے محمد ﷺ کی شجاعت آتی ہے۔

[اسوۂ حسنہ اور ہمارے حکمرانوں کی غیرت]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ بہادری دل کی ہوتی ہے ہاتھوں کی نہیں۔

[اسوۂ حسنہ اور ہمارے حکمرانوں کی غیرت]

❁ جو قوم اللہ پر ایمان رکھتی ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں جیتی اور مرتی ہے دنیا کی کوئی طاقت اُسے مغلوب اور مفتوح نہیں کر سکتی۔

[جناح فورم واپڈا اڈیٹوریم]

❁ مومن قلت و کثرت پر ناز نہیں کرتا، مومن اپنے رب کی قوت و طاقت پر ناز کرتا ہے۔

[جناح فورم واپڈا آڈیٹوریم]

❁ آپس میں الجھنے سے منزل دور ہو جاتی ہے۔ [جناح فورم]

❁ کتاب و سنت کی پیروی ہی تمام تر اختلافات کے خاتمے کا ذریعہ ہو سکتی ہے۔

[یادگار انٹرویو]

❁ مارشل لا کا نظام اسلام کی صریحاً نفی ہے۔ [یادگار انٹرویو]

❁ اسلام اور جمہوریت اور پاکستان لازم و ملزوم ہیں اور کسی ایک کی نفی پاکستان سے انکار کے مترادف ہے۔ [یادگار انٹرویو]

❁ مارشل لا دور میں ہی تمام برائیاں اور بدعنوانیاں سامنے آئی ہیں۔ [یادگار انٹرویو]

❁ ہر وہ چیز جس کا ثبوت نبی پاک ﷺ یا ان کے اصحاب سے ہو اس کے بارے میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لب کشائی کرتے ہوئے احتیاط برتنی چاہیے۔ [یادگار انٹرویو]

میں نے مولویت کو پیشے کے طور پر نہیں بلکہ ضرورت دین اور نیابتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طور پر اختیار کیا ہے۔ [یادگار انٹرویو]

کسی خوش اطواری اور خوش پوشی کی بات اپنے اپنے مزاج پر منحصر ہے اس کے لیے تونگری اور امارت کا ہونا ضروری نہیں۔ [یادگار انٹرویو]

ابھی تک دنیا میں کوئی ایسی چیز ایجاد نہیں ہوئی جو سوچ پر قدغن عائد کر سکے اور سوچ جب اپنے اظہار کے لیے کوئی ناجائز ہتھکنڈوں اور طریقوں کو اختیار کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔ [یادگار انٹرویو]

میرے نزدیک جمہوریت کی پیدائش اور افزائش ہی اسلام کی آغوش شفقت میں ہوئی ہے مغرب نے اس نظریہ کو اسلام ہی سے مستعار لیا ہے۔ [یادگار انٹرویو]

کوئی شخص یہ حق اور اختیار نہیں رکھتا کہ وہ اپنی کسی بھی بڑائی کی وجہ سے کسی دوسرے انسان کو اس آزادی سے محروم کر سکے، چاہے وہ بڑائی مال و دولت کی ہو، چاہے قوت و طاقت کی ہو اور چاہے اقتدار و اختیار کی۔ [یادگار انٹرویو]

مذہب اور دین میں فرق یہ ہے کہ مذہب صرف آخرت کی طرف راہنمائی کرتا ہے یا زیادہ سے زیادہ روح کی افزائش اور طہارت کا فریضہ سر انجام دیتا ہے جبکہ دین دنیا اور آخرت دونوں کے معاملہ میں رہبری کرتا ہے اور روح کی افزائش اور طہارت کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ جسم کی بالیدگی اور پاکیزگی کا بھی خیال رکھتا ہے۔ [یادگار انٹرویو]

- مقلد کے لیے قول امام حجت ہوتا ہے اجتہاد کی سکت اور استطاعت اس کے حدود کار سے باہر کی بات ہے۔ [یادگار انٹرویو]

- یہ غور و فکر کا مقام ہے کہ وہ گروہ جو ختم نبوت کا قائل نہیں اور رسولِ عربی ﷺ کا باغی ہے، وہ پاکستان کا وفادار ہوسکتا ہے؟ [یادگار انٹرویو]

- جب تک کوئی قوم حلال نہ کھائے تب تک اس قوم سے اچھے کردار اور سیرت کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ [یادگار انٹرویو]

- اقتصادی مساوات قانون فطرت کے خلاف ہے۔ [یادگار انٹرویو]

- رائے اور فکر کا اختلاف تو ہوسکتا ہے لیکن دین کے نام پر گروہ بندی اور فرقہ وارانہ عصبیت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ [یادگار انٹرویو]

- کسی بھی مملکت میں سکون اور طمانیت کی فضا سیاسی استحکام ہی کے ذریعے حاصل ہوسکتی ہے۔ [یادگار انٹرویو]

- کوئی قوم اس وقت تک زندہ نہیں رہ سکتی جب تک ماضی کے ساتھ اس کا رشتہ قائم نہ ہو۔ [یادگار انٹرویو]

- قومیں ہمیشہ ماضی سے اپنا مستقبل سنوارا کرتی ہیں۔ [یادگار انٹرویو]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان ایک نہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کیونکہ حقائق جبر اور غضب سے وجود نہیں پاتے اگر جبر اور غضب ہی حقیقت کا معیار ہوتے تو مسئلہ کشمیر قطعی طور پر غیر حقیقت پسندانہ مسئلہ ہوتا۔

[یادگار انٹرویو]

- ہر وہ فرقہ جو کتاب وسنت کی طرف رجوع نہیں کرتا وہ اتحاد کی دعوت میں مخلص نہیں ہوسکتا۔

[الشیعہ والسُّنّۃ]

- ضروری نہیں کہ کسی سرکاری منصب پر فائز ہونے والا شخص صاحب بصیرت بھی ہو۔

[الشیعہ والسُّنّۃ]

- یہاں بزرگوں، اولیاء اللہ اور اللہ کے نبیوں کے نسب سے ہونا کام نہیں آئے گا۔ صرف ایک چیز کام آئے گی اور وہ ہے عملِ صالح۔

[الشیعہ واہل البیت]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضامین مرتب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں چلنا جانتے ہیں اور آپ کے ساتھ ہیں۔

علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ جو ساری زندگی اسلام کی بالا دستی کے لیے باطل قوتوں سے لڑتے رہے۔ اہلحدیثو! تم منتشر تھے تمہیں متحد کیا، تمہیں ایک پہچان دی، تمہیں منظّم کیا، آج اگر تمہاری کوئی بچی کچھی پہچان باقی ہے، وہ انہی کی جدو جہد کا نتیجہ ہے۔ وہ ساری عمر جابر حکمران سے ٹکراتے رہے۔ اسی مخالفت کی بنا پر آپ کو درجنوں مقدمات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن محمد عربی کے دین کی بالا دستی کے لیے ایک قدم بھی پیچھے نہ ہٹے۔ اگر آج حکومتی ایوانوں میں تمہاری کوئی نمائندگی ہے تو انہی کی جدو جہد کا ثمر ہے۔ جو حریت کا جذبہ علامہ شہیدؒ نے ہمیں دیا۔ وہ ہم آہستہ آہستہ کھوتے جا رہے ہیں۔ میں احباب جماعت سے سوال کرنا چاہوں گا، آج ہم برسر اقتدار جماعت کی ایک ذیلی تنظیم کیوں بنتے جا رہے ہیں؟

وہ علامہ شہیدؒ جو کہتے تھے کہ ہم نے یحییٰ کا بھی مقابلہ کیا، ایوب کا بھی مقابلہ کیا، بھٹو کا بھی مقابلہ کیا جو کہتا تھا میری کرسی بڑی مضبوط ہے۔ ایک فوجی آمر ضیاء الحق کی مونچھوں کا بھی مقابلہ کیا۔ اور کوئی بھی طاقت نہ ہمیں خرید سکی نہ جھکا سکی۔ آج پھر ہمیں ایک ایسی ہی قیادت کی ضرورت ہے جو باطل قوتوں سے نجات دلائے۔ محمد عربی کے پرچم کو بلند کرے۔ ایسا جری بہادر ہم کہاں سے لائیں جو شدید زخمی حالت میں بھی لوگوں سے کہہ رہا تھا:

> ''ان کو رونے دھونے سے روکو اور میرے جاری کردہ کتاب وسنت کے مشن کو ہر حال میں جاری رکھو۔ ساتھیوں سے صاف صاف کہہ دو کہ کتاب وسنت کے مشن کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مردِ جری.....علاّمہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمۃ اللہ علیہ

"اگر بزدلی قوموں کو بچاتی تو بہادروں کو کبھی موت نہ آتی"

یہ الفاظ ایسے ہی ایک بہادر کے ہیں جو ایک چمن کا مالی تھا جس نے ایک ایک پھول کو کھلنا سکھایا تھا اور اپنی قدر و قیمت بتائی تھی اور اسی چمن کی رکھوالی کرتے ہوئے شہید ہو گیا۔

اگر آج حالات کے تناظر میں دیکھا جائے تو علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کا سترہ سال قبل فرمایا ہوا آج بھی ایک ایک حرف سچ ثابت ہو رہا ہے۔ مسلمان اس وقت تک غلبہ حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی زندگیوں کو اسلامی اصولوں کے مطابق استوار نہیں کر لیتے۔ باطل قوتیں ہمیشہ سے اسلام کے مقابلہ میں زیادہ تعداد میں رہی ہیں، لیکن ایمانی قوت اور اسلامی شعائر کی پابندی نے ہمیں باطل قوتوں پر حکومتیں عطا کیں۔ آپ کا آخری خطاب بھی اسی حوالہ سے تھا جس میں آپ نے جرأت اور بہادری کے ساتھ مسلمانوں کو اپنے آباؤ اجداد کے کارناموں سے آگاہ کیا۔ کہ اس وقت ہم ۳۱۳ تھے تو اللہ نے ہمیں نصرت عطا فرمائی۔ کیوں؟ اس لیے کہ ہم غیر اللہ سے منہ موڑ چکے تھے، اللہ پر کامل ایمان تھا، عقیدۂ توحید پر کاربند تھے اور اللہ کے پیارے نبی کی تعلیمات پر عمل پیرا تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں باطل قوت کے خلاف غلبہ عطا کیا۔ آج جب ہم دنیا کے حالات کو دیکھتے ہیں ہمیں کہیں بھی کوئی غیر مسلم ظلم و ستم کی چکی میں پستا دکھائی نہیں دیتا، جہاں کہیں بھی اگر خون کی ہولی کھیلی جا رہی ہے وہ خون مسلم ہے۔

بزدلی قوم کو بچا سکی اور نہ ہی بھاری مینڈیٹ کی کرسی بچ سکی۔ کیونکہ بزدلی سے قومیں نہیں بچتیں، بلکہ بزدلی تو انسان کو ذلیل و خوار کر کے چھوڑتی ہے۔

اگر علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کی زندگی کا طائرانہ جائزہ لیا جائے تو آپ کی پوری زندگی میں کوئی ایک لمحہ اور واقعہ ایسا نہیں ہے جس میں کوئی جھول نظر آتی ہو۔ بزدلی کا کوئی شائبہ دکھائی دیتا ہو۔ کبھی پیچھے پلٹنے کی بات کی ہو، آپ کی شجاعانہ جرأت کی ایک مثال ملاحظہ فرمایئے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’جب تحریک نظام مصطفیٰ کے دوران ایک جلوس کو مال روڈ پر ملٹری نے سرخ لکیر عبور کرنے کے ’’جرم‘‘ میں گولی کی نوید سُنائی تو پورے جلوس میں صرف آپ آگے بڑھے اور سرخ لکیر کو ٹھوکر مارتے ہوئے سینہ کے بٹن کھول کر للکارتے ہوئے کہا: میں لائن عبور کر چکا ہوں اگر تمہارے اندر ہمت ہے تو میرا سینہ گولیوں سے چھلنی کر دو۔ ہم نے جھپٹنا سیکھا ہے پلٹنا نہیں، ہمیں آگے بڑھنا آتا ہے، پیچھے ہٹنا نہیں۔‘‘

آپ کی پوری زندگی بہادری، جرأت، دلیری اور شجاعت کی علامت ہے اور تو موت کی وادیوں میں جانے سے بھی مرتا نہیں کیونکہ اس کی بہادری کے انمٹ نقوش رہتی دنیا تک لوگوں کے دلوں میں بسیرا کرتے ہیں۔ آج اگر اہلحدیث کا بچہ بچہ علامہ کا دیوانہ نظر آتا ہے تو اس کے پس منظر میں آپ کی خطابت، بہادری، سچائی کارفرما ہے۔ جو سترہ برس گزرنے کے باوجود اپنا گرویدہ کیے ہوئے ہے۔

گو کہ آج دکھی دل کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہم میں آج وہ آواز موجود نہیں، وہ جرأت موجود نہیں کہ ہم حق اور سچ کی آواز کو بہادری سے کہہ سکیں۔ آج پورا چمن اُداس ہے، کسی کوئل کی دلنشیں آواز نہیں، آج بھی پھول تو کھلتے ہیں لیکن ان کی خوشبو کو محسوس کرنے والا کوئی نہیں۔

آپ کی بہادری کے کون کون سے موضوع زیرِ بحث لاؤں کوئی ایک اسٹیج ہو تو بیان کروں۔ آپ تو سیر ہو من صفات کی حامل شخصیت تھے۔ آپ کی شہادت پر کئی اسباب پر غور کیا گیا اس کی وجہ آپ کی ہشت پہلو شخصیت تھی۔ حق اور سچ کے سامنے کوئی ہو آپ سے بچ نہیں سکتا تھا چاہے وہ حکمران ہوں، وزیر مشیر ہوں، کوئی مذہبی فرقہ ہو، بلکہ آپ کا پسندیدہ موضوع تحریر ’’فرق‘‘ تھا جس سے جگہ جگہ مخالفتیں دامن میں سمیٹنا پڑیں۔

مرزائیوں کے خلاف زمانہ طالب علمی سے ہی پنجہ آزمائی شروع کر دی اور پورے عرب میں مرزائیوں کو ننگا کر دیا اور مرتے دم تک ختم نبوت کی حفاظت کرتے رہے۔ رافضیت کے خلاف ان حقائق کو سامنے لائے، خود فرمایا: ’’شیعہ سوگواران حسین نہیں، سوداگران حسین ہیں۔‘‘ تک کہا مخالفین سے گالیاں کھائیں لیکن سچ کہنے میں ذرا برابر لرزش نہیں آئی اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہادری کے ساتھ عظمت صحابہ کو بلند کرتے رہے۔

بریلویت کی بیخ کنی کی۔ پوری بریلویت سراپا احتجاج بن گئی کہ آپ کی کتاب کی اشاعت پر پابندی لگائی جائے لیکن کوئی مائی کالال جرأت نہ کرسکا۔ کیسے کوئی جرأت کرسکتا تھا کہ آپ نے ان کا چہرہ ہی ان کو دکھایا تھا یعنی بقول آپ کے، بات ان کی زبان ہماری، آپ نے بدعت کے خلاف زبان اور قلم دونوں سے جہاد کیا۔

حکومتوں کے غیر شرعی احکام کے خلاف عوام میں شعور پیدا کیا اور ہر جگہ ہر شہر میں بڑے بڑے جلسے منعقد کیے اور عوام کو حکمرانوں کے کرتوت بتائے۔ آپ کی شعلہ بار خطابت کا نشانہ بھٹو اور ضیاء الحق جیسے آمر بنے۔ ان دونوں حکمرانوں نے آپ کو ہر طرح سے جسمانی، ذہنی اذیتیں دیں لیکن آپ کی ہمت اور حوصلہ میں ذرا کمی نہ آئی۔

ملک کے کونے کونے کے اہلحدیث جو خواب غفلت میں سوئے ہوئے تھے۔ آپ نے انہیں جگایا اور اپنے اکابرین کے کارناموں سے آگاہ کیا اور۔ اہلحدیثوں کی بہادری اور شجاعت سے بھری ہوئی تاریخ کو ایک بار پھر دہرایا اور فرمایا کہ اُٹھو! آج پھر تمہاری ضرورت ہے۔ سچائی کو آج پھر اہلحدیث کی ضرورت ہے۔ کلمہ حق کو بلند کرنے کے لیے آج پھر اہلحدیث کے سروں کی ضرورت ہے اور آپ نے خود اس کاروان کا سالار بن کر سب سے پہلے اپنی گردن کو کٹوایا۔

حق اور سچ ہر دور میں غالب رہا اور اس کے متوالے بھی ہر دور میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔

علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ ۳۱ مئی ۱۹۴۵ء بمطابق ۱۸/جمادی الاوّل بروز جمعرات سیالکوٹ کے محلہ احمد پورہ میں ایک دیندار گھرانہ کے فرد حاجی ظہور الٰہی کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ اپنے سب بہن بھائیوں میں سے بڑے تھے۔ آپ کے والد محترم امام العصر حضرت مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی کے عقیدت مندوں اور مداحوں میں سے تھے۔ انہیں شروع وقت سے شوق تھا کہ اپنے بچوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کریں۔

ابتدائی تعلیم آپ نے اپنے محلّہ کے پرائمری اسکول سے حاصل کی۔ سکول کی تعلیم کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوران ہی آپ کو قرآن مجید حفظ کرنے کے لیے اونچی مسجد پنساریاں میں بھیجا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی کرم اور خطہ دار ذہانت و وفطانت کی بنا پر آپ نو برس کی عمر میں ہی قرآن مجید کو حفظ کرنے کی سعادت حاصل کر چکے تھے۔ یہ ایک اعزاز ہے کہ اتنی کم عمر میں قرآن پاک نہ صرف حفظ کیا بلکہ اسی سال نمازِ تراویح میں سُنا بھی دیا۔ ابتدائی دونی تعلیم مدرسہ شہابیہ سے حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ چلے آئے، جہاں محدث العصر حافظ محمد گوندلوی کا چشمۂ فیض جاری و ساری تھا۔ اُن سے آپ نے کتب احادیث پڑھیں، یہاں سے فراغت کے بعد جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں داخل ہو گئے۔ جہاں ماہر علوم و فنون عقلیہ حضرت مولانا محمد شریف اللہ سے آپ نے معقولیت کا درس لیا۔ ۱۹۶۰ء میں دینی علوم کی تحصیل سے فراغت پائی اور پنجاب یونیورسٹی سے عربی میں بی اے آنرز کی ڈگری لی۔ کراچی یونیورسٹی سے لا کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۶۰ء ہی میں ایم اے فارسی اور ۱۹۶۱ء میں ایم اے اُردو کے امتحانات پاس کیے۔

اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جامعہ اسلامیہ (مدینہ یونیورسٹی) مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔ جامعہ اسلامیہ میں آپ دوسرے پاکستانی طالب علم تھے۔ وہاں آپ نے درج ذیل اساتذہ کرام سے کشتِ علم کو سیراب کیا:

① الشیخ علامہ ناصر الدین الالبانی رحمہ اللہ

② الشیخ عبدالقادر سیبۃ الحمد مصری

③ محدث کبیر محقق الصولی شیخ محمد امین الشنقیطی

④ عطیہ محمد سالم قاضی مدینہ منورہ

⑤ عبدالعزیز بن باز رئیس ادارۃ البحوث الاسلامیہ والدعوۃ ولارشاد ریاض

⑥ شیخ عبدالمحسن العباد

مدینہ منورہ میں زمانہ طالب علمی کے دوران ''القادیانیۃ دراسات وتحلیل'' کے نام سے ترتیب دی۔ دراصل یہ کتاب علامہ شہیدؒ کے اُن لیکچرز پر مشتمل ہے جو انھوں نے اپنی کلاس کے طلباء کو اپنے اساتذہ کی جگہ پر دیے کیونکہ اس موضوع پر عرب اساتذہ کی معلومات نہ ہونے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے برابر تھیں۔ جب یہ کتاب طبع ہونے لگی تو پبلشر نے علامہ سے کہا کہ اگر مؤلف کے طور پر آپ کے نام کے ساتھ طالب علم مدینہ یونیورسٹی کی بجائے خریج جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ لکھ دیا جائے تو اس سے کتاب کی اہمیت دوگنا زیادہ ہو جائے گی۔ علامہ شہیدؒ نے پبلشر کی اس خواہش کو وائس چانسلر کے سامنے رکھا تو انہوں نے اس معاملہ کو جامعہ کی گورننگ باڈی کے سامنے پیش کیا جس نے اس کتاب کے بارے میں فیصلہ دیا کہ احسان الٰہی ظہیر کو اپنی کتاب پر اپنے نام کے ساتھ خریج جامعہ اسلامیہ لکھنے کی اجازت دے دی جائے۔ لہٰذا آپ کو یہ اجازت مل گئی۔ جب اجازت مل گئی تو علامہ ؒ نے وائس چانسلر سے ازراہِ تفنن یہ کہا یا شیخ اگر میں امتحان میں فیل ہو گیا تو وائس چانسلر نے فوراً کہا کہ اگر احسان الٰہی فیل ہو گیا تو ہم یونیورسٹی بند کردیں گے۔ علمی و تعلیمی دنیا میں یہ اعزاز یقیناً منفرد اور اپنی مثال آپ ہے۔

۱۹۷۰ء میں آپ مدینہ یونیورسٹی سے ۹۳ فی صد نمبر حاصل کر کے ریکارڈ کے ساتھ فارغ ہوئے آج تک کوئی عربی بھی شاید اس عجمی کا ریکارڈ نہیں توڑ سکا۔ آپ کی مذکورہ کتاب کے پبلشر کو مختصر مدت میں کئی ایڈیشن چھاپنے پڑے۔ ۱۹۶۵ء میں آپ کا ایک عربی مضمون اس سال کا ادب پارہ قرار پایا تھا جو کویت کے ایک جریدے میں شائع ہوا تھا۔ مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد آپ کو وہیں منصب تحقیق و تدریس پیش کیا گیا لیکن آپ نے اس پیش کش کے مقابلے میں وطن کی خدمت کو ترجیح دی۔ وطن واپسی پر آپ نے ''چٹان، لیل و نہار'' اور ''اقدام'' جیسے رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا۔ اور وہیں ''اسلام اور مرزائیت'' کے نام سے بلند پایہ کتاب لکھی۔ نیز پنجاب یونیورسٹی سے عربی، اسلامیات، فلسفہ، تاریخ اور سیاست میں ایم اے کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ جمعیت اہل حدیث کے جریدے ہفت روزہ ''الاعتصام'' اور بعد میں ہفت روزہ ''اہلحدیث'' کے مدیر رہے۔ ادارتی خدمات کے ساتھ ساتھ آپ تاریخی جامع مسجد اہل حدیث چینیاں والی لاہور میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے لگے۔ اور یہ سلسلہ شہادت تک قائم رہا۔ ۲۰/ مارچ ۱۹۸۷ء کے خطبہ جمعہ میں آپ نے اعلان فرمایا کہ آج کا خطبہ جمعہ چینیاں والی مسجد میں آخری خطبہ جمعہ ہے۔ یہ اعلان سنتے ہی تمام سامعین رونے لگے۔ اور واقعی یہ خطبہ جمعہ آپ کا آخری خطبہ جمعہ ثابت ہوا۔ آپ نے اپنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہنامہ ''ترجمان الحدیث'' جاری کیا جو اپنی اشاعت کے دن سے لے کر بغیر کسی انقطاع کے آج تک خدمتِ دین میں مصروف ہے۔

۱۹۶۸ء میں آپ کی سیاسی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔ جب آپ نے خطبہ عید میں ایوب خان کے خلاف پہلی سیاسی تقریر کی۔ بعد میں بھٹو دور میں قید و بند کی صعوبتوں سے دوچار رہے۔ بنگلہ دیش نامنظور تحریک میں بھی آپ نے بھرپور حصہ لیا۔ ۱۹۷۲ء میں آپ تحریک استقلال میں شامل ہو گئے۔ پہلے آپ پارٹی کی ورکنگ کمیٹی میں شامل رہے بعد میں آپ کو مرکزی سیکرٹری اطلاعات بنا دیا گیا۔ ۱۹۷۷ء کی تحریک میں آپ تحریک استقلال کے قائم مقام سربراہ بھی رہے۔ ۱۹۷۸ء میں بعض اختلافات کی بنا پر آپ تحریک استقلال سے مستعفی ہو گئے۔ پھر آپ نے جمعیت اہلحدیث کو ازِ سرِ نو منظّم کرنے کا پروگرام بنایا۔

صدر ضیاء الحق نے آپ کو علماء کی ایڈوائزری کونسل کا رکن بھی نامزد کیا تھا۔ لیکن آپ نے استعفا دے دیا۔ ۱۹۸۱ء میں جمعیت اہل حدیث پاکستان کی طرف سے جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ میں ایک کنونشن بلایا گیا جس میں حضرت مولانا محمد عبداللہ کو امیر اور مولانا محمد حسین شیخوپوری کو ناظم اعلیٰ منتخب کیا گیا۔ جمعیت اہلحدیث کے دو دھڑوں کی وجہ سے کافی انتشار رہا۔ مولانا محمد حسین شیخوپوری نظامت سے مستعفی ہو گئے۔ تو علامہ شہیدؒ ناظم اعلیٰ کے منصب پر فائز ہوئے۔ آپ نے بڑی جانفشانی سے جمعیت کو منظّم کر کے اس میں ایک تحرک و تموّج پیدا کر دیا۔ آپ نے اجتماعات و پریس کانفرنسیں کر کے جمعیت میں ایک نئی روح پھونک دیا، مسلک اہلحدیث کا بچہ بچہ اور ہر پیر و جوان آپ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے میدان عمل میں سربکف نظر آیا۔

۱۸ر اپریل ۱۹۸۶ء کو موچی دروازہ لاہور، ۲ر مئی ۱۹۸۶ء سیالکوٹ اور ۹ر مئی ۱۹۸۶ء کو گوجرانوالہ میں جمعیت اہلحدیث پاکستان کے سیاسی جلسہ ہائے عام میں آپ نے جمعیت کے سیاسی موقف کو جس بھرپور اور مؤثر انداز میں پیش کیا وہ آپ کا ہی خاصہ ہے۔ آپ کی تقریر کو بیانات کو اہم ملکی اخبارات نے شہ سرخیوں سے شائع کیا۔ علامہ نے سیاسی طور پر جمعیت کی آبیاری کی اور اہل حدیث افراد میں سیاسی سوجھ بوجھ اور بصیرت پیدا کرنے کے لیے اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعتی پلیٹ فارم سے آواز بلند کی۔ اس سے قبل اہلحدیث کا ملکی سیاست میں کوئی رول نہیں تھا۔ علاوہ ازیں آپ نے جمعیت اہلحدیث پاکستان کے مرکز اور دفاتر کے لیے دوستوں کے تعاون سے انتہائی خطیر رقم صرف کر کے ۵۳ لارنس روڈ پر ایک وسیع وعریض جگہ حاصل کی۔ آپ اس مرکز میں جدید طرز پر ایک مسجد، ہسپتال، مدرسہ، آڈیٹوریم اور جمعیت کے دفاتر قائم کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ لیکن اللہ کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

علامہ صاحب نے مختلف ممالک کے تبلیغی سفر کیے اور سعودی عرب و دیگر عرب ممالک کے علاوہ بیلجیم، ہالینڈ، سویڈن، ڈنمارک، اسپین، اٹلی، فرانس، جرمنی، انگلینڈ، یوگوسلاویہ، دیانا، گھانا، نائجیریا، کینیا، جنوبی کوریا، جاپان، فلپائن، ہانگ کانگ، تھائی لینڈ، امریکہ، چین، عراق، افغانستان اور ہندوستان میں مختلف علمی اجتماعات اور تبلیغی کانفرنسوں سے خطاب کیا۔

اتنے ازدحام کار، تقریری و تبلیغی اور ادارتی مصروفیات کے باوجود آپ نے عربی ادب میں شاندار اضافہ کیا اور مختلف فرق باطلہ پر انتہائی مدلل و مستند کتب تحریر کی ہیں۔ آپ کی یہ کتب جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سعودی عرب و دیگر اسلامی ممالک کی یونیورسٹیوں کے نصاب میں شامل ہیں۔

علامہ حافظ احسان الٰہی ظہیر کی شخصیت ملکی اور بین الاقوامی طور پر تعارف کی محتاج نہیں۔ اسی عوامی حلقوں میں وہ ایک بلند پایہ، ممتاز اور منفرد خطیب کی حیثیت سے معروف تھے۔ اُن کی خطابت کا جاہ و حشم، رعب و داب، ولولہ، ہمہمہ اور طنطنہ ہر موافق و مخالف سے خراجِ تحسین وصول کر چکا ہے۔ علمی حلقوں میں آپ ایک قد آور علمی شخصیت مانے گئے۔ اُردو کے ساتھ ساتھ عربی کے ایک ممتاز اور قادر الکلام متکلم، ادیب اور عالم دین تھے۔ علم دین کے ہر شعبے میں آپ کو کامل دسترس حاصل تھی۔

جمعیت اہلحدیث کے ناظم اعلیٰ خطیب عرب وعجم، مقرر شعلہ بیاں، بیدار مغز سیاستداں، ادیب، مایۂ ناز مفکر و مصنف، حضرت علامہ احسان الٰہی ظہیر ۳۰ر مارچ ۱۹۸۷ء کو بمطابق ۲۹ر جمادی الاخریٰ ۱۴۰۲ھ بروز پیر نمازِ فجر کے بعد ۴ بجے صبح ریاض میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ آپ کی عمر تقریباً ۴۲ برس تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کی شہادت ۲۳ رمارچ ۱۹۸۷ء کو قلعہ پچھمن سنگھ فوارہ چوک، راوی پارک لاہور میں اہلحدیث یوتھ فورس کے زیرِ اہتمام جلسہ سیرت النبیؐ میں خطاب کے دوران سٹیج پر بم دھماکے میں زخمی ہونے کی وجہ سے ہوئی۔ آپ کے ساتھ آپ کے جاں نثار ساتھی بھی جامِ شہادت نوش فرما گئے اور بہت سارے زخمی بھی ہوئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے گلابوں پہ اعتبار نہیں

آج جب میں معمول کے مطابق گھر سے نکلنے لگا تو ایک نظر کیاری میں لگے پودوں پر جا پڑی، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک پودے کی ٹہنیوں پر چند ڈوڈیاں سی بنی ہوئی ہیں، محسوس ہوتا تھا کہ وہ اس انتظار میں تھیں کہ کب ہم عالم ناپائیدار میں جلوہ گر ہوں اور اس کائنات کی رنگینیوں کو دیکھیں، میں اسی خیال میں آگے بڑھ گیا، دوسرے دن کیا دیکھتا ہوں کہ ڈوڈیوں کے اوپر لپٹی ہوئی ہر رنگ کی تہہ پھٹ چکی تھی اور معصوم سی سُرخ رنگ کی پتیاں جھانک رہی ہیں، جیسے وہ اپنے ہونے کا احساس دلا رہی ہوں اور فخر سے اپنی گردن کو اکڑائے ہوئے تھیں، جیسے اس کائنات میں ساری رونق انہی کے دم سے ہے۔ آج پھر میں حسب معمول ایک نظر ڈال کر وہاں سے آگے نکل گیا۔

تیسرے دن جب میں صبح جانے لگا، وہ پودا جو معمولی قد کاٹھ کا تھا اور اس کی چند ٹہنیاں تھیں، سرخ پتیوں کے پھولوں سے لدا ہوا تھا۔ اور تمام پھول پروں نما پتیوں سے ایک ہالہ بنائے ہوئے مسکرا رہے تھے اور بتا رہے تھے کہ اس کائنات کی خوبصورتی ہم سے ہے، رنگوں کی کہکشاں ہم نے بکھیری ہے، رات کے اندھیرے میں گرنے والی شبنم صبح ہمیں سے قدرو قیمت پاتی ہے، اگر ہم نہ ہوں تو یہ پانی کے قطرے جو شبنم جیسے دلفریب نام سے جانے جاتے ہیں بے قدرو قیمت خاک میں مل کر اپنے وجود کو ختم کر لیتے ہیں۔ میں خاموش گلاب کے پودے کے قریب بیٹھ گیا اور چپکے چپکے سے اس کی باتیں سُننے لگا اسے بھی احساس ہو گیا کہ یہ شخص مجھ سے متاثر ہو کر میری زندگی کی کہانی سُننا چاہتا ہے۔ بس پھر کیا تھا ہوا کا ایک جھونکا آیا پہلے دائیں لہرایا، پھر بائیں لہرایا اور جھومتے ہوئے اپنی کہانی سنانے لگا:

میری زندگی کیا ہے؟ دو دن کی کہانی ہے۔ جب میں جوانی کے جوبن پر ہوتا ہوں لوگ مجھے مسکراتا ہوا دیکھ نہیں پاتے اور میری گردن مروڑ دیتے ہیں۔ پھر میں اپنے اُوپر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افسردگی نہیں لاتا بلکہ اس کے ہاتھوں کو حسن بخشتا ہوں۔ وہ مجھے جگہ جگہ اپنے فائدے کے عوض استعمال کرتا ہے، میرا وجود زخموں سے چور ہوتا ہے، پھر بھی میں اس کی خوشیوں میں شریک رہتا ہوں، خوشیاں کیا ہیں؟ جو فقط میری جوانی کی طرح صرف دو دن کی ہیں۔ ان دو دنوں کی خاطر انسان کیا کچھ نہیں کرتا۔ انسان کا اور میرا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ میں انسان کی خوشیوں اور غموں میں برابر کا شریک رہتا ہوں۔

انسان اپنے لطیف جذبات کے اظہار کا ذریعہ مجھے بناتا ہے۔ محبت کا اظہار مجھ غریب کو پیش کر کے کرتا ہے کبھی مجھے نفرتوں کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے اور اس کا انجام مجھ پر پاؤں کا آنا ہے۔

مجھے پھولوں کا سردار کہا گیا ہے اور میں ہوں یہی سردار کہ انسان کی ہر محفل کی زینت مجھ سے ہے۔ میری دو دن کی زندگی کا مقصد اس وقت پورا ہو جاتا ہے جب انسان میری وجہ سے خوشیاں سمیٹتا ہے۔ مجھے اس کے چہرے پر پھیلی ہوئی مسکراہٹ کی صورت میں اپنی زندگی کا صلہ مل جاتا ہے۔

مجھے گلدانوں میں سجایا جاتا ہے کہ میں اپنی خوشبو سے ماحول کو معطر رکھوں۔ ہر کوئی مجھ سے محبت کرتا ہے، کوئی ہاتھوں میں لے کر کھیلتا ہے تو کوئی مجھ کو ناک کے قریب کر کے سونگھتا ہے۔

عزیزوں کی صحت یابی کے موقع پر مجھے گل دستے میں سجا کر پیش کیا جاتا ہے۔ اس وقت میں ہی محسوس کر سکتا ہوں کہ دونوں طرف کے جذبات کا تبادلہ کس طرح ہوتا ہے۔ دلوں میں مسکراہٹیں محسوس ہوتی ہیں، ایک دوسرے کو اپنا محسوس کرنے کی لذت ملتی ہے، دنیا میں ایسی کوئی اور چیز نہیں ہے جو میری متبادل ہو سکے اور خوشیاں دے سکے۔ میں خاموشی سے سُنتا رہا اور فخر سے اپنی گردن کو اکڑائے یہ باور کروا رہا تھا کہ اگر میں نہ ہوتا تو شاید انسان کبھی خوش نہ ہوتا۔ بلکہ دکھوں اور تکلیفوں میں ہی گزارا رہتا۔

انسان کی خوشیاں میرے بغیر ادھوری ہیں انسان کسی عہدے پر ترقی پاتا ہے تو اس کے ملنے والے مجھے گلدستوں میں سجا کر اسے پیش کرتے ہیں اور اپنی محبت کا یقین دلاتے ہیں اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسکراہٹوں کا تبادلہ کرتے ہیں۔ کسی بڑی شخصیت کی آمد پر میرے جسم کی پتی پتی کر کے اس کے اوپر نچھاور کرتے ہیں۔ انسان کے دلی جذبات کا اظہار میرے تن کو زخم زخم کر دیتا ہے۔ لیکن میں پھر بھی مسکراتا رہتا ہوں۔ بیک وقت میری زندگی میں دو لمحے آتے ہیں، ایک تو وہ جب میں خوشی کے اظہار میں انسان کے سر کے اوپر ہوتا ہوں چند ساعت بعد ہی میں اسی انسان کے پاؤں تلے روندا جاتا ہوں۔ شاید اسی لیے کہتے ہیں کہ فلاں کی عزت افزائی کے لیے پھولوں کو نچھاور کیا گیا۔ میں مسلا جاتا ہوں کس کے لیے؟ انسان کی خوشیوں کے لیے، شاید میں بنا ہی انسان کی خوشیوں کے لیے۔

مجھے شاعری کا موضوع بنایا گیا۔ میری تعریف و تحسین کی گئی۔ میری ذات سے تشبیہات دی گئیں۔ میری پتیوں کی نازکی کو موضوع بنایا گیا۔ میری خوشبو کو ہواؤں میں اُڑایا گیا۔ اور میرے رنگ کے قصیدے پڑھے گئے۔ میرے ساتھ لگے ہوئے کانٹوں کا تذکرہ کیا گیا، میری مسکراہٹ کو حسن کہا گیا، مجھے ہار بنا کے گلے میں پہنایا گیا۔

میں کیا دیکھتا ہوں کہ وہی پھول جو مہک مہک کر اپنی کہانی سُنا رہا تھا، اچانک خاموش ہو گیا، اس کی اکڑی ہوئی گردن جھک گئی۔ اس کی پتیاں جو مسکراہٹ بکھیرنے ہوئے تھیں، اُداس ہو گئیں مجھ سے رہا نہ گیا، میں پوچھ بیٹھا پھول صاحب کیا ہوا؟

اُداس کیوں ہو گئے ہو، خاموشی کا مطلب کیا ہے اور گردن کے جھک جانے سے کیا اخذ کروں؟ اب کی بار ہوا کا جھونکا بھی آیا لیکن وہ دائیں گیا اور نہ بائیں گیا اور نہ ہی مستی میں جھوما۔ کچھ دیر ماحول افسردہ رہا پھر گویا ہوا:

انسان نے میرے ساتھ کیا کیا؟ میں اپنی دو دن کی زندگی کو انسان کی خوشیوں کے لیے قربان کرتا رہا لیکن انسان اتنا سنگدل ہے کہ اس نے میرے ساتھ وہ سلوک کیا کہ جس کے بعد مجھے اپنے آپ پر بھی اعتبار نہیں رہا۔ میں جو خوشیوں کے لیے مسکراہٹوں کے لیے، محبتوں کے لیے، عزت کے لیے، اپنی زندگی کو انسان پر نچھاور کرتا رہا، مجھے کوئی غم نہ تھا کہ مجھے قبروں پر چھڑکایا گیا، مزاروں پر نچھاور کیا گیا، میرے جسم کی بوند بوند نچوڑ کر قبروں کو غسل دیا گیا، عظیم انسانوں کی قبروں پر اپنی وفاداری پیش کرنے کے لیے زندوں نے مجھے ذریعہ وفاداری بنایا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جتنی قدر و منزلت انسان نے مجھے دی اتنا ہی مجھے میرے مقام سے گرایا بھی ہے، لیکن مجھے پھر بھی کوئی گلہ نہیں کوئی شکوہ نہیں۔

میں خود اپنے آپ سے شرمندہ ہوں لوگوں کو مجھ پر اعتبار نہیں رہا۔ اس حبس زدہ اور نفرتوں کے ماحول میں پلے ہوئے انسان نے اپنے مذموم مقاصد کے لیے بھی مجھے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ کبھی مجھے گلدانوں میں سجایا جاتا تھا، گلدستوں کی زینت بنایا جاتا تھا، دھاگے کی ڈوری میں پرو کر گلوں میں پہنایا جاتا تھا مجھے سروں سے نچھاور کیا جاتا تھا، اب بھی مجھے گلدانوں میں سجایا تو جاتا ہے لیکن بموں کو میرے جسم میں چھپا کر میرے سرخ رنگ کو خون کی ہولی بنا دیا جاتا ہے۔ میری پتی پتی سے بوند بوند نچوڑنا، پاؤں تلے روندنا مجھے قبول تھا، لیکن محبتوں کا جھانسہ دے کر میرا وجود.............. نفرتوں کا کاروبار کرنا میرے وجود سے انسانوں کی زندگیوں کا لہو رنگ کرنا مجھے قبول نہیں۔ کون ہے جو مجھ پر اعتبار کرے کہ میں صرف اور صرف محبت ہوں لیکن کیا کروں میری پتیوں پر خون کے چھینٹے ہیں۔

۹۹-جے ماڈل ٹاؤن-لاہور

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابیات

۱...... خطبات	مرتب۔ عمر فاروق قدوسی
۲...... مجلہ الاخوۃ (ماہنامہ)	مدیرِ اعلیٰ۔ حافظ ابتسام الٰہی ظہیر
۳...... سفرِ حجاز	علامہ احسان الٰہی ظہیر
۴...... ممتاز ڈائجسٹ	آخری انٹرویو، بشکریہ مون ڈائجسٹ
۵...... سیالکوٹ میں آخری یادگار خطاب	مسئلہ توحید
۶...... کتاب الصلوٰۃ	
۷...... آخری انٹرویو	قومی ڈائجسٹ۔ فروری ۱۹۸۷ء
۸...... جلسہ عام	قاسم باغ ملتان
۹...... حرمین کانفرنس	
۱۰...... مرزائیت اور اسلام	
۱۱...... عقیدہ کی اصلاح	رام گلی لاہور۔
۱۲...... سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	کامونکی
۱۳...... سورۂ یوسف	درسِ قرآن لاہور۔
۱۴...... ترجمان السنّۃ (ماہنامہ)	علامہ احسان الٰہی ظہیر
۱۵...... خطباتِ احسانؒ	مرتبہ میاں عتیق الرحمان
۱۶...... ارمغانِ ظہیرؒ	مرتبین قاضی محمد اسلم سیف فیروز پوری، بشیر انصاری ایم اے
۱۷...... علامہ احسانؒ اور ان کے رفقاء کی دردناک شہادت	جمع و ترتیب سید محمد اسماعیل ایم اے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸......سقوطِ ڈھاکہ، مجموعہ افکار — اعداد و تقدیم۔ ابتسام الٰہی ظہیر

۱۹......خطباتِ توحید — اعداد و تقدیم۔ ابتسام الٰہی ظہیر

۲۰......ہفت روزہ الاعتصام لاہور (۶۷ء، ۶۸ء، ۶۹ء) (ایڈیٹر: علامہ احسان الٰہی ظہیر

۲۱......ملک کے نامور صحافیوں سے علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کے یادگار انٹرویوز

(ادارہ ترجمان السنہ)

۲۲......الشیعہ والسنۃ — تالیف: احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ

۲۳......الشیعہ واہل البیت — تالیف: احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری دیگر کتب

تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء ﴿تذکرہ علمائے اہلحدیث﴾	عبدالرشید عراقی
ہم کیوں مسلمان ہوئے؟	ڈاکٹر عبدالغنی فاروق
ہمیں خدا کیسے ملا؟	ڈاکٹر عبدالغنی فاروق
اوصاف حمیدہ	ڈاکٹر عبدالغنی فاروق
خطبہ حجۃ الوداع	ڈاکٹر نثار احمد
سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم	فضل کریم خاں درانی
حیات مسیح اور ختم نبوت	نور محمد قریشی ایڈووکیٹ
مسلم نشاۃ ثانیہ: اساس اور لائحہ عمل	ڈاکٹر محمد امین
حقیقت ذکر	ڈاکٹر عبدالخالق

ڈسٹری بیوٹرز
فضلی بک سپر مارکیٹ
اردو بازار کراچی
فون: 021-2212991

کتاب سرائے
پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، مشیران کتب خانہ جات
فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اردو بازار، لاہور فون: 7320318
ای میل: hikmat100@hotmail.com

ISBN 969-8773-26-6

Title Design: Amjad A. Sattar 7124469

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری دیگر کتب

کتاب	مصنف
تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء ﴿تذکرہ علمائے اہلحدیث﴾	عبدالرشید عراقی
ہم کیوں مسلمان ہوئے؟	ڈاکٹر عبدالغنی فاروق
ہمیں خدا کیسے ملا؟	ڈاکٹر عبدالغنی فاروق
اوصاف حمیدہ	ڈاکٹر عبدالغنی فاروق
خطبہ حجۃ الوداع	ڈاکٹر نثار احمد
سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم	فضل کریم خاں درانی
حیات مسیح اور ختم نبوت	نور محمد قریشی ایڈووکیٹ
مسلم نشاۃ ثانیہ۔ اساس اور لائحہ عمل	ڈاکٹر محمد امین
حقیقت ذکر	ڈاکٹر عبدالخالق

Title Design: Amjad A. Sattar 7124469

ڈسٹری بیوٹرز
فضلی بک سپر مارکیٹ
اُردو بازار، کراچی
فون: 021-2212991

کتاب سرائے
پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، مشیران کتب خانہ جات
فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اُردو بازار، لاہور فون: 7320318
ای میل: hikmat100@hotmail.com

ISBN 969-8773-26-6

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ